DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.08.2024

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں خوف وہراس پھیلانے کی اجازت کسی کونہیں، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
02	کسی بلوچ نے پنجابی کونہیں مارادہشتگردوں نے پاکستانیوں کوشہید کیا،سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	بلوچستان میں دہشتگردی تحقیقات کے بعدحقائق ثبوت کیساتھ سامنے لائیں گے،محسن نقوی	جنگ ودیگراخبارات
04	پاکستان دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی نہیں چاہیں،علی مددجتک	مشرق ودیگراخبارات
05	بزدلانہ واقعات سے قوم کے حوصلے پست نہیں ہونگے،سردارعبدالرحمان	جنگ ودیگراخبارات
06	یونیورسٹی اساتذہ کی تنخواہوں کیلیئے ڈھائی ارب روپے دیئے جارہے ہیں،شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگراخبارات
07	دہشت گردی میں ملوث عناصرکوکیفرکردارتک پہنچایا جائے گا،صوبائی وزیر	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان لہولہو14 جوانوں سمیت 53 شہید،فورسز کی جوابی کارروائی 21 دہشتگرد ہلاک	جنگ ودیگراخبارات
09	موسیٰ خیل واقعہ کے بعد بارکھان میں ایمرجنسی نافذ	جنگ ودیگراخبارات
10	صادق سنجرانی کے خلاف دائرانتخابی عذرداری پرفیصلہ محفوظ	آزادی ودیگراخبارات
11	سخت سیکورٹی انتظامات میں شہدائے کربلا کا چہلم جلوس کی فضائی نگرانی	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان بھرمیں سیکورٹی ہائی الرٹ وی آئی پیز کی نقل وحرکت محدود	مشرق ودیگراخبارات
13	بلوچستان میں حالیہ دہشتگردی نے ملک کو ہلاکر رکھ دیا،سینیٹرعبدالقادر	آزادی ودیگراخبارات
14	مچھ ریلوے کے تباہ پل کا ملبہ ہٹانے میں دشواری چھوٹی گاڑیوں کا راستہ کھل گیا	جنگ ودیگراخبارات
15	پولیس اہلکاروں اور بے گناہ انسانوں کوقتل سفاکیت کی انتہا ہے،قاری مہراللہ	باخبرودیگراخبارات
16	ملک کوغداروں سے نہیں محب الوطنوں کی پالیسیوں سے خطرہ ہے،امن سیمینار	انتخاب ودیگراخبارات
17	پشین سیاسی جماعتوں کی اپیل پر بدامنی کیخلاف شٹرڈاؤن،احتجاجی مظاہرہ	جنگ ودیگراخبارات
18	راڑہ شم میں بے گناہ 23 افرادکاقتل قابل مذمت ہے،سرداریعقوب ناصر	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

سنجاوی سے لاپتہ ہونے والے نوجوان کی لاش برآمد،پشین قانون نافذ کرنے والے ادارے کے دفتر پر دستی بم حملہ،سریاب کے علاقے میں ریلوے ٹریک پر دھماکہ ،قبضہ کے بعد مسلح افراد نے پانچ گاڑیوں سمیت تھانہ کو نذرآتش کردیا،نصیرآباد تھانہ منجھوشوری کے علاقے سے تین نعشیں برآمد،نوشکی فائرنگ اور بم دھماکے لیویز چیک پوسٹیں نذرآتش،ژوب منشیات بحالی سینٹر پر مافیا کا حملہ عادی افرادفرار،پشین میں حساس ادارے کے دفتر پر دستی بم حملہ

عوامی مسائل :

خضدار مرغی کے گوشت کی قیمتوں میں آضافہ 8 سو روپے فی کلوفروخت

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.08.2024

اداریہ :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**وبائی امراض سے بچائو** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ان دنوں بین الاقوامی سطح پر منکی پاکس نامی مرض سر اٹھا رہا ہے اور عالمی ادارہ صحت کی ہدایات کی روشنی میں جملہ ممالک اس سے بچاؤ کی تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔حکومت پاکستان نے اس خطرہ کے پیش نظر اپنے ہوائی اڈوں پر نگرانی سخت کرتے ہوئے بیرون ملک سے آنے والے مسافروں کو فیس ماسک فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔مسافروں کا سامان لاؤنج میں بھیجنے سے پہلے ڈس انفیکٹ کیا جائے گا جبکہ منکی پاکس سے متاثرہ یا مشکوک شخص کو محکمہ صحت کے حوالے کیا جائے گا۔ادھر کوئٹہ میں کانگووائرس میں مبتلا ایک اور مریض کے دم توڑنے کی اطلاع ہے جس کے بعد بلوچستان میں اس مرض سے ہلاکتوں کی تعداد پانچ ہوگئی ہے۔کراچی میں کانگووائرس کی موجودگی پائی گئی ہے۔ملک کے مختلف علاقوں میں ڈینگی مچھر کی افزائش کا سیزن شروع ہوگیا ہے۔ایک اور باعث تش ویش صورتحال پولیو وائرس کے بارے میں لاحق ہے۔

اداریے :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بدامنی پھیلانے کی کارروائیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**مکران راولپنڈی دو کوچز کو حادثہ 37افراد جاں بحق** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " **Missing Peace**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان ! تعلیم یافتہ نوجوان دہشتگرد وتنظیموں کانشانہ** " کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشتگردی کا بد ترین واقعہ** " کے عنوان سے ظہور دھریجہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated 27 AUG 2024 Page No.

بلوچستان میں دہشت گردی کی مذمت — قوم کی مدد سے شرپسندوں کے عزائم ناکام بنائینگے، صدر مملکت، وزیراعظم

قوم بہادر فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے، دہشتگرد عناصر جلد انجام کو پہنچیں گے، صدر زرداری

ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک دہشت گردوں کے خلاف جنگ جاری رہے گی، وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف

اسلام آباد (زاہد احمد خان) صدر آصف علی زرداری نے بلوچستان میں کلیئرنس آپریشنز کے دوران جوانوں اور مختلف واقعات میں معصوم شہریوں کی شہادت پر اظہار افسوس کیا ہے۔ صدر مملکت نے کہا ہے کہ دہشتگرد پوری قوم، انسانیت اور ترقی کے دشمن ہیں، انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔ صدر آصف علی زرداری نے مزید کہا ہے کہ قوم بہادر سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

ہے، ہم پوری قوم کی مدد سے دہشتگرد عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قوم شہدا کی احسان مند رہے گی اور ان کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔ صدر مملکت نے شہادت پانے والے جوانوں کی بہادری اور جذبہ قربانی کی تعریف، شہدا کیلئے بلندی درجات اور اہل خانہ کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ دوسری جانب ۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے علاقے موسیٰ خیل اور قلات میں ہونے والے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے شہداء کے لئے دعائے مغفرت اور ان کے لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مقامی انتظامیہ کو لواحقین سے مکمل تعاون اور زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ واقعات کے ذمے دار دہشت گردوں کو سزائیں دی جائیں گی ملک میں کسی بھی قسم کی دہشت گردی قطعاً قبول نہیں، ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک دہشت گردوں کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے قیام امن کیلئے پولیس وسیکورٹی اداروں کی لازوال قربانیوں کو قوم کبھی فراموش نہیں کرسکتی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. Dated: 27 AUG 2024 Page No.

بلوچستان میں خوف وہراس پھیلانے کی اجازت کسی کو نہیں، گورنر بلوچستان

قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے واقعات میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائیں

تمام ادارے ٹریفک والے علاقوں، عوامی مقامات، قومی شاہراہوں اور بس اڈوں پر ہر وقت اور ہر جگہ چوکس رہیں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ دہشت اور وحشت پر مبنی ذہنیت کے تہہ تک پہنچنے اور اسکے خاتمے کو یقینی بنانے کا وقت آ پہنچا ہے. ہمارے پرامن اور انسان دوست صوبے میں خوف اور افراتفری پھیلانے کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور گذشتہ........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی ملاقات کررہے ہیں

چوبیس گھنٹوں میں موسیٰ خیل، قلات اور دیگر علاقوں میں ہونے والی دہشت گرد واقعات کی ہم سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پائیدار امن ہی ایک تہذیب یافتہ معاشرہ کا رہنما اصول ہے جو معاشرت، معیشت اور عوامی سیاست کو پکی بنیادیں فراہم کر کے ہمارے آگے کے راستے کو روشن کرسکتا ہے. انہوں نے کہا کہ عوامی تحفظ کو یقینی بنانے اور سرکاری املاک کو نقصان سے بچانے کیلئے ہمارے قانون نافذ کرنے والے ادارے بالخصوص زیادہ ٹریفک والے علاقوں، عوامی مقامات، قومی شاہراہوں اور بس اڈوں پر ہر وقت اور ہر جگہ چوکس رہیں اور پائیدار امن کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں.

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی مشیر نسیم الرحمن ملاخیل کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

Century Express Quetta

دہشتگردی کا خاتمہ یقینی بنانے کا وقت آن پہنچا، گورنر

موسیٰ خیل، قلات اور دیگر علاقوں میں ہونیوالی دہشت گردی کی شدید مذمت کرتے ہیں

ہمیں ہر قیمت پر اپنے عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ دہشت اور وحشت پر مبنی ذہنیت کی تہہ تک پہنچنے اور اسکے خاتمے کو یقینی بنانے کا وقت آ پہنچا ہے. ہمارے پرامن اور انسان دوست صوبے میں خوف اور افراتفری پھیلانے کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور گذشتہ (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی مشیر نسیم الرحمان ملاخیل کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

چوبیس گھنٹوں میں موسیٰ خیل، قلات اور دیگر علاقوں میں ہونے والے دہشت گرد واقعات کی ہم سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پائیدار امن ہی ایک تہذیب یافتہ معاشرہ کا رہنما اصول ہے جو معاشرت، معیشت اور عوامی سیاست کو پکی بنیادیں فراہم کر کے ہمارے آگے کے راستے کو روشن کرسکتا ہے. انہوں نے کہا کہ عوامی تحفظ کو یقینی بنانے اور سرکاری املاک کو نقصان سے بچانے کیلئے ہمارے قانون نافذ کرنے والے ادارے بالخصوص زیادہ ٹریفک والے علاقوں، عوامی مقامات، قومی شاہراہوں اور بس اڈوں پر ہر وقت اور ہر جگہ چوکس رہیں اور پائیدار امن کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں. ہمیں ہر قیمت پر اپنے عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے تاکہ عام آدمی خوف و ڈر کی فضا سے آزاد ہو کر اپنے بچوں کیلئے دو وقت کی روٹی روزی کمانے میں مشغول رہے. گورنر بلوچستان نے کہا کہ یہ ہر شہری کا قومی فریضہ بنتا ہے کہ وہ امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے میں ہمارا ساتھ دیں تاکہ ہمارا صوبہ پورے خطے میں امن واشتی کا مثالی گہوارہ بن جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

QUETTA: A delegation led by Provincial Advisor Naseemur Rehman Malakhail calls on Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhail on Monday.

Governor urges LEAs to stay vigilant

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhail said that the time has come to get to the bottom of the mentality based on terror and brutality and ensure its elimination. There is no scope for spreading fear and chaos in our peaceful and humanitarian province and we strongly condemn the terrorist incidents in Musakhel, Kalat and other areas in the last 24 hours. Balochistan Governor Jafar Khan Mandokhail said in his statement that sustainable peace is the guiding principle of a civilized society which can illuminate our way forward by providing true foundations to society, economy and public politics.

He said that in order to ensure public safety and protect public property from damage, our law enforcement agencies should be vigilant at all times and everywhere, especially in high traffic areas, public places, national highways and bus stands and be firm for lasting peace. We have to ensure the safety of our people's lives and property at any cost so that the common man is freed from the atmosphere of fear and engaged in earning two-time bread for his children. Governor Balochistan said that it is the national duty of every citizen to support us in improving the law and order situation so that our province becomes an ideal cradle of peace and harmony in the entire region.

Balochistan Governor, Jaffar Khan Mandokhail on Monday strongly condemned the killing of 23 travellers after offloading them from trucks and buses on an inter-provincial highway in Musakhel district.

In a condolence message, he expressed deep sorrow and grief over the martyrdom of the passengers in Musakhel. Terrorists shot dead travellers after an identification check in the Musakhel area of Balochistan.

He urged all the law enforcement agencies to arrest the elements involved in this worst incident of terrorism and bring them to justice. The governor extended condolences to the bereaved families of the deceased and prayed for the souls of the departed to grant the high ranks in Jannah.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

THE DAILY JANG QUETTA ★★
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
BC-J-1 فون 2841993-2842016-2841078
قیمت 30 روپے
جلد 53 | منگل 21 صفر المظفر 1446ھ 27 اگست 2024ء | نمبر 235

کسی بلوچ نے پنجابی کو نہیں مارا، دہشتگردوں نے پاکستانیوں کو شہید کیا، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں منظم دہشتگردی ہورہی ہے، انکی زبان میں جواب دینگے، معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں سے کیسے مذاکرات کرسکتے ہیں

سیاسی جماعتیں فیصلہ کرلیں آزاد بلوچستان کی باتیں کرنیوالوں کیساتھ ہیں یا پاکستان کو مضبوط کرنے والوں کیساتھ، وزیراعلیٰ کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ دہشتگردوں کی خام خیالی ہے کہ وہ بندوق کے ذریعہ بلوچستان کو توڑ دیں گے ایسے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلوں کو پست نہیں کرسکتے ہم اپنے شہداء کا بدلہ لینے کے ساتھ دہشتگردوں کو انکی زبان میں جواب دینگے بلوچستان میں منظم دہشتگردی ہورہی ہے کسی بلوچ نے پنجابی کو نہیں مارا دہشتگردوں نے پاکستانیوں کو شہید کیا ہے معصوم لوگوں کا قتل کرکے خود کو شیر کہتے ہیں ان کا کوئی مذہب اور قوم نہیں ہم دہشتگردی کو چیلنج سمجھ کر بلوچستان میں امن قائم کریں گے، یہ جنگ صرف پاک فوج کی نہیں معاشرے کے ہر فرد کی ہے معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں سے کیسے مذاکرات کرسکتے ہیں دہشتگردوں کے بزدلانہ حملوں میں 38 افراد شہید جبکہ 21 دہشتگرد ہلاک ہوچکے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کی شب وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، حاجی علی مدد جتک، میر ظہور احمد بلیدی، میر عاصم کرد گیلو، اسفند یار کاکڑ اور ملک نعیم بازئی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشتگردوں نے بزدلانہ حملے کئے جس میں تقریباً 38 افراد شہید ہوئے، دہشتگردوں کا کوئی مذہب اور قوم نہیں دہشتگرد بلوچستان کے ہزاروں کلومیٹر کے ہائی ویز پر آکر معصوم لوگوں کو شہید کرکے دوبارہ پہاڑوں میں چلے جاتے ہیں بلوچستان کو بندوق کے ذریعہ ہزاروں سال تک کوئی بھی نہیں توڑ سکتا یہ دہشتگردوں کی خام خیالی ہے کہ وہ بندوق کے ذریعہ بلوچستان کو توڑ دیں گے ایسے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلوں کو پست نہیں کرسکتے ہم اپنے شہداء کا بدلہ لینے کے ساتھ ساتھ دہشتگردوں کو انکی زبان میں جواب دینگے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ کلیرنس آپریشن کے دوران اب تک 21 دہشتگرد ہلاک ہوچکے ہیں سیکورٹی فورسز کا اس وقت بھی ایک سے دو جگہوں پر دہشتگردوں کے ساتھ مقابلے جاری ہیں، ریاست کی لڑائی کو ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے یہ میڈیا، سول سائٹی، جوڈیشری نے بھی لڑنی ہے کیا جو لوگ شہید ہوئے ان کے لواحقین نہیں ہیں شہداء کے لواحقین پر کیا گزر رہی ہوگی لوگوں کو بسوں سے اتار کر اپنے گھر والوں کے سامنے قتل کرنا کون سے بلوچی روایت ہے؟ ہماری روایت اسکی ہرگز اجازت نہیں دیتی، بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کیا جاسکتا ہے مذہب کے نام پر لوگوں کو قتل کرنا دہشتگردی ہے تو یہ بھی دہشتگردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں فیصلہ کرلیں کہ وہ آزاد بلوچستان کی باتیں کرنے والوں کے ساتھ ہیں یا پھر پاکستان کو مضبوط کرنے کی بات کرنے والوں کے ساتھ ہیں اب کنفوژین کا وقت ختم ہوجانا چاہیے، بلوچستان میں فساد پھیلانے کی کوشش کی جارہی ہے دہشتگردی کا بازار گرم کیا گیا ہے ریاست مظلوموں کے ساتھ کھڑی ہے انشاء اللہ ظالم اپنے کیفر کردار تک پہنچیں گے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی ارکان کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کو آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ سیکورٹی صورتحال پر بریفنگ دے رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 53 | منگل 21 صفر 1446ھ 27 اگست 2024ء، صفحات 08 | شمارہ 59
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری کا گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان سے رابطہ

موسیٰ خیل واقعہ کی شدید مذمت، دہشتگردوں کو نہیں چھوڑیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کراچی (آن لائن) گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے بلوچستان کے علاقہ موسیٰ خیل میں مسافروں کو بسوں سے اتار کر قتل کرنے کے واقعہ پر گورنر بلوچستان .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے رابطہ کیا۔ گورنر سندھ نے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بے رحم دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں،

وزیراعلیٰ بلوچستان نے موسیٰ خیل واقعہ کی رپورٹ طلب کر لی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موسیٰ خیل کے قریب پیش آنے والے دہشت گردی کے بدترین واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واقعہ...... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کی رپورٹ طلب کرتے ہوئے تحقیقات کا حکم دے دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا 23 افراد کے جاں بحق ہونے کے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار۔ دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائی میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی و تعزیت کا اظہار۔

دہشتگردوں نے پنجابی نہیں پاکستانیوں کا خون بہایا، حکومت غیر معمولی اقدامات کیلئے تیار ہے، وزیراعلیٰ

حکومت ریاست کی رٹ کو بحال کرنے کیلئے ان واقعات میں ملوث عناصر کو منطقی انجام تک پہنچائے گی، ہمیں دہشت گردوں اور حکومتی پالیسیوں سے سیاسی طور پر ناراض لوگوں میں فرق کرنا ہوگا

بلوچستان میں مختلف علاقوں میں دہشت گردوں نے 38 بے گناہ پاکستانی معصوم شہریوں کو شہید کیا یہ کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا، دہشت گردوں کا کوئی مذہب اور کوئی قوم نہیں

بلوچستان حکومت دہشت گردوں اور انکے سہولت کاروں کا پیچھا کرے گی اور جلد بدامنی کے واقعات میں ملوث تخریب کاروں اور دہشت گرد عناصر کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا

دہشت گرد پہاڑوں سے آ کر بلوچستان کی ہزاروں کلو میٹر طویل ہائی ویز پر معصوم لوگوں کو آسان ہدف سمجھ کر بے دردی سے شہید کرتے ہیں ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے

سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے کہ بلوچستان کو آزاد کریں معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں کے ساتھ کیسے مذاکرات کر سکتے ہیں لاپتہ افراد ایک ایشو ہے 80 فیصد مسئلہ حل کر دیا گیا ہے، میر سرفراز بگٹی

جنگ ریاست کو کمزور کرنے کے لئے ہے اس کے خلاف تمام اداروں اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کو ریاست کا ساتھ دینا ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان کی صوبائی وزراء کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں پرتشدد واقعات اور بے گناہ انسانی جانوں کی قتل و غارت گری کی مذمت اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ریاست کی رٹ کو بحال کرنے کے لئے ان واقعات میں ملوث عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائے گی سرکاری محکموں میں ان کے سہولت کار اور ہمدرد بیٹھے ہیں ہمیں دہشت گردوں اور حکومتی پالیسیوں سے سیاسی طور پر ناراض لوگوں میں فرق کرنا ہوگا کیونکہ یہ جنگ ریاست کو کمزور کرنے کے لئے ہے اس کے خلاف تمام اداروں اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کو ریاست کا ساتھ دینا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کی شام صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، راحیلہ حمید خان درانی، میر عاصم کرد گیلو اور اراکین اسمبلی ملک نعیم احمد بازئی، اسفند یار خان کاکڑ کے ہمراہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں نے مختلف واقعات کے دوران 38 بے گناہ 38 پاکستانی معصوم شہریوں کو شہید کیا ہے یہ کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا کیونکہ دہشت گرد کا کوئی مذہب اور کوئی قوم نہیں ہوتی وہ صرف دہشت گرد ہوتا ہے انہوں نے بتایا کہ دہشت گرد پہاڑوں سے آ کر بلوچستان کی ہزاروں کلومیٹر طویل ہائی ویز پر معصوم لوگوں کو آسان ہدف سمجھ کر بے دردی سے شہید کرتے ہیں ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے، اب تک 21 دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جا چکا ہے اور مزید 4 سے پانچ دہشت گردوں کے بھی مارے جانے کی اطلاعات ہیں ہم ان دہشت گردوں کا پیچھا کریں گے اور آخری دہشت گرد کو مارے جانے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے دہشت گردوں ان کے ہمدردوں اور سہولت کاروں کو نہیں چھوڑیں گے ملک کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر دہشت گردی ہو رہی ہو تو یہاں کیوں ایسے دہشت گردوں کو ناراض بلوچ کا نام دے کر ان کے لئے نرم گوشہ کیوں پیدا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف حکومت اور اداروں کی جنگ نہیں بلکہ یہ جنگ میڈیا اور عوام نے بھی لڑنی ہے یہ دہشت گرد نرم ترین ہدف اور عوام کو ڈھونڈتے ہیں ان کو مار کر ہیرو بننے کی کوشش کرتے ہیں بلوچستان

کے لوگ امن اور ترقی چاہتے ہیں ہمارے پاس تمام سم کے شواہد موجود ہیں کہ ان کو کون سپورٹ کر رہا ہے، یہ بلوچ روایات نہیں کہ آپ نے بے گناہ مسافروں کو مار دیا تربت میں آبادی کے اندر سے فورس پر راکٹ داغے جاتے ہیں ایسی آبادی کو سوچنا پڑے گا جہاں دہشت گرد روپوش ہو جاتے ہیں اور انہیں تحفظ دیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں فساد پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے ہمارے قوم پرست کہتے ہیں کہ مذاکرات ہونے چاہئیں تو میں قوم پرستوں کو کہنا چاہتا ہوں کہ کس سے مذاکرات کریں مظلوموں کو قتل کر کے اپنے آپ کو شیر کہتے ہیں بلوچستان کے لوگ امن چاہتے ہیں جو ہتھیار ڈالنا چاہتا ہے اسے ویلکم کریں گے مسافروں کو قتل کیا جا رہا ہے اور ہم خاموش تماشائی نہیں بن سکتے یہ جنگ صرف دہشتگردوں اور پاک فوج کی نہیں بلکہ معاشرے کی بھی ہے سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے کہ بلوچستان کو آزاد کریں معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں کے ساتھ کیسے مذاکرات کر سکتے ہیں لاپتہ افراد ایک ایشو ہے 80 فیصد مسئلہ حل کر دیا گیا ہے۔ اس کے لئے کمیشن تشکیل دیا گیا ہے اور بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں کیونکہ میں سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں جن میں سردار اختر مینگل، ڈاکٹر مالک بلوچ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ سیاسی مسئلہ ہی سیاسی طور پر ہی حل کریں گے۔ دہشتگردوں کے ساتھ نہیں یہ بلوچستان میں منظم طور پر دہشتگردی ہو رہی ہے۔ بی ایل اے کے سربراہ بشیر زیب کے اہلخانہ والے سرکاری ملازم ہیں اب وقت آ گیا ہے کہ طے کیا جائے کہ وہ آزادی پسندوں کے ساتھ ہیں یا ریاست کے ساتھ۔ انہوں نے بتایا کہ 4 جی انٹرنیٹ سروس کے ذریعے دہشتگرد اپنے پیغامات پھیلاتے ہیں۔ اسمبلی میں اس بارے بحث کریں گے کہ 4g انٹرنیٹ کی سروس کو مثبت کاموں کے لئے رکھنا ہے یا ایسی کارروائیوں اور دہشت گردوں کے عزائم کو روکنے کے لئے اس کو کنٹرول کرنا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ معاشرے کے تمام طبقات کو دہشت گردوں کے خلاف ریاست اور حکومت کا ساتھ دینا چاہئے تاکہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہو سکیں اور سوشل میڈیا پر جس طرح دہشت گردوں کو ہمدردی کا بیانیہ دیکر انہیں معاشرے کا معصوم ظاہر کیا جاتا ہے ہمیں ایسی چیزوں سے گریز کرنا چاہئے اور نوجوان نسل اپنے آپ کو ان دہشت گردوں کے چنگل سے دور رکھیں ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ 2000ء میں شروع ہونے والی پرتشدد کارروائیوں کا سلسلہ مختلف اوقات میں بڑھتا اور کم ہوتا رہا ہے کیونکہ اس وقت ایک چیف جسٹس کو قتل کیا گیا اور اس کے حوالے سے جس شخص کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی اس کے بعد ریاست کے خلاف انتقامی کارروائیاں اور سازش کا سلسلہ شروع کر دیا گیا حکومت ریاست کی رٹ قائم کرنے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی اور دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موسیٰ خیل، قلات اور بولان میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے دہشت گردی کے بزدلانہ کارروائیوں میں جان بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے دہشتگردی کے واقعات کی مکمل تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے متعلقہ اداروں سے رپورٹ طلب کر لی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردوں اور انکے سہولت کاروں کا پیچھا کرے گی اور بدامنی کے ان واقعات میں ملوث تخریب کار اور دہشت گرد عناصر کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سینٹرل پولیس آفس کا دورہ

ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ اور آئی جی پولیس نے بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کی صبح سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ کا دورہ کیا چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے وزیراعلیٰ........ بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

کو صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال اور گزشتہ شب موسیٰ خیل، قلات، بولان، بیلہ کھنڈ کوچہ اور نوشکی میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات سے متعلق ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان نے بریفنگ دی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی، پولیس اور لیویز کو انسداد دہشتگردی کے لیے جدید آلات و ساز و سامان سے لیس کیا جائے گا حکومت غیر معمولی حالات میں غیر معمولی اقدامات کے لئے تیار ہے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء اور پاک فوج کے افسران شہید اہلکاروں کا آخری دیدار کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی مولوی نوراللہ ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی اراکین کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 254 منگل، 21 صفر المظفر، 27 اگست 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

CTD پولیس لیویز اور دیگر اداروں کو جامع سیکورٹی پلان مرتب کرنے کی ہدایت

افسوسناک واقعہ کی صورت میں موثر و فوری ردعمل دیا جائے، شاہراہوں کی حفاظت کیلئے گشت بڑھایا جائے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کا سنٹرل پولیس آفس کا دورہ، امن و امان اور دہشت گردی کے واقعات سے متعلق اے سی ایس داخلہ کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ کا دورہ کیا چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے وزیراعلیٰ کو صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال اور گزشتہ شب موسیٰ خیل، قلات، بولان، بیلہ کھنڈ کوچہ اور نوشکی میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات سے متعلق ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان نے بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ نے (باقی صفحہ 5 نمبر 3)

کہا کہ سی ٹی ڈی، پولیس اور لیویز کو انسداد دہشتگردی کے لیے جدید آلات و ساز و سامان سے لیس کیا جائے گا حکومت غیر معمولی حالات میں غیر معمولی اقدامات کے لئے تیار ہے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ سی ٹی ڈی، پولیس لیویز اور تمام قانون نافذ کرنے والے ادارے سیکیورٹی کا جامع پلان مرتب دیں اور کسی بھی افسوسناک واقعہ کی صورت میں موثر اور فوری ردعمل دیا جائے انہوں ہدایت کی کہ شاہراہوں کی حفاظت کیلئے گشت اور پٹرولنگ کو بڑھایا جائے اور ایسے افسوسناک واقعات کا مکمل سدباب کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت پوری قوت سے دہشت گردی کے واقعات میں ملوث عناصر کو منطقی انجام تک پہنچائے گی دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بے گناہ اور معصوم لوگوں کو نشانہ بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں اسٹیٹ کی رٹ کو ہر صورت قائم رکھا جائے گا اور بدامنی اور انتشار پھیلانے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو آئی جی پولیس بلوچستان موسیٰ خیل، قلات، بولان، بیلہ، کھنڈ کوچہ اور نوشکی میں پیش آنے والے دہشتگردی کے واقعات سے متعلق سیکورٹی صورتحال پر بریفنگ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی اراکین کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 | منگل 27 اگست 2024ء، 21 صفر المظفر 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 235

صوبے میں امن وامان کیلئے چیک پوسٹیں دوبارہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی

ریاست کی رٹ چیلنج کرنے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کریں گے اور اپنے شہریوں کی حفاظت سے ایک قدم پیچھے نہیں ہٹیں گے

ہم دہشتگردی کو چیلنج سمجھ کر بلوچستان میں امن قائم کریں گے دہشتگردی کی یہ جنگ صرف پاک فوج کی نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کی ہے

کوئٹہ (اے این این، این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں جو ہوا اُس میں کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو قتل کیا ہے، گزشتہ روز بلوچستان کے مختلف علاقوں میں حملے میں جس میں 38 افراد شہید ہوئے اور اب تک 21 دہشتگرد ہلاک ہو چکے ہیں اور دہشت گردوں کے ساتھ مقابلے جاری ہیں صوبے میں امن وامان کیلئے ہر صورت چیک پوسٹیں دوبارہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اب کسی پروپیگنڈے میں نہیں آئیں گے ریاست کی رٹ چیلنج کرنے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کریں گے اور اپنے شہریوں کی حفاظت سے ایک قدم پیچھے نہیں ہٹیں گے یہ جنگ پاکستان کی ہے اور جو لوگ بی ایل اے کے ساتھ اظہار ہمدردی رکھتے ہیں وہ سرکاری ملازمت چھوڑ کر جائیں اور وہاں کھڑے ہوں۔ ہم اب کسی صورت بھی سوشل میڈیا کے پروپیگنڈے کا شکار نہیں ہوں گے اور صوبے کے امن وامان کیلئے اقدامات کریں گے مسنگ پرسنز کے 84 فیصد کیسز حل ہو چکے ہیں دہشت گردوں کو میڈیا اور کچھ حلقوں نے ناراض بلوچ قرار دیا جبکہ وہ بندوق اٹھا کر شہریوں کو قتل کر رہے ہیں، اگر یہ سیاسی مسئلہ ہے تو ہم سیاسی جماعتوں سے بات کرنے کو تیار ہیں مگر دہشت گردوں سے کوئی بات نہیں کریں گے ہم ایک بار پھر ان لوگوں کو مذاکرات کی پیش کش کرتے ہیں جو اسلحہ پھینک کر قومی دھارے میں شامل ہونا چاہتے ہیں، اب اس چیز کو بھی دیکھا جائے گا کہ کوئی بھی ہتھیار پھینکنے والا شخص کس مقصد کے لیے ہتھیار پھینک رہا ہے، کیونکہ ایسا نہیں ہوسکتا کہ ہتھیار پھینک کر کوئی شخص علاج کروائے اور پھر صحت مند ہو کر پھر سے ریاست کے خلاف کھڑا ہو جائے' ان خیالات کا اظہار انہوں نے سی ایم سیکرٹریٹ میں اتحادی جماعتوں کے رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا' اس موقع پر صوبائی وزراء راحیلہ حمید خان درانی' میر ظہور بلیدی' اسفند یار کاکڑ' میر عاصم کرد گیلو' حاجی علی مدد جتک' ملک نعیم بازئی و دیگر بھی موجود تھے' وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کی رٹ چیلنج کرنے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کریں گے اور اپنے شہریوں کی حفاظت سے ایک قدم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جنگ پاکستان کی ہے اور جو لوگ بی ایل اے کے ساتھ اظہار ہمدردی رکھتے ہیں وہ سرکاری ملازمت چھوڑ کر جائیں اور وہاں کھڑے ہوں۔ ہم اب کسی صورت بھی سوشل میڈیا کے پروپیگنڈے کا شکار نہیں ہوں گے اور صوبے کے امن وامان کیلئے اقدامات کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مسنگ پرسنز کے 84 فیصد کیسز حل ہو چکے ہیں، جب لاپتہ افراد کی تحریک کے رہنماؤں سے مذاکرات ہوں تو اس میں آج تک لاپتہ افراد کی کوئی بات نہیں ہوئی، ان لوگوں کا ایک ہی مقصد ہے کہ ریاست کو ناکام دکھائیں اور دہشت گردوں کیلئے حمایتی افراد کو پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ اب صوبے میں چیک پوسٹیں ہٹائیں گے اور انہیں کسی بھی صورت نہیں ہٹائیں گے کیونکہ ہم دہشت گردوں کی نقل و حرکت کی روک تھام کو ہر صورت ممکن بنائیں گے، اب کسی بھی سطح پر دہشت گردوں کے حامیوں کو بھی نہیں چھوڑا جائے گا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کو میڈیا اور کچھ حلقوں نے ناراض بلوچ قرار دیا جبکہ وہ بندوق اٹھا کر شہریوں کو قتل کر رہے ہیں۔

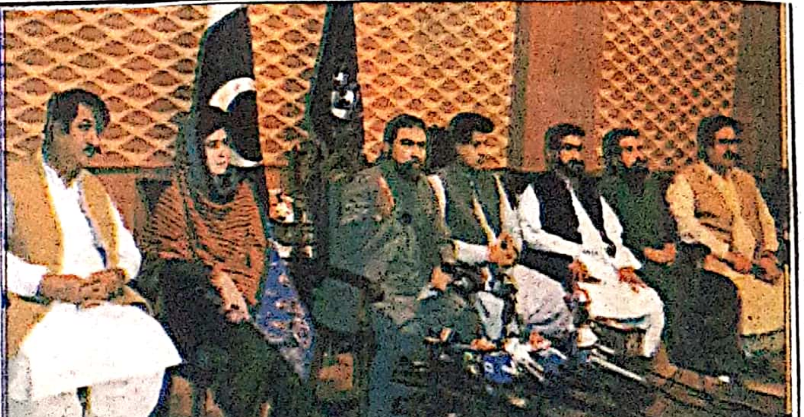

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی حمایتوں کے ہمراہ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. ________ Dated: 27 AUG 2024 Page No. ________

فساد پھیلانے کی کوشش کی جارہی ہے، نوجوان گمراہ نہ ہوں کوئی ناراض بلوچ نہیں سب دہشت گرد ہیں: وزیراعلیٰ

کسی پنجابی کو بلوچ نے نہیں مارا، دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو مارا ہے، کنفیوژن کا سلسلہ ختم ہونا چاہئے، جوان سے ہمدردی رکھتے ہیں وہ معصوم لوگوں کو کیا جواب دینگے، سرفراز بگٹی

سرنڈر کرنے والوں کو ویلکم، آخری دہشت گرد کے مارے جانے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے، پریس کانفرنس، سابق وزرائے اعلیٰ، سینیٹرز، وزراء و دیگر کی دہشت گردی واقعات کی شدید مذمت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئی ناراض بلوچ نہیں سب دہشتگرد ہیں، بسو سے لوگوں کو اتار کر مارنا بلوچی روایات کیخلاف ہے، دہشت گردوں کا پیچھا کیا جائے گا، 21 دہشت گردوں کو (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

مارا جاچکا ہے، مزید چار سے پانچ کو مارے جانے کی اطلاع ہے، یہ کسی پنجابی کو بلوچ نے نہیں مارا یہ دہشت گردوں نے پاکستانی کو مارا ہے، معصوم لوگوں کو ان کی فیملی کے سامنے مارنا ظلم ہے، اب کنفیوژن کا سلسلہ ختم ہونا چاہیے، جوان سے ہمدردی رکھتے ہیں وہ معصوم لوگوں کو کیا جواب دیں گے، بیلہ میں دہشت گرد دروزے سے آگے نہیں گھس سکے، انہیں دروازے پر ہی مار دیا گیا، ہم کس سے مذاکرت کریں وہ مذاکرت نہیں کرنا چاہتے ہیں، جو سرنڈر ہونا چاہتا ہے، جو مذاکرت کرنا چاہتا ہے، دروازے کھلے ہیں، ریاست اپنی رٹ کسی بھی صورت میں قائم کریگی، یہ جنگ ملک کے ہر ادارے کی ہے، جسے لڑنا ہے، میں مذاکرت کا مخالف نہیں، لیکن معصوموں کو مارنے نہیں دیں گے، نوجوان گمراہ نہ ہوں آئیں ریاست کی مدد کریں، ہم اپنی فورسز کی صلاحیت کو بڑھائیں گے دہشت گردی کو چیلنج سمجھ کر اس کا خاتمہ کریں گے، ہم پروپیگنڈوں پر کان نہیں دھریں گے، ہم چیک پوسٹیں ختم کریں تو اعتراض سامنے آتا ہے، تنخواہ سرکار سے لیں اور ہمدردی بی ایل اے سے رکھیں یہ نہیں ہوسکتا، دہشت گردوں کے پاس افغانستان سے امریکن اسلحہ آتا ہے، بیلہ میں ہونے والے حملے میں دہشتگرد واٹس اپ پر رابطے میں تھے۔ یہ بات انہوں نے پیر کی شام صوبائی وزرا میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، راحیلہ حمید خان درانی، میر عاصم کرد گیلو اور اراکین صوبائی اسمبلی، ملک نعیم بازئی، اسفند یار خان کاکڑ کے ہمراہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ شب بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں نے مختلف واقعات کے دوران 38 بے گناہ 38 پاکستانی معصوم شہریوں کو شہید کیا یہ کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا کیونکہ دہشت گرد کا کوئی مذہب اور کوئی قوم نہیں ہوتی وہ صرف دہشت گرد ہوتا ہے انہوں نے بتایا کہ دہشت گرد پہاڑوں سے آکر بلوچستان کے ہزاروں کلومیٹر طویل ہائی ویز پر معصوم لوگوں کو آسان ہدف سمجھ کر بے دردی سے شہید کرتے ہیں ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے، اب تک 21 دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جاچکا ہے اور مزید 4 سے پانچ دہشت گردوں کے بھی مارے جانے کی اطلاعات ہیں ہم ان دہشت گردوں کا پیچھا کریں گے اور آخری دہشت گرد کو مارے جانے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے دہشت گردوں ان کے ہمدردوں اور سہولت کاروں کو نہیں چھوڑیں گے ملک کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر دہشت گردی ہورہی ہو تو یہاں ایسے دہشت گردوں کو ناراض بلوچ کا نام دے کر ان کے لئے نرم گوشہ کیوں پیدا کیا جاتا ہے، انہوں نے کہا کہ یہ صرف حکومت اور اداروں کی جنگ نہیں بلکہ یہ جنگ میڈیا اور عوام نے بھی لڑنی ہے یہ دہشت گرد نرم ترین ہدف اور عوام کو ڈھونڈتے ہیں ان کو مار کر ہیرو بننے کی کوشش کرتے ہیں بلوچستان کے لوگ امن اور ترقی چاہتے ہیں ہمارے پاس تمام قسم کے شواہد موجود ہیں کہ ان کو کون سپورٹ کررہا ہے، یہ بلوچ روایات نہیں کہ آپ نے بے گناہ مسافروں کو ماردیا تربت میں آبادی کے اندر سے فورس پر راکٹ داغے جاتے ہیں ایسی آبادی کو سوچنا پڑے گا جہاں دہشت گرد روپوش ہوجاتے ہیں اور انہیں تحفظ دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں فساد پھیلانے کی کوشش کی جارہی ہے ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے ہمارے قوم پرست کہتے ہیں کہ مذاکرات ہونے چاہئیں تو میں قوم پرستوں کو کہنا چاہتا ہوں کہ کس سے مذاکرات کریں مظلوموں کو قتل کرکے اپنے آپ کو شیر کہتے ہیں بلوچستان کے لوگ امن چاہتے ہیں جو ہتھیار ڈالنا چاہتا ہے اسے ویلکم کرینگے مسافروں کو قتل کیا جارہا ہے اور ہم خاموش تماشائی نہیں بن سکتے یہ جنگ صرف دہشتگردوں اور پاک فوج کی نہیں بلکہ معاشرے کی بھی ہے سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے کہ بلوچستان کو آزاد کریں معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں کے ساتھ کیسے مذاکرات کرسکتے ہیں لاپتہ افراد ایک ایشو ہے 80 فیصد مسئلہ حل کردیا گیا ہے۔ اس کے لئے کمیشن تشکیل دیا گیا ہے اور بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں ہمارے اور سردار اختر مینگل، ڈاکٹر مالک بلوچ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ سیاسی مسئلہ ہوسکتا ہے اور سیاسی طور پر ہی حل کریں گے دہشتگردوں کے ساتھ نہیں یہ بلوچستان میں منظم طور پر دہشتگردی ہورہی ہے، بی ایل اے کے سربراہ بشیر زیب کے خاندان کے لوگ سرکاری ملازم ہیں اب وقت آگیا ہے کہ طے کیا جائے کہ وہ آزادی پسندوں کے ساتھ ہیں یا ریاست کے ساتھ ہیں، انہوں نے کہا کہ 4جی انٹرنیٹ سروس کے ذریعے دہشتگرد اپنے پیغامات پھیلاتے ہیں

کوئٹہ (خ ن+پ ر+نیوز ایجنسیاں) پر تشدد رویوں کو قطعی طور پر حقوق کی جنگ نہیں کہا جا سکتا، موسیٰ خیل سمیت صوبے کے دیگر علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات میں بے گناہ اور نہتے لوگوں کو قتل کرنا بزدلانہ فعل ہے۔ یہ بات بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ، سابق (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

نگران وزیراعلیٰ، سینیٹرز، ایم این ایز، صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، صوبائی مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز و دیگر نے اپنے الگ الگ بیانات میں بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہی۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، سابق نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان خان ڈومکی، جے یو آئی کے سینیٹر احمد خان، بی اے پی کے رہنما سینیٹر منظور احمد کاکڑ، رکن قومی اسمبلی میر جمال رئیسانی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر پی ایچ ای/واسا سردار عبدالرحمان کھیتران، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، صوبائی وزیر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سردار سرفراز خان ڈومکی، صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر زراعت علی مدد جتک، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ، صوبائی وزیر لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی میر عبیداللہ گورگیج، صوبائی مشیر صنعت و حرفت میر علی حسن زہری، پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی، پارلیمانی سیکرٹری محکمہ فشریز حاجی برکت رند، پارلیمانی سیکرٹری توانائی میر اصغر رند، پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت لہڑی، چیئرمین کیو ڈی اے اسفندیار کاکڑ و دیگر نے کہا کہ موسیٰ خیل سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات میں غریب اور بے گناہ لوگوں کا قتل قابل مذمت اور دل سوز ہے۔ دہشت گردوں نے پاک فوج کو نقصان پہنچانے میں ناکامی کے بعد معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا ہے جو ان کی بزدلی اور درندگی کا واضح ثبوت ہے اور دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے معصوم اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے ظالمانہ اقدامات سے بلوچستان کے عوام کے حوصلے پست نہیں ہو سکتے۔ بلوچستان کا ہر شہری دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑا ہے۔ کوئی مذہب، نظریہ یا صورتحال بے گناہ لوگوں کے قتل کی اجازت نہیں دیتا ایسے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے

جلد نمبر 31 بروز منگل 27 اگست 2024ء بمطابق 21 صفر المظفر 1446ھ شمارہ نمبر 235

Bullet No. ______ Page No. ______

ریاست ظلم کا بدلہ لے گی، دہشت گرد، سہولت کار، ہمدرد منطقی انجام تک پہنچیں گے

سرفراز بگٹی

پرتشدد واقعات میں بے گناہ انسانوں کا قتل قابل مذمت، سرکاری محکموں میں دہشت گرد عناصر کے سہولت کار اور ہمدرد بیٹھے ہیں، ہمیں دہشت گردوں اور حکومتی پالیسیوں سے سیاسی طور پر ناراض لوگوں میں فرق کرنا ہوگا، یہ جنگ ریاست کو کمزور کرنے کیلئے ہے

آخری دہشت گرد کے مارے جانے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے، ان کا پیچھا کریں گے، ان کے ہمدردوں اور سہولت کاروں کو بھی نہیں چھوڑیں گے، بلوچستان کے لوگ امن اور ترقی چاہتے ہیں، صوبے میں فساد پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے، پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں پرتشدد واقعات اور بے گناہ انسانی جانوں کی قتل و غارت گری کی مذمت اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ریاست کی رٹ کو بحال کرنے کے لئے ان واقعات میں ملوث عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائے گی سرکاری محکموں میں ان کے سہولت کار اور ہمدرد بیٹھے ہیں ہمیں دہشت گردوں اور حکومتی پالیسیوں سے سیاسی طور پر ناراض لوگوں میں فرق کرنا ہوگا کیونکہ

جنگ ریاست کو کمزور کرنے کے لئے ہے اس کے خلاف تمام

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

اداروں اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کو ریاست کا ساتھ دینا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کی شام صوبائی وزرا، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، راحیلہ حمید خان درانی، میر عاصم کرد گیلو اور اراکین اسمبلی ملک نعیم احمد بازئی، اسفند یار خان کاکڑ کے ہمراہ وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں نے مختلف واقعات کے دوران 38 بے گناہ 38 پاکستانی معصوم شہریوں کو شہید کیا ہے یہ کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا کیونکہ دہشت گرد کا کوئی مذہب اور کوئی قوم نہیں ہوتی وہ صرف دہشت گرد ہوتا ہے انہوں نے بتایا کہ دہشت گرد پہاڑوں سے آکر بلوچستان کی ہزاروں کلومیٹر طویل ہائی ویز پر معصوم لوگوں کو آسان ہدف سمجھ کر بے دردی سے شہید کرتے ہیں ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے، اب تک 21 دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جا چکا ہے اور مزید 4 سے پانچ دہشت گردوں کے بھی مارے جانے کی اطلاعات ہیں ہم ان دہشت گردوں کا پیچھا کریں گے اور آخری دہشت گرد کو مارے جانے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے دہشت گردوں ان کے ہمدردوں اور سہولت کاروں کو نہیں چھوڑیں گے ملک کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر دہشت گردی ہو رہی ہو تو یہاں کیوں ایسے دہشت گردوں کو ناراض بلوچ کا نام دے کر ان کے لئے نرم گوشہ کیوں پیدا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف حکومت اور اداروں کی جنگ نہیں بلکہ یہ جنگ میڈیا اور عوام نے بھی لڑنی ہے یہ دہشت گرد نرم ترین ہدف اور عوام کو ڈھونڈتے ہیں ان کو مار کر ہیرو بننے کی کوشش کرتے ہیں بلوچستان کے لوگ امن اور ترقی چاہتے ہیں ہمارے پاس تمام قسم کے شواہد موجود ہیں کہ ان کو کون سپورٹ کر رہا ہے، یہ بلوچ روایات نہیں کہ آپ نے بے گناہ مسافروں کو مار دیا

تربت میں آبادی کے اندر سے فورس پر راکٹ داغے جاتے ہیں ایسی آبادی کو سوچنا پڑے گا جہاں دہشت گرد روپوش ہو جاتے ہیں اور انہیں تحفظ دیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں فساد پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے ہمارے قوم پرست کہتے ہیں کہ مذاکرات ہونے چاہئیں تو میں قوم پرستوں کو کہنا چاہتا ہوں کہ کس سے مذاکرات کریں مظلوموں کو قتل کر کے اپنے آپ کو شیر کہتے ہیں بلوچستان کے لوگ امن چاہتے ہیں جو ہتھیار ڈالنا چاہتا ہے اسے ویلکم کریں گے مسافروں کو قتل کیا جا رہا ہے اور ہم خاموش تماشائی نہیں بن سکتے یہ جنگ صرف دہشت گردوں اور پاک فوج کی نہیں بلکہ معاشرے کی بھی ہے سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے کہ بلوچستان کو آزاد کریں معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں کے ساتھ کیسے مذاکرات کر سکتے ہیں لاپتہ افراد ایک ایشو ہے 80 فیصد مسئلہ حل کر دیا گیا ہے۔ اس کے لئے کمیشن تشکیل دیا گیا ہے اور بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں کیونکہ میں سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں جن میں سردار اختر مینگل، ڈاکٹر مالک بلوچ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ سیاسی مسئلہ کو سیاسی طور پر ہی حل کریں گے۔ دہشت گردوں کے ساتھ نہیں یہ بلوچستان میں منظم طور پر دہشت گردی ہو رہی ہے۔ بی ایل اے کے سربراہ بشیر زیب کے اہلخانہ والے سرکاری ملازم ہیں اب وقت آگیا ہے کہ طے کیا جائے کہ وہ آزادی پسندوں کے ساتھ ہیں یا ریاست کے ساتھ۔ انہوں نے بتایا کہ 4 جی انٹرنیٹ سروس کے ذریعے دہشت گرد اپنے پیغامات پھیلاتے ہیں۔ اسمبلی میں اس بارے بحث کریں گے کہ 4g انٹرنیٹ کی سروس کو مثبت کاموں کے لئے رکھنا ہے یا ایسی کارروائیوں اور دہشت گردوں کے عزائم کو روکنے کے لئے اس کو کنٹرول کرنا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ معاشرے کے تمام طبقات کو دہشت گردوں کے خلاف ریاست اور حکومت کا ساتھ دینا چاہئے تاکہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہو سکیں۔

وزیراعلیٰ سی پی او کوئٹہ پہنچ گئے، امن وامان کے حوالے سے بریفنگ میں شرکت

سی ٹی ڈی، پولیس اور لیویز سیکورٹی کا جامع پلان مرتب کریں، سرفراز بگٹی کی ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کی صبح سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ کا دورہ کیا چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے وزیراعلیٰ کو صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال اور گزشتہ شب موسیٰ خیل، قلات، بولان، بیلہ کھڈ کوچا در لوشکی میں پیش آنے

بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

والے دہشت گردی کے واقعات سے متعلق ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان نے بریفنگ دی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی، پولیس اور لیویز کو انسداد دہشت گردی کے لیے جدید آلات و ساز سامان سے لیس کیا جائے گا حکومت غیر معمولی حالات میں غیر معمولی اقدامات کے لئے تیار ہے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ سی ٹی ڈی، پولیس لیویز اور تمام قانون نافذ کرنے والے ادارے سیکورٹی کا جامع پلان مرتب دیں اور کسی بھی افسوسناک واقعہ کی صورت میں موثر اور فوری ردعمل دیا جائے انہوں ہدایت کی کہ شاہراہوں کی حفاظت کے لئے گشت اور پٹرولنگ کو بڑھایا جائے اور ایسے افسوسناک واقعات کا مکمل سدباب کیا جائے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

قیمت 8 صفحات 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 | منگل 27 اگست 2024ء، 21 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ 141

وزیراعلیٰ بلوچستان
...بی کو نہیں بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو مارا ہے

5 دہشت گرد ہلاک ہو گئے بلوچستان کے علاقے موسیٰ خیل میں 23 مسافروں کا قتل، بسیں اور ٹرک نذر آتش کر دیئے ایف سی کیمپ بیلا پر خودکش حملہ جوابی فائرنگ سے پانچ دہشت گرد ہلاک تین زخمی ہو گئے

...خیز مواد سے تباہ کر دیا جس کے باعث صوبے بھر سے ریل رابطہ منقطع ہو گیا ریلوے حکام کے مطابق بولان میں کولپور اور مچھ کے درمیان ریلوے پل کو دھماکے سے تباہ کر دیا نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے پل تباہ کیا، دہشتگردوں کا آخری حد تک پیچھا کریں گے، محسن نقوی

کوئٹہ/اندرون بلوچستان (این این آئی) بلوچستان شدت پسندوں کے حملوں میں 55 افراد شہید 5 دہشت گرد ہلاک ہو گئے بلوچستان کے علاقے موسیٰ خیل میں 23 مسافروں کا قتل، بسیں اور ٹرک نذر آتش کر دیا ایف سی کیمپ بیلا پر خودکش حملہ جوابی فائرنگ سے پانچ دہشت گرد ہلاک تین زخمی ہو گئے بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن میں 14 بہادر جوانوں نے شہادت کو گلے لگا لیا ہے آئی ایس پی آر قلات میں مسلح افراد کا حملہ پولیس آفیسر و اہلکاروں

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

سمیت 10 افراد شہید ہو گئے، شہدا کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی بولان سے 6 افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں جن میں سے 2 لاشیں تباہ شدہ برج کے نیچے دبی ہوئی تھی مستونگ لیویز تھانہ پر دہشتگردوں کا بھاری ہتھیاروں سے حملہ 9 اہلکاروں کو اسلحہ کی نوک پر یرغمال بنا کے تھانے کا کنٹرول سنبھال لیا لوگئی مسلح افراد اور سیکورٹی فورسز کے درمیان فائرنگ سے 2 اہلکار جاں بحق خاتون اور بچی سمیت 9 افراد زخمی ہو گئے بولان میں دہشتگردوں نے ریلوے پل کو تباہ کر دیا، ریل رابطہ منقطع ہو گیا تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل کے علاقے راڑہ شم میں مسلح افراد نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے 23 مسافروں کو بسوں سے اتار کر فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا ایس پی موسیٰ خیل ایوب اچکزئی کے مطابق، پنجاب اور سندھ کی سرحد سے متصل ضلع موسیٰ خیل میں مسلح افراد نے بین الصوبائی شاہراہ پر ناکہ لگا کر مسافروں کو بسوں سے اتارا اور فائرنگ کر دی، مسلح افراد نے فائرنگ کے بعد 10 گاڑیوں کو بھی آگ لگا دی، مرنے والے تمام افراد کا تعلق پنجاب سے ہے۔ پولیس اور لیویز جائے وقوعہ پر پہنچ گئی ہیں اور لاشوں کو اسپتال منتقل کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشتگردوں نے مختلف مقامات پر حملے کیے۔ لیویز حکام کے مطابق، مستونگ کے علاقے کنڈ کوچہ میں لیویز تھانے پر نامعلوم افراد نے حملہ کیا تاہم اس حملے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، حملے کے بعد کوئٹہ کراچی ہائی وے ٹریفک کے لیے معطل کر دی گئی ہے۔ کوئٹہ کے علاقے کمرانی روڈ پر نامعلوم افراد نیو کیٹ تھانے کی دیوار کے پاس دستی بم حملہ کر کے فرار ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دھماکے کے بعد علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد جمع کر لیے گئے ہیں اور ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی ہے، دھماکے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے دہشتگردی کے اس بدترین واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے 23 افراد کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائی میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے مطابق موسیٰ خیل کے قریب دہشتگردوں نے معصوم لوگوں کو نشانہ بنایا، دہشتگرد اور سہولت کار عبرتناک انجام سے نہیں بچ پائیں گے، بلوچستان حکومت دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا پیچھا کرے گی۔ بلوچستان کے علاقے بولان میں نامعلوم افراد نے کولپور اور مچھ کے درمیان ریلوے پل کو دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا، جس کے باعث صوبے بھر سے ریل رابطہ منقطع ہو گیا۔ ریلوے حکام کے مطابق بولان میں کولپور اور مچھ کے درمیان ریلوے پل کو دھماکے سے تباہ کر دیا، نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے پل تباہ کیا۔ علاقے اور دہشت گردوں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ ریلوے پل تباہ ہونے سے بلوچستان بھر سے ریل رابطہ منقطع ہو گیا، جس کے باعث سندھ، پنجاب اور پشاور سے ٹرینوں کی آمد و رفت معطل ہو گئی۔ ریلوے پل تباہ ہونے سے کوئٹہ قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے بند کر دی گئی جبکہ قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ بلوچستان کے ضلع بولان میں مختلف مقامات سے 6 افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ ایس ایس پی کچھی بولان کے مطابق بولان سے 6 افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں جن میں سے 2 لاشیں تباہ شدہ برج کے نیچے دبی ہوئی ہیں۔ ایس ایس پی کچھی کا بتانا ہے کہ 4 لاشیں قومی شاہراہ سے کولپور کے مقام پر ملی ہیں، مقتولین کو فائرنگ کر کے قتل کیا گیا، اندازہ ہے کہ مقتولین کو شناختی کارڈ چیک کر کے قتل کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مقتولین کی شناخت کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا۔

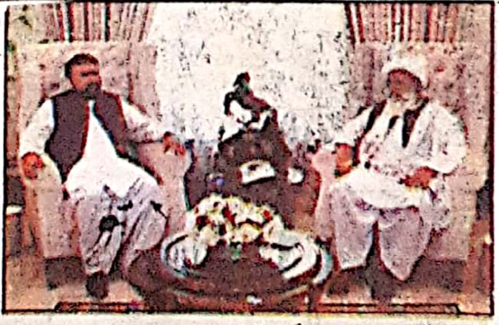

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی اراکین کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — ABC CERTIFIED — ویب سائٹ www.dailyazadiquetta.com — بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | منگل 27 اگست 2024ء بمطابق 21 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-233

کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا، دہشتگردوں کا کوئی مذہب و قوم نہیں، بھرپور کارروائی ہوگی

سرفراز بگٹی

حکومت ریاست کی رٹ کو بحال کرنے کے لئے ان واقعات میں ملوث عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائے گی

سرکاری محکموں میں ان کے سہولت کار اور ہمدرد بیٹھے ہیں ہمیں دہشت گردوں اور حکومتی پالیسیوں سے سیاسی طور پر ناراض لوگوں میں فرق کرنا ہوگا

دہشت گرد پہاڑوں سے آکر بلوچستان کی ہزاروں کلومیٹر طویل ہائی ویز پر معصوم لوگوں کو آسان ہدف سمجھ کر بے دردی سے شہید کرتے ہیں ان کے خلاف کارروائی جاری ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں پرتشدد واقعات اور بے گناہ | انسانی جانوں کی قتل وغارت گری کی مذمت اور افسوس کا اظہار (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی اراکین کے ہمراہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کررہے ہیں

کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ریاست کی رٹ کو بحال کرنے کے لئے ان واقعات میں ملوث عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائے گی سرکاری محکموں میں ان کے سہولت کار اور ہمدرد بیٹھے ہیں ہمیں دہشت گردوں اور حکومتی پالیسیوں سے سیاسی طور پر ناراض لوگوں میں فرق کرنا ہوگا کیونکہ یہ جنگ ریاست کو کمزور کرنے کے لئے ہے اس کے خلاف تمام اداروں اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کو ریاست کا ساتھ دینا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کی شام صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، راحیلہ حمید خان درانی، میر عاصم کرد گیلو اور اراکین اسمبلی ملک نعیم احمد بازئی، اسفند یار خان کاکڑ کے ہمراہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں نے مختلف واقعات کے دوران 38 بے گناہ 38 پاکستانی معصوم شہریوں کو شہید کیا ہے یہ کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا کیونکہ دہشت گرد کا کوئی مذہب اور کوئی قوم نہیں ہوتی وہ صرف دہشت گرد ہوتا ہے انہوں نے بتایا کہ دہشت گرد پہاڑوں سے آکر بلوچستان کی ہزاروں کلومیٹر طویل ہائی ویز پر معصوم لوگوں کو آسان ہدف سمجھ کر بے دردی سے شہید کرتے ہیں ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے، اب تک 21 دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جا چکا ہے اور مزید 4 سے پانچ دہشت گردوں کے بھی مارے جانے کی اطلاعات ہیں ہم ان دہشت گردوں کا پیچھا کریں گے اور آخری دہشت گرد کو مارے جانے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے دہشت گردوں ان کے ہمدردوں اور سہولت کاروں کو نہیں چھوڑیں گے ملک کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر دہشت گردی ہورہی ہو تو یہاں کیوں ایسے دہشت گردوں کو ناراض بلوچ کا نام دے کر ان کے لئے نرم گوشہ کیوں پیدا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف حکومت اور اداروں کی جنگ نہیں بلکہ یہ جنگ میڈیا اور عوام نے بھی لڑنی ہے یہ دہشت گرد نرم ترین ہدف اور عوام کو ڈھونڈتے ہیں

ان کو مار کر ہیرو بننے کی کوشش کرتے ہیں بلوچستان کے لوگ امن اور ترقی چاہتے ہیں ہمارے پاس تمام قسم کے شواہد موجود ہیں کہ ان کو کون سپورٹ کررہا ہے، یہ بلوچ روایات نہیں کہ آپ نے بے گناہ مسافروں کو مار دیا تربت میں آبادی کے اندر سے فورس پر راکٹ داغے جاتے ہیں ایسی آبادی کو سوچنا پڑے گا جہاں دہشت گرد روپوش ہوجاتے ہیں اور انہیں تحفظ دیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں فساد پھیلانے کی کوشش کی جارہی ہے ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے ہمارے قوم پرست کہتے ہیں کہ مذاکرات ہونے چاہئیں تو میں قوم پرستوں کو کہنا چاہتا ہوں کہ کس سے مذاکرات کریں مظلوموں کو قتل کرکے اپنے آپ کو شیر کہتے ہیں بلوچستان کے لوگ امن چاہتے ہیں جو ہتھیار ڈالنا چاہتا ہے اسے ویلکم کرینگے مسافروں کو قتل کیا جارہا ہے اور ہم خاموش تماشائی نہیں بن سکتے یہ جنگ صرف دہشتگردوں اور پاک فوج کی نہیں بلکہ معاشرے کی بھی ہے سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے کہ بلوچستان کو آزاد کریں معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں کے ساتھ کیسے مذاکرات کرسکتے ہیں لاپتہ افراد ایک ایشو ہے 80 فیصد مسئلہ حل کردیا گیا ہے۔ اس کے لئے کمیشن تشکیل دیا گیا ہے اور بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں کیونکہ میں سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں جن میں سردار اختر مینگل، ڈاکٹر مالک بلوچ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ سیاسی مسئلہ ہی سیاسی طور پر ہی حل کریں گے۔ دہشتگردوں کے ساتھ نہیں یہ بلوچستان میں منظم طور پر دہشتگردی ہورہی ہے۔ بی ایل اے کے سربراہ بشیر زیب کے ٹھکانہ والے سرکاری ملازم ہیں اب وقت آگیا ہے کہ طے کیا جائے کہ وہ آزادی پسندوں کے ساتھ ہیں یا ریاست کے ساتھ۔ انہوں نے بتایا کہ 4 جی انٹرنیٹ سروس کے ذریعے دہشتگرد اپنے پیغامات پھیلاتے ہیں۔ اسمبلی میں اس بارے بحث کرینگے کہ 4g انٹرنیٹ کی سروس کو مثبت کاموں کے لئے رکھنا ہے یا ایسی کارروائیوں اور دہشت گردوں کے عزائم کو روکنے کے لئے اس کو کنٹرول کرنا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ معاشرے کے تمام طبقات کو دہشت گردوں کے خلاف ریاست اور حکومت کا ساتھ دینا چاہئے تاکہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہوسکیں اور سوشل میڈیا پر جس طرح دہشت گردوں کو ہمدردی کا بیانیہ دیکر انہیں معاشرے کا معصوم ظاہر کیا جاتا ہے ہمیں ایسی چیزوں سے گریز کرنا چاہئے اور نوجوان نسل اپنے آپ کو ان دہشت گردوں کے جنگل سے دور رکھیں ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ 2000ء میں شروع ہونے والی پرتشدد کارروائیوں کا سلسلہ مختلف اوقات میں بڑھتا اور کم ہوتا رہا ہے کیونکہ اس وقت ایک چیف جسٹس کو قتل کیا گیا اور اس کے حوالے سے جس شخص کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی اس کے بعد ریاست کے خلاف انتقامی کارروائیاں اور سازش کا سلسلہ شروع کروایا گیا حکومت ریاست کی رٹ قائم کرنے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی اور دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | منگل 27 اگست 2024ء بمطابق 21 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 235

کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشتگردوں نے پاکستانیوں کو مارا ہے

دہشتگردوں کا پیچھا کرینگے انکے ہمدردوں اور سہولت کاروں کو نہیں چھوڑینگے میر سرفراز بگٹی

یہ صرف حکومت اور اداروں کی جنگ نہیں بلکہ اس جنگ کو میڈیا اور عوام نے بھی لڑنا ہے، بلوچستان میں منظم طور پر دہشت گردی ہو رہی ہے، بے گناہوں کو مارنا بلوچ پشتون روایات نہیں

ہمارے قوم پرست چاہتے ہیں مذاکرات ہونے چاہئیں، میں کہتا ہوں کس سے مذاکرات کریں، مظلوموں کے قاتلوں سے کون بات کریگا، صوبے میں فساد پھیلانے کی سازش ہو رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں پر تشدد واقعات اور بے گناہ انسانی جانوں کی قتل و غارت گری کی مذمت اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ریاست کی رٹ کو بحال کرنے کے لئے ان واقعات میں ملوث عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائے گی سرکاری محکموں میں ان کے سہولت کار اور ہمدرد بیٹھے ہیں ہمیں دہشت گردوں اور حکومتی پالیسیوں سے سیاسی طور پر ناراض لوگوں میں فرق کرنا ہوگا کیونکہ یہ جنگ ریاست کو کمزور کرنے کے لئے ہے اس کے خلاف تمام اداروں اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کو ریاست کا ساتھ دینا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کی شام صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، راحیلہ حمید خان درانی، میر اصغر رند، ملک نعیم احمد بازئی، اسمبلی اراکین اور گیلو اور مرکرو اسفند یار خان کاکڑ کے ہمراہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں نے مختلف واقعات کے دوران 38 بے گناہ پاکستانی معصوم شہریوں کو شہید کیا ہے یہ 38 کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا کیونکہ دہشت گرد کا کوئی مذہب اور کوئی قوم نہیں ہوتی وہ صرف دہشت گرد ہوتا ہے انہوں نے بتایا کہ دہشت گرد پہاڑوں سے آکر بلوچستان کی ہزاروں کلو میٹر طویل ہائی ویز پر معصوم لوگوں کو آسان ہدف سمجھ کر بے دردی سے شہید کرتے ہیں ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے، اب تک 21 دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جا چکا ہے اور مزید 4 سے پانچ دہشت گردوں کے بھی مارے جانے کی اطلاعات ہیں ہم ان دہشت گردوں کا پیچھا کریں گے اور آخری دہشت گرد کو مارے جانے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے دہشت گردوں ان کے ہمدردوں اور سہولت کاروں کو نہیں چھوڑیں گے ملک کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر دہشت گردی ہو رہی ہو تو یہاں کیوں ایسے دہشت گردوں کو ناراض بلوچ کا نام دے کر ان کے لئے نرم گوشہ کیوں پیدا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف حکومت اور اداروں کی جنگ نہیں بلکہ یہ جنگ میڈیا اور عوام نے بھی لڑنی ہے

مسافروں کو مار دیا تربت میں آبادی کے اندر سے فورس پر راکٹ داغے جاتے ہیں ایسی آبادی کو سوچنا پڑے گا جہاں دہشت گرد روپوش ہو جاتے ہیں اور انہیں تحفظ دیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں فساد پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے ہمارے قوم پرست کہتے ہیں کہ مذاکرات ہونے چاہئیں تو میں قوم پرستوں کو کہنا چاہتا ہوں کہ کس سے مذاکرات کریں مظلوموں کو قتل کر کے اپنے آپ کو شیر کہتے ہیں بلوچستان کے لوگ امن چاہتے ہیں جو ہتھیار ڈالنا چاہتا ہے اسے ویلکم کرینگے مسافروں کو قتل کیا جا رہا ہے اور ہم خاموش تماشائی نہیں بن سکتے یہ جنگ صرف دہشتگردوں اور پاک فوج کی نہیں بلکہ معاشرے کی بھی ہے سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے کہ بلوچستان کو آزاد کریں معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں کے ساتھ کیسے مذاکرات کر سکتے ہیں لاپتہ افراد ایک ایشو ہے 80 فیصد مسئلہ حل کر دیا گیا ہے۔ اس کے لئے کمیشن تشکیل دیا گیا ہے اور بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں کیونکہ میں سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں جن میں سردار اختر مینگل، ڈاکٹر مالک بلوچ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ سیاسی مسئلہ ہی سیاسی طور پر ہی حل کریں گے۔ دہشتگردوں کے ساتھ نہیں یہ بلوچستان میں منظم طور پر دہشتگردی ہو رہی ہے۔ بی ایل اے کے سربراہ بشیر زیب کے اہلخانہ والے سرکاری ملازم ہیں اب وقت آ گیا ہے کہ طے کیا جائے کہ وہ آزادی پسندوں کے ساتھ ہیں یا ریاست کے ساتھ۔ انہوں نے بتایا کہ 4 جی انٹرنیٹ سروس کے ذریعے دہشتگرد اپنے پیغامات پھیلاتے ہیں اسمبلی میں اس بارے بحث کرینگے کہ 4g انٹرنیٹ کی سروس کو مثبت کاموں کے لئے رکھنا ہے یا ایسی کارروائیوں اور دہشت گردوں کے عزائم کو روکنے کے لئے اس کو کنٹرول کرنا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ معاشرے کے تمام طبقات دہشت گردوں کے خلاف ریاست اور حکومت کا ساتھ دینا چاہیے تاکہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہو سکیں اور سوشل میڈیا پر جس طرح دہشت گردوں کو ہمدردی کا بیانیہ دیکر انہیں معاشرے کا معصوم ظاہر کیا جاتا ہے ہمیں ایسی چیزوں سے گریز کرنا چاہیے

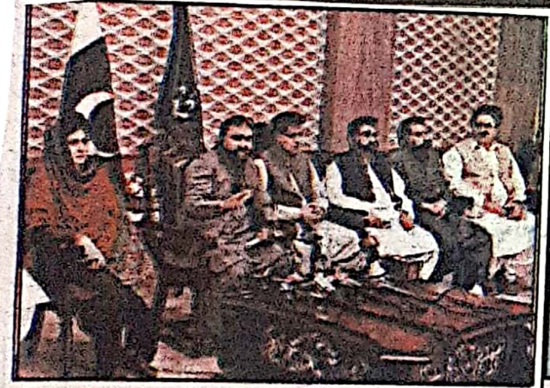

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی اراکین کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

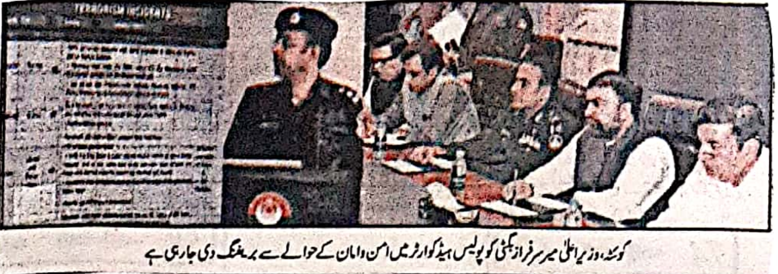

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو پولیس ہیڈکوارٹر میں امن وامان کے حوالے سے بریفنگ دی جا رہی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 841 QUETTA Tuesday August 27, 2024 /Safar ul Muzaffar 21, 1446 Rs: 30

Bugti rejects notion of Baloch killing innocent people

Says terrorists, facilitators will be taken to logical end

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has condemned the violent incidents and the killing of innocent human lives in Balochistan.

He said the elements involved in the heinous act will be taken to logical end. He said those belonging to all institutions and schools of thought must support the state.

He expressed these views on Monday evening along with Provincial Ministers Mir Zahoor Ahmad Buledi, Haji Ali Madad Jatak, Rahila Hameed Khan Durrani, Mir Asim Kurd Gilo and Assembly Members Malik Naeem Ahmad Bazai, Isfand Yar Khan Kakar in a press conference at the Wazira Ali Secretariat.

He said that terrorists have martyred 38 innocent Pakistani citizens in different areas of Balochistan last night. No Baloch killed any Punjabi because terrorist has no religion and no nation. There is only a terrorist. He said that terrorists facilitators will not be spared. If terrorism is happening in the name of religion in other parts of the country, why is a soft corner created for such terrorists by calling them angry Baloch.

He said that this is not only a war of the government and institutions but this war has to be fought by the media and the people as well. These terrorists are looking for the softest target and the people and they are trying to become a marker hero. The people of Balochistan want peace and development.

Bugti said that we have all kinds of evidence that who is supporting them, it is not Baloch traditions that you killed innocent passengers, rockets are fired at the force from inside the population in Turbat, such a population will have to think where terrorists are hiding.

Our nationalists say that there should be negotiations, so I want to tell the nationalists with whom to negotiate. By killing the oppressed people, they call themselves lions. Those who want to surrender will be welcomed. Passengers are being killed and we cannot be silent spectators. This war is not only for terrorists and Pakistan Army but also for the society.

There is no question of freeing Balochistan. How can you negotiate with the killers? Missing persons is an issue. 80% of the problem has been solved. A commission has been formed for this and the problem of Balochistan is not political because I am the political parties and leaders including Sardar Akhtar Mengal, Dr. Malik. Baloch, Pashtunkhawa Milli Awami Party along with other leaders will solve the political problem only politically. Not with the terrorists, it is organized terrorism in Balochistan. BLA chief Bashir Zeb's family members are government employees. Now is the time to decide whether they are with the freedom fighters or with the state," he said.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 27 AUG 2024 Page No.

بلوچستان میں دہشتگردی کی تحقیقات کے بعد حقائق ثبوت کیساتھ سامنے لائیں گے، محسن نقوی

بزدلانہ کارروائیوں سے قوم کے عزم کو شکست دینا دشمن کی بھول ہے، دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، وزیر داخلہ

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشتگردی کے واقعات کے حوالے سے تحقیقات کے بعد حقائق ثبوت کے ساتھ سامنے لائیں گے۔ ایک بیان میں وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ تخریب کاری کے یہ واقعات پاکستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کی سازش ہے، دشمن سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ملک میں انارکی پیدا کرنا چاہتا ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بروقت کارروائی کرکے 12 دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا، بلوچستان میں قیام امن کیلئے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا، دہشتگردوں اور سہولت کاروں کو چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت کے ساتھ رابطے میں ہوں، امن کی فضا برقرار رکھنے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، بلوچستان کے مختلف علاقوں میں یکے بعد دیگرے دہشت گردی کے واقعات میں شہدا کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

پاکستان دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی نہیں چاہتیں، علی مدد جتک

دہشتگردوں نے مقاصد میں ناکامی کے بعد نہتے مسافروں کو نشانہ بنایا، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے موسیٰ خیل، قلات، مستونگ، بولان سمیت مختلف علاقوں میں دہشتگردی کے بدترین واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں عوام اور سیکورٹی فورسز ایک پیج پر ہیں قیام امن کیلئے شہید ہونے والوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی بلوچستان حکومت دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا پیچھا کرکے ان عناصر سے آہنی ہاتھوں سے نمٹے گی صوبائی وزیر نے بیان میں کہا کہ دہشت گردوں نے مقاصد میں ناکامی کے بعد قومی شاہراہوں پر مسافروں کو شناخت کرکے قتل کیا پاکستان دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی کی مخالف ہیں اور دہشت گردی میں ملوث ہیں ان عناصر کو ناکامی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا انہوں نے شہداء کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا۔

بزدلانہ واقعات سے قوم کے حوصلے پست نہیں ہونگے، سردار کھیتران

قیام امن حکومت کی پہلی ترجیح، صوبائی وزیر کا رازہ شم اور قلات واقعات پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ واسا سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے رازہ شم اور قلات میں حملوں کی مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ اور وحشیانہ اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دلخراش واقعے کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جاری بیان میں صوبائی وزیر نے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔ انہوں نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت متاثرین کے غم میں برابر کی شریک ہے اور انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ مسافروں پر حملے کو غیر انسانی فعل اور سنگین جرم قرار دیتے ہوئے سردار کھیتران نے کہا کہ شرپسند عناصر کے اس طرح کے بزدلانہ واقعات سے قوم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حوصلے پست نہیں ہونگے، پوری قوم دہشت گردی کے خلاف متحد ہے، خطے کے عوام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ امن کا قیام اور شہریوں کے جان و املاک کا تحفظ کسی بھی ریاست یا حکومت کیلئے پہلی ترجیح ہوتی ہے۔ صوبائی حکومت اس مقصد کیلئے تمام تر ممکنہ کاوشیں یقینی بنائے گی۔

یونیورسٹی اساتذہ کی تنخواہوں کیلئے ڈھائی ارب روپے دیئے جارہے ہیں، شعیب نوشیروانی

جامعات کے مالی مسائل پائیدار طور پر حل کرنے کے لیے پالیسی وضع کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اجلاس میں خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیئرمین یونیورسٹیز فنانس کمیشن صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی و کوچیرمین صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کے زیر صدارت یونیورسٹیز مالیاتی مسائل کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکریٹری خزانہ بابر خان، سیکریٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر اور صوبے کے تمام جامعات کے وائس چانسلرز نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت صوبے میں تعلیم کی فروغ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے تاکہ ہمارے صوبے کے نوجوان نسل جدید سائنسی علوم اور فنی تعلیم حاصل کرکے بلوچستان اور ملک کا نام روشن کرسکے انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت محدود وسائل میں جامعات کے اساتذہ کے مالی مسائل حل کرنے کے لیے کوشاں رہے ہیں پہلے بھی اساتذہ کی تنخواہوں کی دائیگی کے لیے رقم دی اور اب بھی اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی یقینی بنانے کیلئے 2.5 ارب روپے دیئے جارہے ہیں اس کے علاوہ صوبے میں جامعات کے مالی مسائل پائیدار طور پر حل کرنے کے لیے پالیسی وضع کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اجلاس میں موجود شرکاء نے متفقہ طور پر ایک کمیٹی تشکیل دی جس کی چیرمین وائس چانسلر آئی ٹی یونیورسٹی خالد حفیظ، ممبران سیکریٹری خزانہ، سیکریٹری ہائر ایجوکیشن، ایچ ای سی نمائندہ، ڈاکٹر شبیر لہڑی۔

دہشت گردی میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، صوبائی وزراء

لسانیت کی بنیاد پر اپنے بھائیوں کا خون بہانا ناقابل معافی عمل ہے، صادق عمرانی، فیصل جمالی، بابا غلام رسول عمرانی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) پیپلز پارٹی کے صوبائی وزراء اور صوبائی مشیر نے سانحہ موسیٰ خیل پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ بلوچستان کے پرامن حالات کو خراب کیا جارہا ہے صوبائی حکومت صوبے میں مثالی امن کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی صوبائی مشیر سردار بابا غلام رسول خان عمرانی صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اپنے بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی تمام اقوام کے لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں اور سب لوگ مادر وطن سے محبت کے جذبے سے سرشار ہیں۔ لسانیت کی بنیاد پر اپنے بھائیوں کا خون بہانا ناقابل معافی عمل ہے۔ بلوچستان میں بسنے والی تمام اقوام کے لوگوں کو یہاں پر جینے کی مکمل آزادی حاصل ہے انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر بلوچستان میں کھلی دہشت گردی کر کے خون کی ہولی کھیلنا چاہتے ہیں مگر ہم دشمن ممالک کو یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ وہ کبھی بھی اپنے ناپاک عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے پاکستان کی سالمیت اور بقا کے لیے پوری قوم پاک فوج کے سپوتوں کے ساتھ سینہ سپر ہوکر کھڑی ہے پاکستان کی جانب سے میلی آنکھ سے دیکھنے والوں اور انتشار پھیلانے والوں کو رسوائی کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔

شعیب نوشیروانی کی جانب سے خاران کی لائبریری کیلئے ائیر کنڈیشن اور دیگر اشیاء کا تحفہ

امیر آزاد خان نوشیروانی پبلک لائبریری کیلئے طلباء کی ڈیمانڈ کے مطابق مسائل کو حل کردیا گیا ہے

خاران (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی کی طرف سے امیر آزاد خان نوشیروانی پبلک لائبریری خاران کے لئے دو عدد آئیر کنڈیشن، مکمل سولر سسٹم، بیٹری، یو پی ایس، دو عدد واٹر کولر 50 اسٹوڈنٹس چیئرز، وائی فائی سسٹم قالین پردے سمیت دیگر سامان خاران کے سیاسی و قبائلی رہنما میر محمد اعظم مسکانزئی نے یہ سامان لائبریرین صبغت اللہ نوشیروانی کے حوالے کردیئے، اس موقع پر ممبر ڈسٹرکٹ کونسل حاجی نور احمد ملازئی، مولوی آللہ داد، بازار پنچائیت کے صدر منیر احمد شیخ، نائب صدر حاجی عبدالغفار مسکانزئی، ترجمان خلیل عالم کبدانی، سمیت طلباء کی بڑی تعداد اس موقع پر موجود تھے، اس موقع پر انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات ایم پی اے خاران میر شعیب نوشیروانی کی تعلیم دوستی کا واضح ثبوت ہے، کہ امیر آزاد خان نوشیروانی پبلک لائبریری کے لئے طلباء کی ڈیمانڈ کے مطابق مسائل کو حل کردیا ہے، اسی طرح تمام شعبوں کے مسائل کو ترجیح بنیادوں پر حل کیا جائے گا، صوبائی میر شعیب نوشیروانی کا سوچ اور وژن خاران کے مسائل کو ترجیح بنیادوں پر حل کرنا ہے، خصوصاً تعلیمی شعبے میں ترقی میر شعیب نوشیروانی کی ترجیحات میں شامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024

Page No.

دہشتگردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہیں، راحیلہ درانی

دہشتگردی کی جنگ میں سیکیورٹی فورسز نے لازوال قربانیاں دی ہیں

دہشتگرد اور سہولت کار عبرتناک انجام سے بچ نہیں پائیں گے، وزیر تعلیم

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے نے موسیٰ خیل قلات اور دیگر علاقوں میں کے قریب دہشتگردی کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اپنے جاری کردہ ایک بیان میں انہوں نے 23 افراد کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے انہوں نے دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائی میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت کیا۔ انہوں نے کہا کہ موسیٰ خیل کے قریب .... بقیہ 74 صفحہ نمبر 7 پر

دہشتگردوں نے معصوم لوگوں کو نشانہ بنا کر بربریت کا مظاہرہ کیا سفاکیت اور ظلم کی انتہا کی گئی دہشتگرد اور سہولت کار عبرتناک انجام سے بچ نہیں پائیں گے۔ دہشتگردی کی جنگ میں سیکیورٹی فورسز نے لازوال قربانیاں دی ہیں۔

دہشتگردی میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا' غلام رسول عمرانی

پاکستان کی جانب میلی آنکھ سے دیکھنے والوں کو رسوائی کے سوا کچھ نہیں ملے گا' مشیر محنت و افرادی قوت

نصیر آباد (خ ن) صوبائی مشیر محنت افرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا ہے کہ سانحہ موسیٰ خیل انتہائی دردناک ہے اس دہشت گردی کے عمل میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا جان بوجھ کر بلوچستان کے حالات کو ابتر کیا جا رہا ہے حکومت بلوچستان قیام امن کے لئے ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنائے گی پاکستان میں بسنے والی تمام اقوام آپس میں بھائی بھائی ہیں اور سب لوگ مادر وطن کے جذبے سے سرشار ہیں لسانیت کی بنیاد پر اپنے .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

بھائیوں کا خون بہانا ناقابل معافی عمل ہے بلوچستان میں بسنے والی تمام اقوام کے لوگوں کو یہاں پر جینے کی مکمل آزادی حاصل ہے سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں گھناؤنے عمل میں ملوث عناصر کو عبرتناک انجام تک پہنچایا جائے گا کیونکہ بیرون ملک دشمن عناصر بلوچستان میں کھلی دہشت گردی کر کے خون کی ہولی کھیلنا چاہتے ہیں مگر ہم مادر وطن کے دشمن ممالک کو یہ جتلانا چاہتے ہیں کہ وہ کبھی بھی اپنے ناپاک عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے پاکستان کی سالمیت اور بقاء کے لئے پوری قوم پاک فوج کے سپوتوں کے ساتھ سینہ سپر ہو کر کھڑی ہے پاکستان کی جانب میلی آنکھ سے دیکھنے والوں اور انتشار پھیلانے والوں کو رسوائی کے سوا کچھ نہیں ملے گا

ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کرے گی، ظہور بلیدی

صوبہ بلوچستان کے ایک ایک انچ کا دفاع کیا جائے گا، وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ بے گناہ اور معصوم لوگوں کو نشانہ بنانا اور ہلاک کو نذر آتش کرنا غیر انسانی فعل ہے موسیٰ خیل اور بولان میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا کہ ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کرے گی اور بلوچستان کے ایک ایک انچ کا دفاع کرے گی صوبائی وزیر نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی کی دعا کی ہے۔

بلوچستان میں دہشتگردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہیں، لیاقت لہڑی

حکومت جاں بحق افراد کے لواحقین و سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی ڈی میر لیاقت لہڑی کا موسیٰ خیل اور بلوچستان کے مختلف علاقوں کے قریب دہشتگردی کے بدترین واقعات کی شدید الفاظ مذمت صوبائی پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی کا بلوچستان کے مختلف علاقوں اور موسیٰ خیل کے قریب 23 افراد کے جاں بحق ہونے کے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار صوبائی پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی کا بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گزشتہ شب ہونے .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

والے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت۔ موسیٰ خیل کے قریب معصوم شہریوں کو نشانہ بنا کر بربریت کا مظاہرہ کیا اور سفاکیت اور ظلم کی انتہا کی گئی۔ میر لیاقت لہڑی دہشتگردی کی جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ زندگی کے ہر طبقے نے لازوال قربانیاں دی ہیں۔ میر لیاقت علی لہڑی پارلیمانی سیکرٹری حکومت جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔

بلوچستان میں دہشتگردی کا مقصد ترقی کے عمل کو متاثر کرنا ہے' صوبائی وزیر مواصلات

جلد معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا' سلیم کھوسہ

نصیر آباد (آئی این پی) نصیر آباد صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے موسیٰ خیل کے قریب پیش دہشت گردی کے بدترین واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائی میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی و تعزیت کا اظہار کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے بلوچستان میں متعدد گھناؤنی کارروائیاں کرنے کی کوشش کی دشمن قوتوں کی ایما پر، دہشت گردی کی ان .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

بزدلانہ کارروائیوں کا مقصد خاص طور پر موسیٰ خیل، قلات اور لسبیلہ اضلاع میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنا کر بلوچستان کے پرامن ماحول اور ترقی کو متاثر کرنا ہے نتیجتاً بے شمار بے گناہ شہریوں نے شہادت قبول کی ضلع موسیٰ خیل میں دہشت گردوں نے عام علاقے راڑہ شم میں ایک بس کو روکا اور بلوچستان میں روزی روٹی کمانے کیلئے کام کرنے والے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا گیا میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ پاک فوج کے جوانوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے بہادری سے لڑتے ہوئے لازوال قربانی دیں اور شہادت کو گلے لگا لیا معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے بزدلانہ کارروائیوں کیلئے اکسانے والوں، مجرموں، سہولت کاروں اور حوصلہ افزائی کرنے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا

موسیٰ خیل، بولان میں دہشت گرد حملے ناقابل برداشت ہیں، نور محمد دمڑ

واقعات کے ذمہ دار دہشت گردوں کو قرار واقعی سزائیں دی جائیں گی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے موسیٰ خیل، بولان میں دہشت گرد حملوں پر شدید غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے شہداء کے لیے دعائے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ اس واقعے کے ذمہ دار دہشت گردوں کو قرار واقعی سزائیں دی جائے گی، ملک میں کسی بھی قسم کی دہشت گردی قطعاً قبول نہیں .... بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

، ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک دہشت گردوں کے خلاف جنگ جاری رہے گی انہوں نے موسیٰ خیل و بولان کے قریب دہشت گردوں کی بربریت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واقعہ میں 23 افراد کے شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، انہوں نے کہا کہ موسیٰ خیل کے قریب دہشت گردوں نے بے گناہ معصوم مسافروں کو نشانہ بنا کر بربریت کا مظاہرہ کیا، ان واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور سہولت کار عبرتناک انجام سے بچ نہیں پائیں گے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ حکومت فورسز اور عوام دہشت گردوں اور انکے سہولت کاروں کے خاتمے کیلئے ایک پیج پر ہے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. Dated: 27 AUG 2024 Page No.

غیر ریاستی عناصر صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے میں مصروف ہیں، صادق عمرانی

تخریب کار عناصر پر واضح کرنا چاہتے ہیں انکی دہشتگردانہ کارروائیوں سے ہمارے حوصلے پست نہیں ہوں گے، صوبائی وزیر آبپاشی

ملک وصوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے سب کچھ قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کریں گے، بلوچستان میں دہشتگردی کے واقعات قابل مذمت ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر آبپاشی اور پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن میر محمد صادق عمرانی نے گزشتہ روز بلوچستان کے مختلف علاقوں اور خصوصا موسیٰ خیل (راڑہ شم) میں مسافر بسوں سے اتار کر لوگوں کو قتل کرنے کی واردات کی پرزور الفاظ میں مذمت کی ہے، اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیوں کا مقصد صوبے کے امن وامان کو خراب کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ موجودہ ....

بقیہ 48 سطر نمبر 7 پر

صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی تعمیر وترقی، خوشحالی اور امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے جبکہ غیر ریاستی عناصر صوبے کے پائیدار امن کو سبوتاژ کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں اس میں انہیں کبھی کامیابی حاصل نہیں ہوگی، میر صادق عمرانی نے کہا صوبے کے عوام، سیاسی جماعتیں اور ہمارے ادارے دہشتگردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ نے پھینکنے کیلئے ایک صف میں ہیں لہذا ہم ان تخریب کار عناصر پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ان کی ان کارروائیوں سے ہمارے حوصلے پست نہیں ہوں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated 27 AUG 2024 Page No.

Bullet No.

مزدوروں کیساتھ جو ہوا اس پر ماہ رنگ بلوچ و دیگر خاموش ہیں، خواجہ آصف

یہ ڈبل اسٹینڈرڈ ہے، یہ صرف اپنے لئے بولتے ہیں پنجابیوں کیلئے کچھ نہیں بولتے، وزیر دفاع

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے بلوچستان میں دہشتگردی کے حوالے سے بیان دیتے ہوئے دھرنا دینے والوں کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا ہے کہ مزدوروں کیساتھ جو ہوا اس پر ماہ رنگ بلوچ و دیگر خاموش ہیں یہ ڈبل اسٹینڈرڈ ہے، یہ صرف اپنے لئے بولتے ہیں پنجابیوں کیلئے کچھ نہیں بولتے، اپنے لاپتہ لوگوں پر ماہ رنگ بلوچ اور دیگر اسلام آباد آکر دھرنا دے دیتے ہیں، بلوچستان میں مزدوروں کے ساتھ جو ہوا اس پر یہ خاموش ہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ یہ ڈبل اسٹینڈرڈ ہے، یہ صرف اپنے لئے بولتے ہیں پنجابیوں کیلئے کچھ نہیں بولتے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں دہشتگردی کی مذمت کرتے ہیں، بخت محمد کاکڑ

پاکستانی قوم دہشتگردی کے خلاف متحد ہے، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ نے گزشتہ روز موسیٰ خیل کے علاقے راڑہ شم اور صوبے کے دیگر علاقوں میں ہونے والے دہشتگردی کے واقعات کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واقعات کو بزدلانہ، غیر انسانی اور غیر اسلامی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم دہشتگردی کے خلاف متحد ہے۔ بھارتی ایماء پر ملک میں اور بالخصوص بلوچستان میں حالات کو خراب کیا جارہا ہے۔ .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے کہا کہ بھارتی پراکسی بلوچستان میں حالات کو خراب کرکے نوجوان نسل کو نظام سے منحرف کرکے انہیں ملک کے خلاف لانا چاہتے ہیں جسے کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معصوم اور بے گناہ مسافروں کا قتل ایک ایسا وحشیانہ فعل ہے، جس کی کسی صورت معافی نہیں دی جا سکتی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ اس طرح کے ظالمانہ اقدامات کسی صورت قابل قبول نہیں ہیں اور ان کی روک تھام کے لیے فوری اور سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان واقعات میں ملوث افراد کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور انہیں سخت ترین سزا دی جائے۔

بے گناہ شہریوں کو بلاوجہ قتل کرنا کسی مذہب میں روا نہیں، سرفراز ڈومکی

بزدلانہ فعل کے مرتکب افراد اور ان کے سہولت کاروں کو ضرور سزا ملے گی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی نے موسیٰ خیل میں 23 افراد، مستونگ اور قلات میں 10 افراد کے بے رحمانہ قتل کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ اور نہتے شہریوں کو بلاوجہ قتل کرنا کسی بھی مذہب میں روا نہیں، ان المناک واقعات پر گہرے دکھ اور غم کا اظہار کرتا ہوں، جس میں موسیٰ خیل میں 23 اور قلات میں 10 معصوم جانیں چلی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بزدلانہ فعل کے مرتکب افراد اور ان .... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7

کے سہولت کاروں کو ضرور سزا ملے گی۔ حکومت بلوچستان دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کا مسلسل تعاقب کرے گی اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لائے گی۔ دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے کے لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ پاک فوج اور سیکورٹی فورسز کی مدد سے ملک میں بدامنی اور مایوسی پھیلانے کی کوشش کو ناکام بنائیں گے، پاکستان میں رہنے والے سب آپس میں بھائی ہیں۔ بیرونی قوتیں پاکستان کے امن اور معیشت کو تباہ کرنے کے لئے ایک بار پھر سے سرگرم ہوگئی ہیں جس کا مقابلہ عوام اور سیکورٹی اداروں کو مل کر کرنا ہوگا، سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ غمزدہ خاندانوں کو صبر و حوصلہ اور جاں بحق ہونے والوں کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

بلوچستان، مختلف علاقوں میں حملے، 14 اہلکار جاں بحق، 21 حملہ آور ہلاک

آئی ایس پی آر

حملوں کا مقصد بلوچستان کے پرامن ماحول اور ترقی کو تباہ کرنا تھا، سنگین اور بزدلانہ کارروائیوں کے ماسٹر مائنڈ، معاونین اور سہولت کاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، ہدف زیادہ تر معصوم شہری تھے

دشمن اور مخالف قوتوں کے اشارے پر واقعات ہوئے، موسیٰ خیل، قلات اور لسبیلہ کے اضلاع میں بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنایا گیا، موسیٰ خیل میں بس کو روک کر روزی کمانے کیلئے آنے والوں کو ٹارگٹ کیا گیا، بیان

راولپنڈی (آئی این پی) بلوچستان میں مختلف علاقوں میں حملوں کے جواب میں سیکیورٹی فورسز نے بھرپور کارروائی کرتے ہوئے 21 مسلح افراد کو ہلاک کردیا جبکہ سیکورٹی فورسز کے 14 جوان جاں بحق ہوگئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق اتوار اور پیر کی درمیانی شب حملہ آوروں نے بلوچستان میں کئی

بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

سنگین کارروائیاں کرنے کی کوشش کی۔ دشمن اور مخالف قوتوں کے اشارے پر یہ واقعات ہوئے، حملوں کا مقصد بلوچستان

کے پرامن ماحول اور ترقی کو تباہ کرنا تھا جن کا ہدف زیادہ تر معصوم شہری تھے۔ خصوصا موسیٰ خیل، قلات اور لسبیلہ کے اضلاع میں دہشت گردی میں کئی بے گناہ شہریوں نے جاں بحق ہوئے۔ موسیٰ خیل میں حملہ آوروں نے ایک بس کو روکا اور اس میں سوار شہریوں کو نشانہ بنایا جو اپنی روزی کمانے کے لیے بلوچستان میں کام کر رہے تھے۔ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے فوری طور پر موثر جواب دیا اور کلیئرنس آپریشنز میں 21 حملہ آوروں کو ہلاک کر دیا گیا۔ تاہم آپریشنز کے دوران 14 اہلکار بھی جاں بحق ہوئے جن میں 10 سیکیورٹی فورسز کے جوان اور 4 قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار شامل ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ان سنگین اور بزدلانہ کارروائیوں کے ماسٹر مائنڈ، معاونین اور سہولت کاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

بلوچستان میں دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کو سزا ضرور ملے گی عبدالخالق اچکزئی

موسیٰ خیل میں دہشت گردانہ حملہ انتہائی قابل مذمت، 23 معصوم جانیں چلی گئیں، لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں

دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے کے لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں، اسپیکر بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (خ ن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے موسیٰ خیل میں دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان اور سیکورٹی فورسز دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کا مسلسل تعاقب کرے گی اور انہیں انصاف .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

کے کٹہرے میں لائے گی۔ اپنے جاری کردہ مذمتی بیان میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے موسیٰ خیل میں دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس المناک واقعہ میں 23 معصوم جانیں چلی گئیں انہوں نے موسیٰ خیل واقعہ میں قتل ہونے والے افراد کے خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کی اس بے ہودہ کارروائی سے متاثر ہونے والے لواحقین اکیلے نہیں ہم ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اس بزدلانہ فعل کے مرتکب افراد اور ان کے سہولت کاروں کو ضرور سزا ملے گی

عوام کی امیدیں وابستہ، معاملات میں مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے، صوبائی محتسب

مسائل میں رکاوٹوں کے حوالے سے دیگر محکموں کے سیکرٹریز کو صوبائی محتسب کے ساتھ تعاون کیلئے خصوصی بات کرینگے، محمد قسیم خان کاکڑ

صوبائی محتسب سیکرٹریٹ اجلاس منعقد، انوسٹی گیشن و دیگر افسران کی شرکت، درپیش انتظامی مسائل و عام عوام کو انصاف کی فراہمی پر بات چیت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب سیکرٹریٹ بلوچستان میں ایک اجلاس ہوا جس کی صدارت سیکرٹری صوبائی محتسب محمد قسیم خان کاکڑ نے کی جس میں صوبائی محتسب کے مختلف انوسٹی گیشن و دیگر افسران نے شرکت کی اجلاس میں صوبائی محتسب کو درپیش انتظامی مسائل اور عام عوام کو فوری انصاف کی فراہمی پر تفصیلی بات چیت ہوئی انوسٹی گیشن افسران نے سیکرٹری کو مختلف محکموں کے حوالے سے عوامی شکایات سے آگاہ کیا اور ساتھ سالانہ پروگریس رپورٹ دی جس میں مختلف کیسز کی نوعیت اور عمل درآمد کا بتایا گیا سیکرٹری محمد قسیم خان کاکڑ نے محتسب افسران کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی جو امیدیں صوبائی محتسب سے وابستہ ہے ان کو دیکھتے ہوئے ہمیں اپنے معاملات میں مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے انھوں نے مزید کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام کی رسائی صوبائی محتسب تک آسان ہو اور ہم تیزی کے ساتھ ان کو درپیش مسائل حل کر سکے آخر میں انہوں نے عوامی مسائل میں رکاوٹوں کے حوالے سے صوبائی محتسب کے افسران کو یقین دلایا کہ وہ دیگر صوبائی محکموں کے سیکریٹریز کو صوبائی محتسب کے ساتھ تعاون کیلئے خصوصی بات کرینگے

Century Express Quetta

سعودی عرب کی ریکوڈیک منصوبے کے 15 فیصد حصص خریدنے، انفراسٹرکچر کیلئے بڑی مالی مدد کی پیشکش

حتمی قیمت طے کر کے کابینہ کو بھیجی جائے گی، حکومت اپنے 25 فیصد حصص میں سے سعودیہ کو فروخت کرے گی

SIFC کے تحت پہلی سرمایہ کاری، پاکستان کی سعودیہ سے 5 ارب کیش ڈپازٹ رول اوور کرنے کی بھی درخواست

اسلام آباد (شہباز رانا) سعودی عرب نے پاکستان میں ریکوڈیک کان کنی کے منصوبے کے 15 فیصد حصے خریدنے کی پیش کش کر دی ہے۔ سعودی عرب کان کنی کے علاقے کے اطراف انفراسٹرکچر کی تعمیر میں بھی خاطر خواہ گرانٹ دے گا۔ یہ اسپیشل انویسٹمنٹ فیسیلیٹیشن کونسل (ایس آئی ایف سی) کے تحت پہلا سرمایہ کاری کا منصوبہ ہوگا۔ اس پیشکش میں 15 فیصد حصص خریدنے اور انفراسٹرکچر کی تعمیر کے (باقی صفحہ 5 نمبر 4)

لیے گرانٹ شامل ہے۔ ان مباحثوں میں شریک حکومتی افراد نے "دی ایکسپریس ٹریبیون" کو بتایا کہ اس پیش کش کے جواب میں پاکستان نے ایک مذاکراتی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے جو سعودی پیش کش کا جائزہ لے گی اور مذاکرات کے بعد حتمی قیمت کی سفارش کر کے وفاقی کابینہ کو منظوری کے لیے بھیجے گی۔ سعودی عرب کے پبلک انویسٹمنٹ فنڈ (پی آئی ایف) نے منارہ منرلز کے ذریعے سے 15 فیصد حصص خریدنے کی پیشکش کی ہے۔ اس وقت وفاقی حکومت کے پاس ریکوڈیک مائننگ پروجیکٹ کے 25 فیصد حصص ہیں۔ حکومت اپنے انہیں حصص میں سے 15 فیصد سعودی عرب کو فروخت کر دے گی۔ SIFC ڈویژن کے سیکرٹری جمیل قریشی رابطوں کے باوجود تبصرہ کے لیے [illegible] کے ایک عہدیدار نے کہا کہ معاہدہ طے پا گیا تو یہ پاکستان سعودی عرب کے معاشی تعلقات کو مضبوط کر دے گا اور علاقے میں لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کرے گا۔ واضح رہے پاکستان 5 ارب ڈالر کے سعودی کیش ڈپازٹ کو رول اوور کرنے کے لیے بھی کام کر رہا ہے۔ اسی طرح پاکستان نے نئی آئل فنانسنگ فیسلٹی کے ضمن میں سعودی عرب سے 1.2 ارب ڈالر کی درخواست بھی کی ہے۔ انفراسٹرکچر کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزارت کے ایک عہدیدار نے "دی ایکسپریس ٹریبیون" کو بتایا کہ وفاقی حکومت نقل و حمل میں سہولت پیدا کرنے کے لیے ماشخیل پنجور روڈ کو تعمیر کرنا چاہتی ہے۔ وزارت اقتصادی امور نے سڑک کی سکیم کو حتمی شکل دینے کے لیے سعودی فنڈ فار ڈویلپمنٹ (ایس ایف ڈی) سے گرانٹ کے لیے بات چیت کی ہے۔ بات چیت میں پیش رفت ہونے پر فریقین اس روڈ منصوبے کی فزیبلٹی کو حتمی شکل دے دیں گے۔ ایک کابینہ رکن نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا ہے کہ SIFC نے سعودی پیش کش کے سٹرکچر کی منظوری دے دی ہے تاہم کیبنٹ کمیٹی آن انٹر گورنمنٹ ٹرانزیکشنز (سی سی آئی جی ٹی) کا حتمی فیصلہ آنا باقی ہے۔ کابینہ کمیٹی اب مذاکراتی کمیٹی کی منظوری دے گی۔ یہ کمیٹی منارا منرلز سے بات چیت کر کے معاہدے کو حتمی شکل دے گی۔ ریکوڈیک منصوبے کا 50 فیصد حصہ بیرک گولڈ کے پاس ہے۔ 25 فیصد وفاقی حکومت کا ہے اور باقی 25 فیصد بلوچستان کی ملکیت ہے۔ اس وقت بیرک گولڈ اس منصوبے کی فزیبلٹی سٹڈیز کو اپ ڈیٹ کر رہی ہے۔ یہ فزیبلٹی سٹڈی دسمبر 2024 تک مکمل ہوگی۔ منصوبے کی پہلی پروڈکشن 2028 تک متوقع ہے۔ ریکوڈیک پروجیکٹ بڑی سرمایہ کاری والا منصوبہ ہے ایک بار جب یہ تجارتی آپریشن شروع کردے گا تو حکومت کو امید ہے کہ ریکوڈیک، سعودی عرب، بلوچستان حکومت اور وفاقی حکومت کی مشترکہ سرمایہ کاری سے ملحقہ بلاکس کو تعمیر کیا جا سکے گا۔ پاکستان جون 2025 تک کان کنی اور زراعت کے شعبوں میں سعودی عرب کی طرف سے 5 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا خواہاں ہے۔ آرمی چیف جنرل عاصم منیر بھی بروقت سعودی سرمایہ کاری کو یقینی بنانے کے لیے ذاتی دلچسپی لے رہے ہیں۔ پاکستان اس سے قبل ہی بیرونی سیکٹر کی لیکوڈیٹی رکاوٹوں کی وجہ سے منافع کی واپسی روکنے کے متعلق سعودی عرب کے خدشات کو دور کر چکا ہے۔ پاکستان نے سعودی عرب کو یقین دلایا ہے کہ سعودی سرمایہ کاروں کو منافع کی واپسی کے حوالے سے ترجیح دی جائے گی۔ وزیر اعظم شہباز شریف بھی سٹیٹ بنک کو ہدایت جاری کر چکے ہیں کہ منافع کی واپسی کے حوالے سے سعودی عرب کی کمپنیوں کو ترجیح دی جائے۔ امریکی ایکسپورٹ امپورٹ (ایگزم) بینک بھی ریکوڈیک منصوبے میں اپنی دلچسپی ظاہر کر چکا ہے۔ تاہم ایگزم بینک اور امریکی حکومت کی خود مختار ایکسپورٹ کریڈٹ ایجنسی ترجیحی قرض دہندہ کی حیثیت مانگ رہی تھی۔ ریکوڈیک منصوبے کی لاگت کا تخمینہ 6 سے ساڑھے 6 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔ منصوبے کو تین سے ساڑھے تین ارب ڈالر ڈیٹ فنانسنگ کی مد میں چاہیں۔ ایگزم بنک ڈیڑھ سے دو ارب ڈالر قرض دینے کے لیے تیار ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

موسیٰ خیل میں مسلح افراد نے بسیں، ٹرک روک کر شناخت کے بعد 23 مسافروں کو فائرنگ کرکے قتل کر دیا، مقتولین کا تعلق جنوبی پنجاب سے ہے

بلوچستان لہو لہو، جوانوں 14 سمیت 53 شہید

فورسز کی جوابی کارروائی، 21 دہشتگرد ہلاک

قلات، بیلہ، گوادر میں بھی حملے، بولان میں انگریز دور کا ریلوے پل تباہ، پنجاب، سندھ کیلئے ریل سروس معطل، دہشتگردوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا: آئی ایس پی آر

سوئی سے پنجاب جانے والی گیس پائپ لائن دھماکے سے تباہ، متعدد تنصیبات لے جانے والی 35 گاڑیاں نذر آتش، صدر، وزیراعظم، گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان و دیگر کا اظہار مذمت

کوئٹہ/اندرون بلوچستان (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگاران) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشتگردوں کے حملوں میں سیکورٹی فورسز کے 14 جوانوں، مسافروں سمیت 53 افراد جاں بحق، اسسٹنٹ کمشنر، لیویز، سیکورٹی اہلکاروں سمیت 20 افراد زخمی ہوگئے، بولان میں ریلوے پل اور نوشکی میں پاک ایران ریلوے ٹریک کو دھماکہ خیز مواد سے تباہ کردیا، موسیٰ خیل میں 23 مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کے بعد قتل، گاڑیوں اور ٹرکوں لیویز تھانے ٹول پلازہ کو نذر آتش کیا گیا سیکورٹی فورسز کا مختلف علاقوں میں آپریشن جاری ہے، سیکورٹی ذرائع کے مطابق اتوار کی شب دہشت گردوں نے موسیٰ خیل کے علاقے راڑہ ہاشم کے مقام پر پنجاب جانے والی متعدد گاڑیوں مسافر بسوں اور ٹرکوں کو روک کر ان میں سوار لوگوں کو اتار کر شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد تین سیکورٹی اہلکاروں حوالدار عبدالغفور، لانس نائب محمد ثقلین خوشاب، سپاہی شیریار، واجد حسین، محمد نعیم، رانا ضیاء الحسن، سنک، حبیب خان، محبوب حسین، اللہ بخش، محمد ضمیر، غلام مرتضیٰ، عامر سعید، محمد وسیم، محمد آصف، خدا بخش، شہباز خان، قادر اسلم، آصف اقبال، جاوید بخش، غلام جیلانی، نظر احمد سمیت 23 مسافروں کو گولیاں مار کر شہید کردیا مقتولین کا تعلق پنجاب کے مختلف اضلاع جبکہ ایک کا تعلق دکی سے ہے فائرنگ سے پانچ افراد زخمی ہوئے ہیں، مسلح افراد نے 35 گاڑیوں اور ٹرکوں پر فائرنگ کی اور نذر آتش کردیا اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز، پولیس اور لیویز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لاشوں اور زخمیوں کو طبی امداد کی فراہمی کے بعد علاج کے لیے ڈیرہ غازی خان منتقل کیا جہاں ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے جبکہ قلات میں نیشنل ہائی وے پر ملک برادری ہوٹل زہرآباد و مہلبی لیویز چیک پوسٹ پر دہشت گردوں نے حملہ کیا پولیس، سیکورٹی فورسز اور لیویز نے جوابی کارروائی کی فائرنگ کے تبادلے میں قلات پولیس کے سب انسپکٹر حضور بخش شاہوانی، لیویز کمانڈو علی اکبر نیچاری، لیویز اہلکار احسان اللہ جنگ، لیویز اہلکار رحمت اللہ مینگل ساکنان قلات، لیو آر ایف انچارج نصیب اللہ رند سکنہ مستونگ، جبکہ قبائلی رہنما ملک زبر خان محمد حسنی سکنہ قلات، تین راہگیر جن کا تعلق نوبہ ٹیک سنگھ اور ایک نامعلوم شخص جاں بحق ہوگئے جبکہ اسسٹنٹ کمشنر قلات آفتاب لاسی، لیویز اہلکار سمیع اللہ، شفیق الرحمن، عابد اقبال، عطاء اللہ، الطاف، سرفراز، سمیت ایک عام شہری محمد طلحہ، امیر جان، شہبان زخمی ہوئے سیکورٹی فورسز اور حملہ آوروں کے مابین رات بھر فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا تاہم حملہ آور تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ مستونگ کے علاقہ کھنڈ کوچہ میں لیویز تھانہ پر گزشتہ رات دس بجے کے قریب درجنوں مسلح حملہ آوروں نے حملہ کرکے عملہ کو یرغمال بنایا، ملزمان نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر ناکہ لگا کر گاڑیوں کی چیکنگ اور مسافروں کی شناختی دستاویزات چیک کرتے رہے، لیویز ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان کئی گھنٹوں تک بھاری ہتھیاروں سے فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا اور اس دوران مسلح افراد نے کھنڈ کوچہ لیویز تھانہ میں 5 گاڑیاں متعدد موٹر سائیکلیں اور تھانہ ریکارڈ سمیت نذر آتش کردیا جبکہ صبح کے وقت افراد قریبی پہاڑوں میں روپوش ہوگئے۔ مستونگ روڈ ولی خان ایریا میں پاک ایران ریلوے ٹریک کو دھماکہ خیز مواد سے دو مختلف جگہوں پر اڑا دیا جس کے نتیجے میں پاک ایران ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہوگئی، بلوچستان کے علاقے مچھ میں اتوار اور پیر کی درمیانی شب کولپور کے قریب ٹرین کے پل کو دھماکہ خیز مواد لگا کر اڑا دیا گیا جس سے پل کے چار میں سے دو حصے مکمل تباہ ہو کر نیچے سے گزرنے والی قومی شاہراہ پر گر گئے جس کے نتیجے میں قومی شاہراہ پر گزرنے والی گاڑی پل کے ملبے تلے دب گئی جس کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق متعدد زخمی ہوگئے دھماکہ اس قدر شدید تھا کہ اس کی گونج دور دور تک سنائی دی قومی شاہراہ اور ریل سروس مکمل طور پر بند ہوگئی کوئٹہ آنے والی ریل گاڑیوں کو پنجاب سندھ اور بلوچستان کے شہروں کی ریلوے اسٹیشنز پر روک لیا گیا قومی شاہراہ مکمل بند ہونے سے عوام کو سخت مشکلات اور تکالیف کا سامنا کرنا تاہم لیویز اور پولیس نے مختلف مقامات پر گاڑیوں کو روک لیا جبکہ دوسری واردات میں دوزان کے قریب ناکہ بندی کرکے 4 افراد محمد آصف، غضنفر، مظہر اور اکرام کو ٹرکوں سے اتار کر شناخت کے بعد گولیاں مار کر قتل کر دیا جبکہ ٹرکوں کو آگ لگا دی۔ نوشکی میں گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے پاک ایران قومی شاہراہ این 40 پر کلنگور کے قریب واقع تحصیل لیویز چیک پوسٹ پر فائرنگ کے بعد اہلکاروں سے 4 کلاشنکوفیں 1 بیس سیٹ واکی ٹاکی بھی چھین کر چیک پوسٹ کو نذر آتش کر دیا اور پیکٹ کے قریب پاک ایران ریلوے ٹریک کو دھماکے سے اڑا دیا جبکہ سیکورٹی فورسز اور ملزمان کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں پانچ راہگیر زخمی ہوگئے جن میں جوریہ ولد عبدالصمد شہباز ولد غلام سرور اکرم شاہ ولد آغا معظم شاہ بلاول ولد عبدالسلام اور گزین ولد نور احمد شامل ہے میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال میں زخمیوں کو طبی امداد دی گئی۔ دہشت گردوں نے ڈیرہ بگٹی میں پنجاب جانے والی 36 انچ قطر گیس پائپ لائن کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جبکہ سیکورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گردوں نے بیلہ میں سیکورٹی فورسز کے کیمپ پر حملہ کیا، سیکورٹی ذرائع کے مطابق بیلہ میں دہشت گرد دروازے سے آگے نہیں گھس سکے، انہیں دروازے پر ہی مار دیا گیا سیکورٹی فورسز کا آپریشن جاری ہے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دہشت گردوں نے بلوچستان میں متعدد گھناؤنی کارروائیاں کرنے کی کوشش کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دشمن اور دشمن قوتوں کے ایماء پر، دہشت گردی کی ان بزدلانہ کارروائیوں کا مقصد خاص طور پر موسیٰ خیل قلات اور لسبیلہ اضلاع میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنا کر بلوچستان کے پرامن ماحول اور ترقی کو متاثر کرنا تھا۔ نتیجتاً بے شمار بے گناہ شہریوں نے شہادت قبول کی۔ ضلع موسیٰ خیل میں دہشت گردوں نے عام علاقے راڑہ شم میں ایک بس کو روکا اور بلوچستان میں روزی روٹی کمانے کے لیے کام کرنے والے معصوم شہریوں کو بدبختی سے نشانہ بنایا۔ سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے فوری طور پر جوابی کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو کامیابی کے ساتھ ناکام بنا دیا اور کلیئرنس آپریشنز، مقامی آبادی کے تحفظ اور تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے اکیس دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا۔ تاہم آپریشن کے دوران پاک فوج کے دس جوانوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے چار اہلکاروں سمیت مٹی کے چودہ بہادر بیٹوں نے بہادری سے لڑتے ہوئے لازوال قربانی دی اور شہادت کو گلے لگا لیا۔ سینی ٹائزیشن آپریشنز کیے جا رہے ہیں اور معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے ان گھناؤنے اور بزدلانہ کارروائیوں کے لیے اکسانے والوں، مجرموں، سہولت کاروں اور حوصلہ افزائی کرنے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

اسلام آباد/کوئٹہ (جنگ نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان میں کلیئرنس آپریشنز کے دوران جوانوں کی شہادت پر اظہار افسوس کیا ہے۔ صدر مملکت نے بلوچستان میں مختلف واقعات میں معصوم شہریوں کی شہادت پر بھی اظہار تعزیت کیا۔ صدر نے کہا کہ دہشتگرد پوری قوم، انسانیت اور ترقی کے دشمن ہیں، انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔ صدر مملکت نے کہا کہ قوم بہادر سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ پوری قوم کی مدد سے دہشتگرد عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں گے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے علاقے موسیٰ خیل اور قلات میں ہونے والے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے شہداء کے لئے دعائے مغفرت اور ان کے لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا ... بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کے اس بدترین واقعہ میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائیں۔ دہشت اور وحشت پر مبنی ذہنیت کے تہہ تک پہنچے اور اسکے خاتمے کو یقینی بنانے کا وقت آن پہنچا ہے، ہمارے پرامن اور انسان دوست صوبے میں خوف اور افراتفری پھیلانے کی کوئی گنجائش نہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دہشتگردی کے واقعات کی مکمل تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے متعلقہ اداروں سے رپورٹ طلب کرلی ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردوں اور انکے سہولت کاروں کا پیچھا کرے گی اور بدامنی کے ان واقعات میں ملوث تخریب کار اور دہشت گرد عناصر کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

قلات: لیویز اور پولیس کے شہداء کی نماز جنازہ آرٹی سی گراؤنڈ میں ادا کی گئی

لیویز اور پولیس کے اعلیٰ عہدیداران سمیت سیاسی قبائلی رہنماؤں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی

موسیٰ خیل میں شہید ہونے والے تین سیکورٹی اہلکاروں کی نماز جنازہ رکھنی ایف سی کیمپ میں ادا کی گئی

قلات/کوئٹہ (خ ن/اسٹاف رپورٹر) گزشتہ رات نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید ہونے والے لیویز اور پولیس اہلکاروں کا نماز جنازہ RTC گراؤنڈ قلات میں ادا کر دیا گیا۔ شہداء کے نماز جنازہ میں ڈپٹی کمشنر قلات فلائٹ لیفٹیننٹ ریٹائرڈ بلال شبیر ایس ایس پی قلات دوستین دشتی کمانڈنٹ قلات سکاؤٹس بمقام خضدار کرنل حافظ کاشف ونگ کمانڈر ایف سی کرنل عمر فاروق ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر دوست محمد لانگو ڈائریکٹر آپریشن بلوچستان لیویز فورس ڈاکٹر میروائس اسسٹنٹ کمشنر آفتاب احمد لاسی پرنسپل RTC قلات سکندر خان جتک کیو آر ایف میجر غلام مرتضیٰ عمرانی DSP منظور احمد، DSP عبد الرحیم، DSP زوبیر احمد، SHO قلات لیویز منیر احمد مینگل لائن آفیسر لیویز نعمت اللہ میروانی ASHO نزیر احمد، SHO حبیب الرحمان بانبی، IP عزیز احمد محمد حسنی، SI جمیل احمد شاہوانی، ASI حاجی نسیم شاہوانی، IP کریم بخش، ASI محمد بخش لیویز اور پولیس کے اعلیٰ عہدیداران سمیت سیاسی قبائلی رہنماؤں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ لیویز اور پولیس کے دستوں نے شہداء کی سلامی دی شہداء کے درجات کی بلندی کے لیئے اجتماعی دعا کی گئی۔ اسٹاف رپورٹر کے مطابق موسیٰ خیل میں دہشت گردی کے واقعہ میں شہید ہونے والے تین سیکورٹی اہلکاروں حوالدار عبدالغفور لانس نائیک محمد ثقلین خوشاب، سپاہی شہریار سرگودھا، کی نماز جنازہ رکھنی ایف سی کیمپ میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں ضلعی افسران معتبرین اور عوام و سول سوسائٹی نے کثیر تعداد میں شرکت بعد ازاں میتیں آبائی علاقوں کو روانہ کردی گئیں۔

قائمہ کمیٹی کا اجلاس، ایس اینڈ جی اے ڈی وقانون کے کام، کارکردگی پر بریفنگ

افسروں کو الاٹ کی گئی گاڑیوں کی فہرست مانگ لیں، چیئرمین ظفر آغا، احتساب اور گڈ گورننس کی یقین دہانی

کوئٹہ (خ ن) قائمہ کمیٹی برائے ایس اینڈ جی اے ڈی وقانون کے چیئرمین سید ظفر علی آغا کی زیر صدارت پیر کو دونوں محکموں کے الگ الگ اجلاس ہوئے۔ ارکان میر جہانزیب مینگل اور شاہدہ روف نے شرکت کی۔ ایس اینڈ جی اے ڈی کے ساتھ پہلے اجلاس میں محکمے نے کمیٹی کو محکمے کے کام، کردار اور کارکردگی کے بارے بریفنگ دی، رکن شاہدہ روف نے پارلیمانی سیکرٹری کے کردار کے بارے میں استفسار کیا، محکمہ نے واضح کیا کہ پارلیمانی سیکرٹری وزیراعلیٰ کی معاونت کرتے ہیں اور وزیراعلیٰ کی غیر موجودگی میں اسمبلی میں سوالات کے جوابات دیتے ہیں۔ اجلاس میں محکمہ کی جانب سے درپیش چیلنجوں کو اجاگر کیا گیا کہ بھرتی میں تاخیر کی وجہ سے بی پی ایس 1 سے 15 تک 35٪ خالی آسامیاں۔ ڈپٹی کمشنر کے عہدوں کے لیے افسران زیادہ کوشش کرتے ہیں، پی اے ایس افسران کی کمی، خاص طور پر بی پی ایس 19 اور اس سے اوپر میں کمی کا سامنا ہے، بار بار ٹرانسفر پوسٹنگ اچھی طرز حکمرانی کو متاثر کرتی ہے اسی طرح گاڑیوں کی دیکھ بھال، الاٹمنٹ، اور ریکوری کے مسائل ہیں، موجودہ عمارت میں ناکافی جگہ اور افسران کے لیے رہائش کی سہولت کا فقدان ہے جبکہ ریکارڈ رکھنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی بھی میسر نہیں ہے۔ کمیٹی نے وزیراعلیٰ سے بریفنگ کی درخواست کی اور اجلاس میں مدعو کرنے کو کہا۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردوں نے رات کے اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر حملہ کیا، ترجمان بلوچستان حکومت

موسیٰ خیل کے علاقے راڑہ شم میں دہشت گردوں نے کچھ نہتے مسافروں کو شناخت کر کے گاڑیوں سے اتارا، شاہد رند

یہاں جو صورتحال ہے وہ دہشت گردی ہے، دھماکے سے متاثرہ ریلوے پل کی تعمیر میں وقت لگے گا، نجی ٹی وی سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کہا ہے کہ دہشت گردوں نے رات کے اندھیرے کا فائدہ اٹھایا، 2 سے 3 جگہوں پر حملہ کیا۔ ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ موسیٰ خیل کے علاقے راڑہ ...... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

شم میں دہشت گردوں نے کچھ مسافروں کو شناخت کر کے گاڑیوں سے اتارا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حالیہ دہشت گردی کے واقعات پر اہم اجلاس طلب کر لیا ہے، ان واقعات کے خلاف سب کو مل کر کوشش کرنی ہوگی۔ شاہد رند کا کہنا ہے کہ دھماکے سے متاثرہ ریلوے پل کی تعمیر میں وقت لگے گا، ابتدائی طور پر لگتا ہے ڈیوائس کے ذریعے ریلوے پل دھماکا کیا گیا، یہاں جو صورتحال ہے وہ دہشت گردی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

بلوچستان میں حالیہ دہشتگردی نے ملک کو ہلا کر رکھ دیا، سینیٹر عبدالقادر

ترقی کے دشمنوں کا مقابلہ کرنا ہوگا، وسائل پر بلوچستان کے باسیوں کا پہلا حق، اولین ترجیح دی جائے

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے، بلوچستان بھر میں مختلف دہشت گرد گروہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں اور نہتے عوام کو نشانہ بناتے ہوئے صوبائی اور وفاقی حکومتوں پر اپنا دباؤ بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں، بلوچستان سی پیک منصوبوں کے حوالے سے نمایاں اہمیت کا حامل ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ توقع کی جا رہی تھی کہ سی پیک فیز ٹو تیزی سے تکمیل کو پہنچے گا لیکن پاک چین اعلان کے بعد علاقائی ترقی کے مخالف اور دشمن عناصر نے دہشت گردی کی کارروائیوں میں بے انتہا اضافہ کر دیا ہے تاکہ سی پیک منصوبوں کو بری طرح سے سبوتاژ کیا جا سکے، ایک طرف دہشت گرد بلوچستان میں جا بجا دہشتگردی کر رہے ہیں دوسری جانب صوبے میں احتجاجی مظاہرے اور دھرنے ترقیاتی پہیہ جام کرنے میں مصروف عمل ہیں۔وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو یکسو ہو کر ترقی کے دشمنوں کا مقابلہ کرنا ہوگا، دہشت گردوں کو سختی سے کچل دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو دہشتگردی کی عفریت سے نجات حاصل کرنے کے لئے جامع پالیسی مرتب کرنا ہوگی تاکہ ترقی کا پہیہ رواں رہ سکے، بلوچستان معدنی ذخائر سے مالا مال صوبہ ہے، صوبے کے وسائل پر بلوچستان کے باسیوں کا پہلا حق، روزگار اور رائلٹی کے حوالے سے بلوچستان کے لوگوں کو اولین ترجیح دی جائے، بلوچستان کے عوام آسودہ اور خوشحال ہونگے تو ملک آگے بڑھ سکے گا، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے کہا کہ طویل عرصے سے بلوچستان کے مسائل کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے اور اب صورتحال یہ ہے کہ صوبہ بدامنی کا شکار ہو چکا ہے، حکومت کو صوبے کے توانائی کے بحران کو سب سے پہلے حل کرنا ہوگا، بلوچستان کے عوام کی بے چینی ختم کرنے کے لئے ایک بڑا کثیر جہتی ریلیف پیکیج فوری طور پر پیش کیا جائے۔

صادق سنجرانی کے خلاف دائر انتخابی عذرداری پر فیصلہ محفوظ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 32 چاغی پر امان اللہ نوتیزئی کی جانب سے محمد صادق سنجرانی کے خلاف دائر انتخابی عذرداری پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 32 چاغی پر جمعیت کے میر امان اللہ نوتیزئی کی جانب سے بی اے پی محمد صادق سنجرانی کے خلاف دائر انتخابی عذرداری کی سماعت کی اور فریقین کے وکلاء نے فائنل بحث مکمل کر لی جس کے بعد ٹریبونل نے انتخابی عذرداری پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔

موسیٰ خیل واقعہ کے بعد بارکھان میں ایمرجنسی نافذ

بارکھان (خ ن) گزشتہ شب ضلع موسیٰ خیل کے علاقے راراشم میں ہونے والے دہشت گرد حملوں کے نتیجے میں بے گناہ شہریوں کی ہلاکتوں اور زخمی ہونے کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر بارکھان نے ضلع میں ایمرجنسی نافذ کر دی ہے۔ تمام ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکس کو ضلع بارکھان کے اسپتالوں، خاص طور پر بی ایچ یو رکھنی رڑکن میں ڈیوٹی پر موجود رہنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے اور مزید علاج کے لیے انہیں ڈی جی خان منتقل کیا جا سکے۔ ضلعی ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او)، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈی ایچ کیو اسپتال، اور (ڈی ایس ایم) پی پی ایچ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ زندگی بچانے والی ادویات، ایمبولینسز، اور فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کے ساتھ بی ایچ یو رکھنی روانہ ہوں۔

سخت سیکورٹی انتظامات میں شہدائے کربلا کا چہلم، جلوس کی فضائی نگرانی

پانچ ہزار پولیس ایف سی اور لیویز کے دو ہزار اہلکار تعینات تھے، پہاڑوں پر بھی ایف سی تعینات رہی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شہدائے کربلا کے چہلم کے دو جلوس برآمد ہوئے مرکزی ماتمی جلوس امام بارگاہ حسینی مومن آباد علمدار روڈ سے برآمد ہوا جو روایتی راستوں سے ہوتا ہوا بہشت زینب جبکہ ہزارہ ٹاؤن میں برآمد ہونے والا جلوس قبرستان میں اختتام پذیر ہوا جلوسوں کے 28 داخلی راستوں کو ایک روز قبل ہی قناتیں اور ٹرک کھڑے کر کے جبکہ دکانوں، مارکیٹوں، پلازوں اور عمارتوں کو سیل کر دیا گیا تھا پانچ ہزار پولیس ایف سی اور لیویز کے دو ہزار اہلکار تعینات کئے گئے ہیں پہاڑوں پر ایف سی لیویز اہلکار تعینات کئے گئے تھے، جلوس کی فضائی نگرانی بھی کی جاتی رہی کسی بھی ممکنہ دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے پاک فوج الرٹ رکھا گیا تھا جبکہ چار تھانوں کی حدود میں موبائل فون سروس بند اور موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی رہی تفصیلات کے مطابق شہدائے کربلا کے چہلم کے دو شبیہ ذوالجناح وعلموں اور تعزیوں کے جلوس برآمد ہوئے مرکزی ماتمی جلوس بلوچستان شیعہ کانفرنس کے صدر انجینئر جواد کی قیادت میں امام بارگاہ حسینی سید آباد علمدار روڈ سے برآمد ہوا جو روایتی راستوں علمدار روڈ تا ج محمد خان روڈ، سردار اسحاق خان روڈ، یزدان خان روڈ سے علمدار روڈ سے ہوتا ہوا بہشت زینب قبرستان پہنچا جہاں مقررین عزاداروں سے خطاب کرتے ہوئے شہدا کربلا پر روشنی ڈالی جلوس شام کو اختتام پذیر ہوا جبکہ دوسرا جلوس امام بارگاہ امام مہدی ﷺ ہزارہ ٹاؤن سے بلوچستان شیعہ کانفرنس نائب صدر سوئم سید صباح آغا کی قیادت برآمد ہوا جلوس ہزارہ ٹاؤن قبرستان پہنچ کر اختتام پذیر ہو گیا جلوسوں کے 28 داخلی راستوں کو ایک روز قبل ہی قناتیں اور ٹرک کھڑے کر کے جبکہ دکانوں، مارکیٹوں، پلازوں اور عمارتوں کو سیل کر دیا گیا ہے۔

بلوچستان بھر میں سیکورٹی ہائی الرٹ، وی آئی پیز کی نقل وحرکت محدود

سیکورٹی فورسز، پولیس، لیویز کے گشت میں مزید اضافہ، افسران کو جائے تعیناتی پر موجود رہنے کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں دہشتگردی کی حالیہ لہر کے بعد سیکورٹی ہائی الرٹ، گشت اور اہم تنصیبات وعمارتوں کی سیکورٹی میں اضافہ کر کے وی آئی پیز کو نقل وحرکت محدود کرنے اور افسران کو اپنی اپنی جائے تعیناتیوں پر موجود رہنے کی ہدایت کر دی گئی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز رونما ہونے والے دہشتگردی کے واقعات کے بعد پیر کے روز ہونے والے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبے بھر کی سیکورٹی کو از سر نو تشکیل دینے کیساتھ صوبے بھر میں سیکورٹی کو ہائی الرٹ کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز، پولیس، لیویز کے گشت میں مزید اضافہ، داخلی وخارجی راستوں پر چیکنگ کے نظام کو مزید سخت کرنے اور اہم عمارتوں اور تنصیبات کی سیکورٹی میں مزید اضافہ کا فیصلہ کیا گیا ہے، سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ سیکورٹی فورسز کو جدید آلات سمیت تمام سہولیات فوری فراہم کی جائیں گی، اجلاس میں صوبے کے تمام ڈویژن کے افسران کو اپنی اپنی جائے تعیناتیوں پر موجود رہنے کی سختی سے ہدایت کی گئی ہے۔

پل کی مرمت میں ڈیڑھ دو ماہ لگ سکتے ہیں، ڈی ایس ریلوے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع بولان میں کول پور کے قریب دوزان کے مقام پر دھماکہ خیز مواد سے اڑائے جانے ریلوے پل کی مرمت میں ڈیڑھ سے دو ماہ کا عرصہ لگ سکتا ہے اس دوران اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس مچ سے بحال کئے جانے کا امکان ہے۔ یہ بات ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلویز کوئٹہ عمران حیات نے نجی ٹی وی کو بتائی ڈی ایس ریلویز عمران حیات نے بتایا کہ دوزان کے قریب دہشت گردی میں تباہ ہونے والا پل سو سال پرانا تھا دوزان ریلوے پل کی دوبارہ مرمت میں ڈیڑھ سے دو ماہ کا عرصہ لگ سکتا ہے، ڈی ایس ریلویز نے بتایا کہ پل کی مرمت کا کام این ایل سی کو دیا جا سکتا ہے انہوں نے دو سال قبل بارشوں سے تباہ ہونے والے ہرک پل کو بھی بنایا تھا۔ عمران حیات نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے سیکورٹی کلیئرنس دی تو ٹرینوں کو مچ سے چلائیں گے جب ہرک پل متاثرہ ہوا تھا تو مچ سے ٹرین سروس شروع کی گئی تھی۔

مچ: ریلوے کے تباہ پل کا ملبہ ہٹانے میں دشواری، چھوٹی گاڑیوں کا راستہ کھل گیا

لیویز اور پولیس نے اپنے ایریاز میں گاڑیوں کو ہوٹلوں اور ڈھاڈر بی کولپور اور دشت میں روک رکھا ہے

مچ (نامہ نگار) گزشتہ شب کو تباہ کیے جانے والے پل کا ملبہ 18 گھنٹے گزرنے کے باوجود قومی شاہراہ سے نہیں ہٹایا جا سکا۔ حکومت کی جانب سے متاثرہ پل کے ملبے کو ہٹانے کے لیے ہیوی مشینری لائی گئی تاہم پل آہنی اور ہزاروں ٹن وزنی ہونے کی وجہ سے مکمل طور پر ہٹایا نہیں جا سکا۔ کوئٹہ جیکب آباد قومی شاہراہ 18 گھنٹے گزرنے کے بعد چھوٹی گاڑیوں کے لیے بحال کر دی گئی جبکہ بڑی گاڑیوں کے لیے راستہ صبح تک بحال ہونے کے امکانات ہیں۔ دوسری جانب قومی شاہراہ کی بندش کی وجہ سے لیویز اور پولیس نے اپنے ایریاز میں گاڑیوں کو ہوٹلوں اور ڈھاڈر بی کولپور اور دشت میں روکے رکھا۔ ہوٹلوں میں کھانے اور چائے کی مانگ بڑھنے کی وجہ سے اشیائے خورد ونوش کو چار گنا مہنگا کر دیا گیا جس سے مسافروں کو سخت مالی مشکلات اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑا جبکہ مسافروں میں شدید خوف اور تشویش پائی جاتی ہے ذرائع کے مطابق پولیس اور لیویز نے بولان کے ہوٹلوں و دیگر مقامات پر کھڑے ہونے والی پبلک اور نجی ٹرانسپورٹ کو محفوظ مقامات پر بھیج دیا ہے تاہم کولپور ڈھاڈر میں ہزاروں مسافر پھنسے ہوئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024

Page No.

MASHRIQ QUETTA

مذمتی بیانات نہیں، قیام امن کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں، جمعیت نظریاتی

عوام کی جان و مال کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں، مولانا لونی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالاحد کبدانی، سینئر نائب امیر مولانا عبدالروف، ضلعی امیر لورالائی مفتی شفیع الدین، صوبائی نائب امیر عبدالستار چشتی، صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی، صوبائی نائب امیر مولانا خدائے نظر، صوبائی نائب امیر مفتی رحمت اللہ، صوبائی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی، صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی، ضلعی امیر قلات مولانا عبدالسلام، حاجی منظور، نظام الدین منگوکی اور ضلعی امیر موسیٰ خیل مولانا عبدالغنی نے راڑہ شم کے مقام پر 23 افراد کی شہادت، قلات میں اہلکاروں کی شہادت اور رزمک بازار دھماکہ میں ہونیوالی شہادتوں اور گاڑیوں کے جلانے اور املاک کے نقصانات پر غم و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں کے لیے صبر جمیل اور زخمیوں کے لیے جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا گیا کہ حکمرانوں کی نااہلی سے ملک دہشت گردی کی آگ میں جل رہا ہے۔

اپنے وطن کو دہشت گردی کا مرکز نہیں بننے دیں گے، سیاسی جماعتیں

لورالائی میں پشتونخوا میپ کے آفس میں سیاسی جماعتوں کا اجلاس، راڑہ شم دہشت گردی کی مذمت، آج جلسے کا اعلان

لورالائی (این این آئی) کنگری راڑہ شم کے مقام پر گزشتہ روز دہشت گردی کے واقعہ کے خلاف پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے ضلعی دفتر میں آل پارٹیز کا اجلاس جمعیت علمائے اسلام کے ضلعی امیر مولوی فیض اللہ کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ، پاکستان تحریک انصاف، پاکستان پیپلز پارٹی، جمعیت علمائے اسلام نظریاتی، جمعیت علمائے اسلام پاکستان، جماعت اسلامی آزاد چینل اور انجمن تاجران کے ارکان کی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں دہشت گردی کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ ہم اپنے وطن کو کسی بھی صورت دہشت گردی کا مرکز نہیں بننے دیں گے۔ یہ بالکل دہشت گردی کا واقعہ اور ریاستی اداروں کی مکمل طور پر ناکامی ہے۔ حکومت کی رٹ کہیں بھی نہیں۔ واقعہ میں بے گناہ لوگوں کو جانی و مالی نقصان پہنچایا گیا۔ اس واقعہ میں 22 قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا۔ 5 افراد شدید زخمی ہوئے۔ اربوں روپے کی گاڑیوں جس میں کوئلے سے لوڈ 6 ٹرک، 10 فروٹ سے لدے لوکل ٹرک، سبزی سے لوڈ ایک پک اپ، 2 مسافر وین اور ایک کار کو نذر آتش کر دیا گیا۔ جو کہ پشتونخوا وطن اور پشتون دشمنی کے مترادف ہے۔

دہشت گردوں نے معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا، ضیاء لانگو

دہشت گرد بلوچستان میں بدامنی پھیلا کر ملک کو کمزور کرنا چاہتے ہیں

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے مرکزی نائب صدر میر ضیاء اللہ لانگو نے موسیٰ خیل، قلات، مستونگ اور بولان میں دہشت گردی کے واقعات شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اپنے جاری کردہ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا میر ضیاء اللہ لانگو نے دلخراش واقعہ پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردوں کا کسی بھی مذہب یا قوم سے تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بلوچستان میں بدامنی .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

پھیلا کر ملک کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ دہشت گرد اپنے مذموم عزائم میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہونگے، بی اے پی نائب صدر میر ضیاء لانگو نے سفاک دہشت گردوں نے معصوم لوگوں کا نشانہ بنا کر بربریت کا مظاہرہ کیا۔

ٹرک ڈرائیورز، بے گناہ افراد کا قتل، ٹرکوں گاڑیوں کو جلانا ناقابل برداشت عمل ہے، پشتونخوا میپ

موسیٰ خیل میں دہشتگردی کے واقعے کی مذمت، حکومتی اور سیکورٹی فورسز کی غفلت، تحفظ فراہم نہ کرنا قابل گرفت ہے

قومی شاہراہوں پر سیکورٹی کے نام پر قائم چیک پوسٹوں پر عوام کو بے جا تنگ کرنے اور رشوت اور بھتہ وصول کیا جاتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں ضلع موسیٰ خیل راڑہ شم سمیت کئی مقامات اور قومی شاہراہوں پر ٹرک ڈرائیورز، بے گناہ افراد کو قتل کرنے، مال بردار ٹرکوں اور گاڑیوں کو جلانے کے دہشتگردانہ واقعات کی مذمت کرتے ہوئے حکومتی فورسز کی غفلت اور عوام اور ڈرائیورز کی جان و مال اور ٹرکوں و گاڑیوں کو تحفظ فراہم نہ کرنے کے عمل کو قابل .... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

گرفت قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ شب رات بھر موسیٰ خیل راڑہ شم اور دیگر ضلعوں اور شاہراہوں پر حکومتی رٹ نہ ہونے کی وجہ سے میوہ جات، معدنیات اور دیگر ساز و سامان سے لدے ٹرکوں کو جلایا گیا۔ بسوں سے کئی افراد اور ٹرک ڈرائیورز کو اُتار کر بیدردی سے قتل کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ انتظامیہ بالخصوص ایک سیکورٹی اور موجودہ حکومت جو زر وزور اور سیٹوں کی نیلامی کے ذریعے دانستہ مسلط کی گئی ہے جس کے نمائندگان کرپشن، کمیشن، پرسنٹیج کی وصولی میں مصروف عمل ہیں، عوام، تاجروں، ٹرانسپورٹروں، زمینداروں کو درپیش مسائل کی جانب توجہ دینے سے مکمل قاصر ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024

Page No.

دشمن قوتیں قیام امن سے خائف

ملک کو غداروں سے نہیں محب الوطنوں کی پالیسیوں سے خطرہ ہے، امن سیمینار

منظور پشتون پر پابندی سے کیا پیغام دینا چاہتے ہیں، بیگناہ انسانوں کے قتل کی مذمت کرتے ہیں، اصغر اچکزئی، رحمت صالح و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتون بلوچ قوم پرست جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ امن دشمن قوتیں امن کے قیام سے خائف ہیں، ملک کو خطرہ غداروں سے نہیں بلکہ محب الوطنوں کی ناقص پالیسیوں سے ہے۔ 77 سال سے آزادی اظہار رائے پر جو قدغن لگائی گئی وہ آج تک جاری ہے، منظور پشتون کی صوبے آمد پر پابندی سے آپ کیا پیغام دینا چاہتے ہیں۔ گوادر سے بلوچ بیدخل اور چمن ڈیورنڈ لائن پر پشتون افغان تجارت پر قدغن کے نتیجے میں جو حالات بن چکے ہیں اس کی تمام تر ذمہ داری حکمرانوں پر عائد ہوگی۔ پشتون بلوچ مترقی جمہوری قوتوں کو کم سے کم نکات پر متحد ہونا ہوگا، پشتون بلوچ اقوام میں اظہار محرومی احساس بیگانگی میں تیزی سے بدل رہی ہے۔ شہداء اگست سمیت پشتون اور بلوچ قومی تحریکوں کی قربانی پشتون بلوچ قومی تحریکوں کی مضبوطی کا باعث بن رہی ہے۔ چمن سے لیکر گوادر، ژوب ہرنائی دکی سے لیکر باجوڑ وزیرستان سوات تک ہمارے وطن پر بدامنی مسلط کی جاچکی ہے تاکہ جنت نظیر وطن میں مدفن وسائل کو ہڑپ کیا جاسکے عوام کی جان ومال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔ انتہاپسندی چاہے فرد قوم گروہ یا ریاست کی جانب سے ہو اس کی مخالفت کرتے رہیں گے، ہم بے گناہ انسانوں کے قتل کی مذمت کرتے ہیں وہ چاہے کوئی بھی ہو۔ امن سیمینار کے انعقاد سے امن دشمن قوتوں کے اوسان خطا ہوگئے، زرعی یونیورسٹی میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے امن سیمینار کی این او سی معطل کرنا قابل مذمت ہے۔ ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ، اے این پی کے ضلعی صدر ثناء اللہ کاکڑ، بی ایم کے صوبائی کوآرڈینیٹر نور باچا، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان، بی این پی کے رکن مرکزی کمیٹی عبدالواحد بلوچ شہید باز محمد فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر لال محمد کاکڑ، اے ای پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا، پشتونخوا نیپ کے ضلعی ڈپٹی سیکرٹری ندا اسکر چمن پرلت کے ترجمان صادق اچکزئی ولی محمد مندو ولی ضلعی جنرل سیکرٹری حمزہ کاکڑ ایڈیشنل جنرل سیکرٹری ملک سلیمن کاسی بی بی اسما اچکزئی زین اللہ درانی نے شہداء اگست کی یاد میں امن سیمینار کے شرکاء سے خطاب کے دوران کیا۔

حکومت اور فورسز کی امن قائم کرنے میں غفلت قابل گرفت ہے، پشتونخوامیپ

عوام، ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف موثر کارروائی اور شاہراہوں کو محفوظ بنایا جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں ضلع موسیٰ خیل راڑہ شم سمیت کئی مقامات اور قومی شاہراہوں پر ٹرک ڈرائیورز اور بے گناہ افراد کو قتل کرنے، مال بردار ٹرکوں اور گاڑیوں کو جلانے کے دہشت گردانہ واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ حکومت اور فورسز کی غفلت اور کوتاہی قابل گرفت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ گزشتہ شب موسیٰ خیل راڑہ شم اور دیگر ضلعوں اور شاہراہوں پر حکومتی رٹ نہ ہونے کی وجہ سے میوہ جات، معدنیات اور دیگر ساز وسامان سے لدے ٹرکوں کو جلایا گیا۔ بسوں سے کئی افراد اور ٹرک ڈرائیورز کو اتار کر بیدردی سے قتل کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ انتظامیہ بالخصوص ایف سی اور موجودہ حکومت جوزر وزور اور سیٹوں کی نیلامی کے ذریعے دانستہ مسلط کی گئی ہے جس کے نمائندگان کرپشن، کمیشن میں ملوث ہیں۔ موجودہ مرکزی وصوبائی حکومتیں امن وامان کے قیام اور عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ سیکورٹی فورسز، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنیوالے ادارے ڈبل تنخواہیں اور بھاری مراعات لے رہے ہیں۔ ایف سی نے پشتونخوا وطن میں قدرتی معدنیات پر مزید قبضے کی منصوبہ بندی کرکے پہاڑی سلسلوں پر چوکیاں قائم کی ہے۔ قومی شاہراہوں پر سیکورٹی کے نام پر چیک پوسٹیں قائم کی گئی ہیں، روزانہ مختلف قومی شاہراہوں پر عوام کو بیجا اور غیر ضروری تلاشی کے نام پر تنگ کرنے اور ان سے رشوت اور بھتہ لیا جاتا ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ قومی شاہراہوں پر عوام اور ڈرائیورز کو قتل کرنے، ٹرکوں اور گاڑیوں کو جلانے، تاجروں ٹرانسپورٹرز کو کروڑوں روپے کے نقصانات سے دوچار کرنے والوں کے خلاف موثر کارروائی کرکے تمام اہم شاہراہوں کو محفوظ بنایا جائے۔

پولیس اہلکاروں اور بے گناہ انسانوں کا قتل سفاکیت کی انتہاء ہے، قاری مہر اللہ

حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے قیام امن کے لیے اقدامات کریں، رہنما جمعیت نظریاتی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، شیخ الحدیث مولانا سراج الدین مولانا آغا ابراہیم شاہ، حاجی داد محمد حاجی نادر خان اچکزئی مولانا محمد ابراہیم، مولانا باز محمد حاجی محمد نور اخوندزادہ، مولانا نذیر احمد مولانا صالح محمد مولانا محمد صادق نے کہا ہے کہ پولیس اور بے گناہ انسانوں کا قتل درندگی اور سفاکیت کی انتہاء ہے۔ بزدلانہ کارروائیوں میں ملوث عناصر انسانیت و ملک دشمن ہیں۔ ملک بدامنی کی آگ کی لپیٹ میں ہے۔ مسلسل دھماکوں، خونریزی اور بدامنی کے واقعات پر حکومت کے اقدامات صرف مذمتی بیانات تک محدود ہیں۔ حکومت کی ناکام پالیسیاں ملک کو بدامنی کی آگ کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جاری بدامنی عالمی گریٹ گیم کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں جاری بدامنی، خون کی ہولی، فساد امریکی جارحیت کا تسلسل ہے مذموم عزائم اور نام نہاد دہشت گردی کے خلاف جنگ کے نام پر اس خطہ کا امن برباد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور سیاسی جماعتیں حالات کی نزاکت کا ادراک کریں۔ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے قیام امن کے لیے اقدامات کریں۔

فارن نمبر ۸۱

پشین: سیاسی جماعتوں کی اپیل پر بدامنی کیخلاف شٹر ڈاؤن، احتجاجی مظاہرہ

واقعہ کی انکوائری، دہشتگردوں کو گرفتار کرکے سزا دی جائے، رہنماؤں کا خطاب، ریلی بھی نکالی گئی

پشین (نامہ نگار) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، پاکستان تحریک انصاف، جماعت اسلامی اور انجمن تاجران کے زیر اہتمام پشین میں حالیہ بدامنی کے واقعات کے خلاف شہر میں مکمل شٹر ڈاؤن رہا اور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، ہڑتال کے دوران شہر کی تمام دکانیں، مارکیٹیں اور کاروباری مراکز سمیت بینک بھی بند رہے، جبکہ سڑکوں پر ٹریفک معمول سے کم رہی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ضلعی دفتر سے احتجاجی ریلی نکالی گئی اور مظاہرہ کیا گیا، مظاہرے کی قیادت صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار امجد خان ترین، عمر خان ترین، زین العابدین، جمعیت اسلامی کے ایم پی اے ہدایت الرحمٰن بلوچ، بہادر خان ترین، صادق خان کاکڑ اور دولت خان ترین نے کی۔ احتجاجی جلسہ سے سردار امجد خان ترین، مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، زین العابدین، بہادر خان ملیزئی، دولت خان ترین، ملک صادق خان کاکڑ، عبدالمناف بادیزئی ایڈووکیٹ، علی محمد کلیوال اور دیگر نے خطاب کیا اور پشین میں بم دھماکے، لیویز کے اہلکاروں کی شہادت پولیس اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ کی مذمت کی اور مطالبہ کیا گیا کہ واقعہ کی صاف شفاف انکوائری، زخمیوں کے علاج معالجہ اور شہداء کیلئے مالی معاوضہ، ملوث دہشتگردوں کو گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لاکر سزا دی جائے۔ جماعت اسلامی کے رہنماء مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے تمام پشتون بلوچ عوام اور دوسری اقوام سے متحد ہونے کا مطالبہ کیا۔

راڑہ شم میں بے گناہ 23 افراد کا قتل قابل مذمت ہے، سردار یعقوب ناصر

واقعہ پر بے حد افسردہ ہوں، معاملات کو سنجیدگی اور بات چیت سے حل کرنے پر یقین رکھتے ہیں، بات چیت

لورالائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب خان ناصر نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ راڑہ شم میں بس و دیگر گاڑیوں سے اتار کر پنجاب سے تعلق رکھنے والے بے گناہ 23 افراد کو بے دردی کے ساتھ قتل کرنے کی مذمت کرتے ہیں۔ یہ واقعہ میرے حلقہ انتخاب میں ہوا جس پر بے حد افسردہ ہوں۔ معصوم افراد کے قتل عام کرنے والوں کو سبق سکھانے کیلئے ہمارے مسلح افواج پولیس اور لیویز نے فوری ایکشن لیا جسمیں 21 دہشت گرد مارے گئے اور ہمارے 14 فورسز کے جوان شہید ہوئے جنکو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے کچھ اضلاع میں حالات کو خراب کیا جارہا ہے، ہم نفرت تعصب اور لسانیت سمیت مذہبی نفرت پھیلانے کی کسی قوت کو بھی اجازت نہیں دینگے۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک اور ترقی مخالف قوتوں کے عزائم ناکام بنادینگے، ہم معاملات کو سنجیدگی اور بات چیت سے حل کرنے پر یقین رکھتے ہیں، ملک اور صوبے میں خلفشار بدامنی اور لاقانونیت پیدا کرنے کی ہر سازش ناکام بنادینگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

سنجاوی سے لاپتہ ہونے والے نوجوان کی لاش برآمد

سنجاوی (این این آئی) سنجاوی سے لاپتہ ہونے والے نوجوان کی لاش برآمد۔ تفصیلات کے مطابق سنجاوی کے علاقے قلی اسک کا 20 سالہ نوجوان بصیر خان جو گزشتہ روز گھر سے نکلا تھا شام کو اس کی لاش لیویز کو انذر گٹ کے مقام سے ملی لاش کو تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کیا گیا ڈاکٹروں کے مطابق نوجوان کو سینے میں گولی مار کر قتل کیا گیا۔ لواحقین نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا اور انتظامیہ سے اپیل کی گئی کہ فوری طور پر قاتلوں کو گرفتار کیا جائے تاہم قتل کی وجہ سامنے نہ آسکی مزید کارروائی جاری ہے۔

پشین: قانون نافذ کرنے والے ادارے کے دفتر پر دستی بم سے حملہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشین میں قانون نافذ کرنے والے ادارے کے دفتر پر دستی بم حملہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس حکام کے مطابق پیر کی شب پشین کے علاقے کربلا کی کالونی یارو محلہ کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے قانون نافذ کرنے والے ادارے کے دفتر پر عقب سے دستی بم پھینکا جو چھت پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا دھماکے کے باعث چھت میں سوراخ ہوگیا تاہم کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز نے جائے واقعہ پر پہنچ کر شواہد اکٹھا کرکے حملہ آوروں کی تلاش شروع کردی مزید کارروائی جاری ہے۔

سریاب کے علاقے میں ریلوے ٹریک پر دھماکہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں ریلوے ٹریک کے ساتھ نصب بم دھماکے سے پھٹ گیا پولیس کے مطابق پیر کی رات کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر نامعلوم افراد نے ریلوے ٹریک کے ساتھ بم نصب دھماکے سے پھٹ گیا جس سے ریلوے ٹریک کو معمولی نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

واشک: سرکاری زمینوں پر قبضہ گیروں کیخلاف کارروائی

واشک (نامہ نگار) سرکاری املاکیات پر قبضہ گیروں کے خلاف ضلعی انتظامیہ نے آپریشن کا آغاز کردیا، کارروائی میں گھروں کو مسمار کردیا گیا اور مزید ان کو سختی سے تنبیہ کی گئی کہ وہ آئندہ اس قسم کی غلطیوں سے باز رہیں اور جن افراد کے پاس قانونی دستاویزات ہیں تو وہ فوری طور پر ڈپٹی کمشنر واشک کے سامنے پیش کرکے اپنی زمین کا دفاع کریں بصورت دیگر 2 دو دن کے بعد ان کے خلاف پھر گرینڈ آپریشن کا آغاز کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

قبضہ کے بعد مسلح افراد نے پانچ گاڑیوں سمیت تھانہ کو نذر آتش کردیا

لیویز اہلکاروں سمیت سینکڑوں مسافروں کو صبح 8 بجے تک یرغمال بنائے رکھا

سیکیورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان کئی گھنٹوں تک بھاری ہتھیاروں سے فائرنگ کا تبادلہ

مستونگ (آن لائن) ضلع مستونگ کے تحصیل کھڈکوچہ میں قومی شاہراہ پر واقع لیویز تھانہ کھڈکوچہ پر گزشتہ رات دس بجے کے قریب درجنوں مسلح حملہ آوروں نے حملہ کرکے قبضہ کیا تھا اور قومی شاہراہ پر ناکہ لگا کر گاڑیوں کی چیکنگ اور مسافروں کی شناختی کارڈ دستاویزات چیک کرتے رہے اس دوران لیویز اہلکاروں سمیت سینکڑوں مسافروں کو صبح 8 بجے تک یرغمال بنائے رکھا، جبکہ کوئٹہ کراچی شاہراہ پر دس گھنٹے تک ٹریفک کیلئے بلاک رہا۔ واقعے میں اسسٹنٹ کمشنر........ بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

مستونگ محمد اکرم حریفال بھی معمولی زخمی ہوا۔ واقعے کی اطلاع پر ڈپٹی کمشنر مستونگ سید سمیع اللہ آغا اسسٹنٹ کمشنر مستونگ محمد اکرم حریفال دیگر آفیسران سیکیورٹی فورسز کے بھاری نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے، لیویز ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان کئی گھنٹوں تک بھاری ہتھیاروں سے فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا

نصیر آباد، پولیس تھانہ منجھو شوری کے علاقے 3 نعشیں برآمد

جائے وقوع سے ایک ٹی ٹی پسٹل، موٹر سائیکل اور گولیوں کے خول ملے ہیں

نصیر آباد (نامہ نگار) نصیر آباد کے پولیس تھانہ منجھو شوری کے علاقے مغل شاہ کے قریب منجھو شوری پولیس نے تین لاشیں برآمد کر لی ہیں پولیس کے مطابق تینوں ... کو فائرنگ کرکے قتل کر دیا گیا ہے لاشوں میں دو کے منہ ڈھانپے ہوئے تھے پولیس کو جائے وقوع سے ایک ٹی ٹی پسٹل۔ موٹر سائیکل اور گولیوں کے خول ملے ہیں ملنے والی لاشوں کی شناخت نہیں ہو سکی۔

بیلہ میں دس گھنٹے تک فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا، سیکیورٹی ذرائع

13 حملہ آور مارے گئے، سیکیورٹی فورسز کی جانب سے نقصانات کی اطلاعات موصول نہیں ہوئی

حب (آن لائن) بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے تحصیل بیلہ میں گزشتہ شب سیکیورٹی فورسز کے کیمپ پر مسلح افراد نے حملہ کردیا حملہ کے دوران بم دھماکے اور فائرنگ کی........ بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

گئی مقامی ذرائع مطابق وقفے سے فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا جس سے علاقے خوف و ہراس پھیل گیا دھماکوں اور فائرنگ کے بعد انتظامیہ نے بے یقینی صورتحال کے پیش نظر سیکیورٹی الرٹ کردی بیلہ اور کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے بیلہ ایف سی کیمپ میں 9 سے دس گھنٹے تک مسلح افراد اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا سیکیورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ بیلہ میں ایف سی پر مسلح حملہ آوروں کے حملے کو پسپا کردیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 27 AUG 2024 Page No. ______

نوشکی، فائرنگ اور بم دھماکے لیویز چیک پوسٹیں نذر آتش

فائرنگ سے چار اہلکار زخمی، کوئٹہ زاہدان ریلوے ٹریک کو دو مقام پر دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا گیا

نوشکی (آن لائن) مسلح افراد کا ڈھنگور کے مقام پر فائرنگ اور بم دھماکے لیویز چیک پوسٹیں نظر آتش، اور ریلوے ٹریک کو دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا گیا۔ تفصیلات کے......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

مطابق مسلح حملہ آوروں نے سوموار کی شب ڈھنگور کے مقام پر دو لیویز چیک پوسٹوں پر فائرنگ کرکے چیک پوسٹ نذر آتش کردیئے مسلح افراد نے چیک پوسٹوں سے 4 کلاشنکوف، 1 میں سیٹ، 1 واکی ٹاکی چھین لئے اس کے علاوہ کوئٹہ زاہدان ریلوے ٹریک کو دو مقام پر دھماکہ خیز مواد سے اڑادیئے جس سے ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہوگئی۔

کچھی سے بھی 4 افراد لاشیں ملیں، گولیاں مار کر ہلاک کیا گیا ہے

خدشہ ہے کہ سفر کرنے والے مسافروں کو شناخت کے بعد مارا گیا، انتظامیہ

ڈھاڈر، کچھی (آن لائن) مسلح افراد نے رات کولپور دوزان کے قریب پہاڑی سلسلے میں قائم ریلوے ٹریک پر سنگل پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا۔ جبکہ بالاناڑی......

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

کے علاقے دوست لاشاری کے قریب دو مزدا گاڑیوں کو آگ لگا دی جبکہ نوتال کے قریب گیس پائپ لائن کو دھماکہ سے اڑا دیا ہے۔ لیویز اور پولیس انتظامیہ کی تصدیق۔ واقعات میں 2 افراد ریلوے پل کے قریب ہلاک جبکہ 4 کے کولپور کے پہاڑوں قومی شاہراہ کے قریب سے لاشیں ملی ہیں جنہیں گولیاں مار کر ہلاک کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ سفر کرنے والے مسافروں کو شناخت کے بعد مارا ہے۔

پشین میں حساس ادارے کے دفتر پر دستی بم حملہ

کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، فورسز نے حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی

کوئٹہ (این این آئی) پشین میں حساس ادارے کے دفتر پر دستی بم حملہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس حکام کے مطابق پیر کی شب پشین کے علاقے کرچن کالونی......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے حساس ادارے کے دفتر پر دستی بم پھینکا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم دھماکے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز نے جائے واقعہ پر پہنچ کر شواہد اکٹھا کرکے حملہ آوروں کی تلاش شروع کردی مزید کارروائی جاری ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ژوب، منشیات بحالی سینٹر پر مافیا کا حملہ، عادی افراد فرار

ڈرگ مافیا کی جانب سے باہر سے حملہ کردیا گیا، منشیات کے عادی افراد کی بحالی سینٹر میں داخل 30 سے 40 افراد فرار ہوگئے

20 کو پولیس کی مدد سے دوبارہ پکڑ لیا گیا ہے، مرکز کے سربراہ کی ڈرگ مافیا سے تحفظ فراہم کرنے کی اپیل

ژوب (آئی این پی) ژوب میں منشیات کے عادی افراد کے لئے قائم بحالی سینٹر کے دروازے توڑ کر درجنوں داخل افراد فرار، پولیس کی مدد سے 20 کو دوبارہ پکڑ کر مرکز پہنچایا گیا، مرکز کے سربراہ عبدالحمید مردانزئی کے مطابق بحالی مرکز پر ڈرگ مافیا کی جانب سے باہر سے حملہ کردیا گیا ہے اور منشیات کے عادی افراد کی بحالی سینٹر میں داخل 30 سے 40 افراد فرار ہوگئے جن میں سے 20 کو پولیس کی مدد سے دوبارہ پکڑ لیا گیا ہے، انہیں ڈرگ مافیا سے تحفظ فراہم کیا جائے۔

ضلع پنجگور میں مسلح موٹر سائیکل سواروں نے نوجوان کو اغواء کرلیا

لاپتہ نوجوان کے لواحقین سراپا احتجاج بن گئے، سی پیک روڈ بلاک کردیا

پنجگور (یو این اے) بلوچستان کے ضلع پنجگور سے مسلح موٹر سائیکل سواروں نے نوجوان کو اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے۔ اطلاعات کے مطابق پنجگور چتکان تارافیس سے ایک نوجوان مبینہ اغوا نوجوان اللہ نظر ولد خدا نظر کو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے انکی دوکان سے اغوا کرکے اپنے ساتھ لے گئے لاپتہ نوجوان کے لواحقین کا شدید احتجاج لواحقین کا سی پیک روڈ گومازی کے مقام پر بلاک کردیا، تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب تارافیس کے مقام پر دکاندار اللہ نظر کو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے جبری طور پر لاپتہ کردیا، گزشتہ شب سے لے کر تاحال اللہ نظر کی جبری گمشدگی کے خلاف سی پیک

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

روڈ کو رحمت علی ہوٹل کے مقام پر فیملی نے تمام ٹریفک کی آمدورفت کے لیے احتجاجا بند کردیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

خضدار، مرغی کی قیمتوں میں اضافہ 8 سو روپے فی کلو فروخت

مرغی ڈیلر مافیاز کو گرفتار کر کے سینٹرل جیل بھیج دیگر عوام کو لوٹنے سے بچایا جائے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار مرغی ڈیلرز مافیاز ایک مرتبہ پھر سر اٹھالیا ہے مرغی کی سرکاری ریٹ 800 میں مقرر کردی ہیمرغی ڈیلر مافیا ہر بار زبردستی اپنے من مانی ریٹس لاگو کر کے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں کوئی ان پوچھنے والا نہیں تفصیلات کے مطابق خضدار میں سرکاری جانب سے مرغی کے ریٹس کو 750 روپے مقرر کیے ہیں لیکن گزشتہ کئی دنوں سے مرغی کی قیمت کو پر لگی ہے یکدم 50 روپے کلو اضافہ کر کے فی کلو 800 مقرر کر کے عوام کو لوٹنا شروع کردیا ہے ایک طرف مرغی کے ریٹس کو سرکار نے کم کردی ہے دوسری جانب مرغی کی قیمت کو یکدم 50 روپے بڑھا کر عوام کو مرغی کی گوشت کھانے سے محروم کیا جارہا ہے مافیا نے سرکاری نرخنامہ کی دھجیاں اڑائی گئی ہے مرغی مافیاز ہر دور میں من مانی ریٹس پر عوام کو لوٹنا شروع کردی ہے عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار، اسسٹنٹ کمشنر خضدار سے مطالبہ کیا ہے خدارا مرغی ڈیلر مافیاز کو گرفتار کر کے سینٹرل جیل بھیج دیگر عوام کو لوٹنے سے بچائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

بلوچستان میں بدامنی پھیلانے کی کارروائیاں

بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل میں عسکریت پسندوں نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے 22 مسافروں کو شناخت کے بعد قتل کر دیا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر موسیٰ خیل نجیب اللہ نے میڈیا کو بتایا کہ افسوسناک واقعہ علاقے راڑہ ہاشم میں پیش آیا۔ نجیب اللہ کا کہنا تھا کہ فائرنگ کا واقعہ گزشتہ شب موسیٰ خیل میں پولیس کے زیر انتظام علاقے کی حدود میں اس وقت پیش آیا جب نامعلوم افراد نے پنجاب اور بلوچستان کے درمیان چلنے والی گاڑیوں کو روک کر مسافروں کو نیچے اتارا اور ان پر فائرنگ کر دی۔ اسسٹنٹ کمشنر کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں پانچ افراد زخمی بھی ہوئے ہیں جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ شدید زخمی شخص کو علاج کے لیے ڈیرہ غازی خان منتقل کر دیا گیا ہے۔ حملہ آوروں نے دس سے زائد گاڑیوں کو نقصان بھی پہنچایا ہے۔ قتل ہونے والوں کا تعلق پنجاب سے تھا اور اس کارروائی کا مقصد صوبائی منافرت پھیلانا ہو سکتا ہے۔

موسیٰ خیل بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے شمال مشرق میں تقریباً ساڑھے چار سو کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس علاقے کی غالب اکثریت پشتونوں کے موسیٰ خیل قبیلے پر مشتمل ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سانحہ موسیٰ خیل کی مذمت کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو واقعے کی فوری تحقیقات کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ملک میں کسی بھی قسم کی دہشتگردی قطعاً قبول نہیں۔ وزیراعظم کا مزید کہنا تھا کہ واقعے کے ذمہ داروں کو قرار واقعی سزائیں دی جائیں گی۔ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بھی موسیٰ خیل واقعے کی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال پر ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا ہے۔ دوسری جانب وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا کہنا ہے کہ عسکریت پسند اور ان کے سہولت کار عبرتناک انجام سے نہیں بچ پائیں گے۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ دہشتگردوں نے معصوم لوگوں کو نشانہ بنا کر بربریت کا مظاہرہ کیا ہے۔

بلوچستان میں ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب سے مختلف علاقوں میں مسلح افراد کے حملوں کے علاوہ بم دھماکوں کے واقعات پیش آئے ہیں۔ قلات شہر کے قریب ہونے والے حملوں میں اسسٹنٹ کمشنر قلات معمولی زخمی ہوئے جبکہ جیونی میں پولیس تھانے کے باہر تین گاڑیوں کو نذر آتش کیا گیا۔ ضلع مستونگ کے علاقے میں بھی نامعلوم مسلح افراد نے کھڈ کوچہ کے علاقے میں لیویز فورس کے ایک تھانے پر حملہ کیا ہے۔ بعض اطلاعات میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں شاہراہوں پر مسلح افراد کی موجودگی کے باعث ٹریفک معطل رہی ہے۔ شرپسندوں کی جانب سے کئی مقامات پر کیے جانے والے حملوں کے بعد سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جوابی کارروائی میں اب تک 12 عسکریت پسندوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ان کارروائیوں میں متعدد عسکریت پسند زخمی بھی ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ شدت پسندوں کے خاتمے تک آپریشن جاری رہے گا۔ بلوچستان سی پیک منصوبوں کے باعث بین الاقوامی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ پاکستان مستقبل کی معاشی ضرورتوں کے لئے جن منصوبوں پر انحصار کر رہا ہے وہ بلوچستان میں تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ بلاشبہ ان منصوبوں سے بلوچستان کے لوگ فائدہ اٹھائیں گے لیکن کچھ قوتیں من چاہی تشریح کر کے مقامی آبادی کو ریاست کی سالمیت کے خلاف بھڑکا رہی ہیں۔ پنجاب سے جانے والے اساتذہ، ڈاکٹروں، مزدوروں اور انجینئروں کا قتل اسی اشتعال انگیزی کا نتیجہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کے مطابق بلوچستان میں آبی وسائل کی ترقی کا ایک مجوزہ منصوبہ ژوب اور مولا ندی کے طاسوں میں واقع ہے۔ اس سے پراجیکٹ کے علاقے میں زرعی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ اس منصوبے کا نتیجہ زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ پروجیکٹ میں (i) آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے اور واٹر شیڈ کے تحفظ کی تعمیر اور/ بحالی (ii) کمانڈ ایریا میں توسیع اور بہتری۔ اور (iii) ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط کرنا شامل ہے۔ اس منصوبے پر تقریباً 125.5 ملین ڈالر لاگت آئے گی۔ ایشیائی ترقیاتی بینک 100 ملین ڈالر کی فنانس فراہم کرے گا اور باقی رقم حکومت بلوچستان دے گی۔

بلوچستان میں اس وقت قومی سطح کے 57 میں سے 43 منصوبوں پر کام جاری ہے۔ یہ اقدامات تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، انفراسٹرکچر اور روزگار سمیت مختلف شعبوں پر محیط ہیں۔ ان منصوبوں کی اہم خصوصیات میں مائنتی کے ساتھ 80% ملازمتیں مقامی لوگوں کو مختص کرنا، اور متعدد شعبوں میں کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کے اقدامات کو نافذ کرنا شامل ہے۔ تعلیم کے شعبے میں نئے سکول بنائے جا رہے ہیں، وظائف دیے جا رہے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک علاقے چمالنگ میں 3 نئے سکولوں کا قیام، 4,315 سکالرشپس اور 3,937 تدریسی ملازمتوں کی فراہمی کا انتظام کیا گیا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال میں بہتری کے لئے میڈیکل کمپلیکس کی تعمیر، ہسپتال کی اپ گریڈیشن، اور ایمبولینس خدمات کی فراہمی شامل ہے۔ دکی میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کے ساتھ میڈیکل کمپلیکس اور بوائز ہاسٹل بھی بنایا جا رہا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی سڑکوں کی تعمیر، پانی کی فراہمی کی سکیموں اور بجلی کے منصوبوں پر توجہ مرکوز کی جاری ہے۔ تمام صوبوں میں ہم آہنگی وفاق کو مضبوط کرتی ہے۔ بلوچستان میں عسکریت پسند تواتر کے ساتھ پنجاب سے آنے والے افراد کو نشانہ بنا کر قومی سالمیت و اتحاد پر ضرب لگا رہے ہیں۔ ضروری ہے کہ قتل ہونے والوں کے لواحقین کے سر پر ریاست دست شفقت رکھے۔ وقت آ پہنچا ہے کہ بی ایل اے جیسے عناصر کو انجام تک پہنچایا جائے جو سڑکیں بند کر کے، پل تباہ کر کے اور پنجاب سے گئے معصوم افراد کو قتل کر کے بلوچستان میں تعمیر و ترقی کا عمل روکنا چاہتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

مکران راولپنڈی دو کوچز کو حادثہ 37 افراد جاں بحق

مکران کوسٹل ہائی وے بزی لک کے مقام پر ایران سے آنے والے زائرین کی بس کھائی میں گرنے سے 12 افراد جاں بحق زائرین کی بس ایران سے آرہی تھی کہ بزی لک کے مقام پر بریک فیل ہونے کے باعث کھائی میں جا گری، ریسکیو ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر جاں بحق اور زخمیوں کو بس سے نکالا۔ جاں بحق ہونے والوں کا تعلق لاہور اور گجرانوالا سے بتایا جاتا ترجمان ایدھی فاو؟ نڈیشن کے مطابق ٹراما سینٹر کراچی منتقل کیے جانے والوں میں 28 سالہ منیب ولد ستار، 29 سالہ بلال ولد خوشی محمد، 20 سالہ یاسر ولد منصور، 35 سالہ نعیم ولد اصغر، 36 سالہ یاسین ولد خورشید، 24 سالہ فرحان ولد نذیر، 40 سالہ سخاوت ولد رفاقت، 26 سالہ سلطان ولد محمد اعظم، 28 سالہ عطا محمد ولد ارشد، 20 سالہ ریحان ولد امجد، 24 سالہ عدنان ولد شبیر، 30 سالہ حسن ولد حسین، 22 سالہ شاہ زیب ولد نذر حسین، 26 سالہ ارسلان ولد قربان، 28 سالہ نوید ولد غلام مصطفیٰ، 35 سالہ کالا ولد منیر، 28 سالہ عطاالرحمٰن ولد محمد اختر، 24 سالہ وقار حسین ولد منیر احمد، 25 شمزا ولد منیر، 22 سالہ شکیل ولد طفیل، 18 سالہ انور عباس ولد اختر اور 60 سالہ تنویر احمد شامل وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مکران کوسٹل ہائی وے پر زائرین کی بس کو پیش آنے والے حادثے پر اظہار افسوس کیا۔ انہوں نے زخمی ہونے والے افراد کے فوری اور بہتر علاج معالجے کی ہدایت جاری وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے لسبیلہ کے قریب بس کھائی میں گرنے سے زائرین کے جاں بحق پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے اظہار ہمدردی و تعزیت کی ہے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا واضح رہے کہ کچھ روز قبل بھی پاکستانی زائرین کی بس کو ایران میں حادثہ پیش آیا تھا جس میں 35 افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہو گئے تھے۔ زائرین کا تعلق سندھ کے شہر لاڑکانہ سے تھا۔ راولپنڈی سے پلندری جانے والی کوسٹر تھانہ کھوئیرٹہ کے علاقے گراری پل کے قریب گہری کھائی میں جا گری جس کے باعث 25 افراد جاں بحق ابتدائی معلومات کے مطابق حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش ریسکیو 1122 کی ٹیموں نے جائے حادثہ پہنچ کر کوسٹر سے لاشیں اور زخمیوں کو باہر نکال کر اسپتال منتقل کیا کی کوشش کی جا رہی ہیں۔ میتوں کو تحصیل ہیڈ کوارٹر اسپتال کھوئیرٹہ منتقل کیا جا رہا کمشنر پونچھ ڈویژن سردار عبدالوحید کے مطابق حادثہ آزاد پتن اور کھوئیرٹہ کے درمیان پانہ پل کے پاس پیش آیا، حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیمیں راولاکوٹ اور سدھنوتی سے موقع پر روانہ کر دی گئی ڈپٹی کمشنر سدھنوتی عمر فاروق نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والوں میں بچے خواتین اور مرد شامل ہیں، جاں بحق ہونے والے افراد کا تعلق ضلع سدھنوتی سے ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے ضلع کرم میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس کے افسران و جوانوں کی دہشتگردی کے خلاف جنگ میں لازوال قربانیاں ہیں۔ ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے حملے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکار کو خراج عقیدت پیش اور شہید پولیس اہلکار کے اہل خانہ کے ساتھ اظہار تعزیت کیا ہے۔ صدر مملکت نے زخمی پولیس اہلکار کیلئے جلد صحتیابی اور شہید اہلکار کیلئے بلندی درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔ دریں اثناء وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے بھی کرم کے علاقے میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیر اعظم نے حملے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکار کو خراج عقیدت پیش کیا اور شہید کی بلند درجات اور اہل خانہ کیلئے صبر کی دعا بھی کی۔ شہباز شریف نے حملے میں زخمی ہونے والے اہلکار کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بناتے ہوئے حملے کے ذمہ داران کی نشاندہی کر کے انہیں قرار واقعی سزا دلوانے کی بھی ہدایت کر دی۔ وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ پولیس کے افسران و جوانوں کی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں لازوال قربانیاں ہیں، پولیس کے افسران و جوانوں کی فرض شناسی پر مجھ سمیت پوری قوم انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان نوابزادہ زرین مگسی نے اپنے ایک بیان میں کوسٹل ہائی وے پر ایران سے واپس آنے والے پنجاب کے زائرین کی بس کے المناک حادثے پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے لسبیلا انتظامیہ اور لسبیلہ ویلفیئر ٹرسٹ (LWT) کو ہدایت کی کہ وہ متاثرین اور زخمیوں کی فوری امداد کو یقینی بنائے۔ دونوں رہنماں کی ہدایت پر لسبیلا انتظامیہ اور لسبیلہ کے دیگر تمام حکام اس پورے ریسکیو آپریشن میں مکمل طور پر شامل رہے دونوں رہنماں کی ہدایت پر لسبیلا انتظامیہ اور لسبیلہ کے دیگر تمام حکام اس پورے ریسکیو آپریشن میں مکمل طور پر شامل رہے اور ریلیف فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہیوزیر اعظم محمد شہباز شریف نے مکران کوسٹل ہائی وے پر زائرین کی بس کو پیش آنے والے حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ اتوار کو وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم نے جان بحق ہونے والے افراد کے لیے دعائے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیر اعظم نے زخمیوں کو بروقت طبی امداد فراہم کرنے اور ان کی بھرپور دیکھ بھال کی ہدایت کی۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے مکران کوسٹل ہائی وے پر بس حادثے پر دلی رنج و افسوس کیا ہے۔ اتوار کو ایوان صدر پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے زائرین کی بس کو پیش آنے والے حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے بروقت طبی امداد پہنچانے اور زخمیوں کی بھرپور دیکھ بھال کی ہدایت کی۔ صدر مملکت نے جاں بحق افراد کے سوگواران سے اظہار ہمدردی، جاں بحق افراد کے ایصال ثواب کے لئے دعائے مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

Missing peace

The law and order situation in Balochistan has hit rock bottom, with a surge in terrorist attacks claiming the lives of over 30 unarmed civilians and security personnel in various districts, including Musakhel, Kalat, Lasbela, Kech, Bolan, and other areas. This alarming escalation of violence has sent shockwaves throughout the province, leaving the people of Balochistan in a state of perpetual fear and uncertainty.

The worst incident occurred in Musakhel district when reportedly more than two dozen people intercepted buses coming from Punjab and dismounted Punjabi speaking persons who were later brutally gunned down by armed men. The armed militants set on fire more than two dozen trucks loaded with coal and other stuff. This was the second attack of such nature this year. In April, nine passengers were offloaded from a bus near Balochistan's Nushki city and shot dead after gunmen checked their ID cards. The armed militants set a toll plaza on fire in Kalat and bombed railway bridge in Kolpur area. The militants also blocked other highways and started snap checking to spread terror. Similarly, militants also attacked security camp in Bela where security forces acted timely and neutralized several attackers. It is surprising that during past few days incidents of terrorist have increased manifold in the province. Regrettably, the root causes of this chaos are deeply entrenched in the government's failure to address the long-standing grievances of the Baloch people. Political neglect, economic deprivation, and social marginalization have created a fertile ground for extremism to flourish. The lack of effective governance and accountability has emboldened terrorist elements, allowing them to wreak havoc on innocent lives. The government's inaction has been woefully inadequate, with mere condemnations and assurances of investigation doing little to assuage the concerns of the bereaved families and the people at large. The political setup in Islamabad and Quetta appears tone-deaf to the cries of the Baloch people, who are demanding justice, equality, and a say in their own affairs. As far as Baloch insurgents are concerned, the government is still double minded to use complete force against them to neutralize them or adopt political dialogue. Now doubt, Balochistan desperately needs lasting peace, not fleeting promises. The government must engage with the people, address their grievances, and work towards a comprehensive solution that encompasses economic development, social justice, and political empowerment. Anything less would be a betrayal of the trust placed in them by the people. The government must strive hard to engage Baloch youth with productive activities to divert their focus towards education and development of the province.

CLIPPING SERVICE

D-1

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

Addressing law & order

Law and order situation in Balochistan necessitates urgent attention. The challenges are immense, but they are not insurmountable. A multifaceted strategy that fosters dialogue, prioritizes inclusive development, ensures human rights protections, and involves civil society can pave the way for lasting peace. The needs of the hour demand a collective commitment from all stakeholders - federal and provincial governments, security institutions, civil society, and the people of Balochistan themselves - to forge a new path toward stability and prosperity. Only through concerted effort and genuine engagement can we hope to address the alarmingly precarious law and order situation and turn Balochistan into a beacon of peace and progress in the region. To break this cycle, it is essential to engage in dialogue with all stakeholders, including local leaders, civil society organizations, and communities affected by violence. The government must demonstrate a willingness to listen to the concerns of the Baloch people, address their grievances, and work towards reconciliation. Establishing platforms for meaningful dialogue can help build trust and facilitate constructive conversations about autonomy, resource sharing, and governance.

Developmental initiatives should be prioritized as part of a holistic approach to restoring peace. Genuine economic development in Balochistan can serve as a powerful antidote to violence. Investing in infrastructure, education, healthcare, and job creation can provide young people with viable alternatives to joining militant groups. Initiatives that focus on improving the quality of life for the people of Balochistan can help integrate them into the national fold, reducing feelings of separation and discontent. Addressing human rights abuses must also be a cornerstone of any effective strategy to improve law and order. A transparent

CamScanner

p-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

mechanism for investigating alleged abuses by security forces and providing accountability is essential. This can help restore faith in state institutions and demonstrate a commitment to rule of law. Additionally, engaging international human rights organizations can provide valuable insights and oversight, ensuring that human rights norms are respected. The role of the media and civil society cannot be understated. They are crucial in advocating for the rights of the Baloch people and highlighting issues that often go unnoticed. A free and responsible media can shed light on the complexities of the situation, while civil society organizations can advocate for community-led development and human rights protections.

The state's response to the crisis has too often been characterized by militarization rather than meaningful engagement. While conducting anti-terror operations might yield short-term results, they do not address the root causes of discontent. This heavy-handed approach has often exacerbated tensions, leading to civilian casualties, enforced disappearances, and increasing distrust between the state and local communities. A cycle of violence and reprisal ensues, making it increasingly difficult to establish a sustainable peace. Adding to this already volatile situation is the involvement of various militant groups that exploit the grievances of the Baloch people. Some groups are driven by nationalist sentiments, seeking greater autonomy and a fair share of the province's resources. Others are affiliated with larger extremist ideologies that threaten not only local security but also national stability. The emergence of violence as a means of expressing dissent has further complicated the law and order situation, leading to hardline responses from security forces which, in turn, have sometimes resulted in violations of human rights.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. Dated: 27 AUG 2024 Page No.

بلوچستان: تعلیم یافتہ نوجوان دہشت گرد تنظیموں کا نشانہ

بلوچستان، جو اپنی تاریخ، ثقافت، اور جغرافیائی اہمیت کے لحاظ سے پاکستان کا ایک اہم صوبہ ہے، آج ایک سنگین بحران سے دوچار ہے۔ دہشت گرد تنظیمیں یہاں کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو نشانہ بنا کر انہیں اپنے مقاصد کے لیے استعمال کر رہی ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف صوبے کے امن و امان کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے بلکہ ملک کے مستقبل کے حوالے سے بھی تشویش کا باعث ہے۔ کسی بھی قوم کی ترقی میں نوجوانوں کا

تحریر: نسیم الحق زاہدی

کردار ہمیشہ سے مرکزی رہا ہے۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جب بھی کسی ملک نے ترقی کی منازل طے کیں، اس کے پیچھے نوجوانوں کی محنت، ذہانت اور قربانی کا بڑا ہاتھ تھا۔ نوجوان کسی بھی قوم کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وہ قوموں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتے ہیں اور معاشرتی تبدیلیوں کے لیے محرک ثابت ہوتے ہیں۔ اسی لیے دشمن عناصر اور دہشت گرد تنظیمیں اب نوجوانوں کو اپنا نشانہ بنا رہی ہیں تاکہ انہیں اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ پاکستان میں دہشت گردی کی جڑیں گہری ہوتی جا رہی ہیں، اور اس کے پیچھے دشمن ممالک کی پراسرار سازشیں اور منظم منصوبہ بندی ہے۔ شروع میں دہشت گرد تنظیموں نے مدارس کے غریب طلباء کو اپنے جال میں پھنسایا۔ ان غریب طلباء کو جنت کی جھوٹی امیدیں دلا کر دہشت گردی کی کارروائیوں میں شامل کیا گیا۔ جب یہ بات سامنے آئی کہ کچھ مدارس کے طلباء دہشت گردی میں ملوث ہیں تو تحقیقاتی اداروں نے ان کی نگرانی بڑھا دی۔ اس کے بعد دہشت گردوں نے اپنی حکمت عملی میں تبدیلی کی اور اب وہ یونیورسٹیوں اور کالجوں کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو اپنے نیٹ ورک میں شامل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دہشت گرد تنظیموں نے نوجوانوں کے لیے جھوٹے خواب تخلیق کیے ہیں، جن میں بیرون ملک اعلیٰ تعلیم، ملازمت اور ٹیکنالوجی کے مواقع شامل ہیں۔ ان خوابوں کے پیچھے چھپی حقیقت نہایت خوفناک ہے۔ بلوچستان میں ہونے والی حالیہ دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث زیادہ تر افراد جوان اور تعلیم یافتہ نوجوان ہیں۔ یہ دہشت گرد تنظیمیں ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت نوجوانوں کی برین واشنگ کر کے انہیں اس حد تک جذباتی بنا دیتی ہیں کہ وہ اپنے ہی ملک اور قوم کے خلاف ہتھیار اٹھا لیتے ہیں۔ بلوچستان میں شدت پسند تنظیموں نے سوشل میڈیا کا بھرپور استعمال کیا ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے یہ تنظیمیں تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ہدف بناتی ہیں۔ نوجوان، جو اپنی جوانی کے جوش اور جذبات کے باعث جلدی متاثر ہو جاتے ہیں، ان تنظیموں کے جھوٹے وعدوں کا شکار ہو کر ان کی سازشوں کا حصہ بن جاتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر پھیلائے جانے والے پروپیگنڈا مہم کے ذریعے نوجوانوں کے ذہنوں کو مسموم کیا جاتا ہے۔ ان کے اندر ریاست اور ریاستی اداروں کے خلاف نفرت پیدا کی جاتی ہے اور انہیں یہ باور کرایا جاتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کے ذریعے قوم کی خدمت کر رہے ہیں۔ یہ ایک اہم پہلو ہے جو دہشت گرد تنظیموں کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ وہ نوجوانوں کی کمزوریوں پر حملہ کرتے ہیں۔ یہ تنظیمیں نوجوانوں کو جذباتی طور پر متاثر کرتی ہیں، ان کے ذہنوں میں نفرت کے بیج بوتی ہیں، اور پھر انہیں اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ ان تنظیموں کی برین واشنگ کا عمل اس قدر منظم ہے کہ وہ نوجوانوں کو اس حد تک قائل کر لیتی ہیں کہ وہ اپنے ہی بھائیوں کا خون بہانے کو ایک مذہبی فریضہ سمجھنے لگتے ہیں۔ دہشت گرد تنظیموں نے اپنی حکمت عملی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے خواتین کو بھی شامل کرنا شروع کیا ہے۔ بلوچستان میں شاری بلوچ اور سمیعہ قلندرانی جیسی اعلیٰ تعلیم یافتہ خواتین کو ریاست اور ریاستی اداروں کے خلاف استعمال کیا گیا۔ ان خواتین کو جھوٹی کہانیاں سنا کر اس قدر قائل کر دیا گیا کہ وہ خودکش حملوں کے لیے تیار ہو گئیں۔ ان حملوں میں نہ صرف [illegible] بلکہ کئی بے گناہ پاکستانی بھی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ نوجوانوں کو دہشت گردی کی طرف راغب کرنے کے لیے ایک اور حربہ جو استعمال کیا جا رہا ہے وہ ہے "نارکو ٹیرر"۔ یہ ایک ایسی حکمت عملی ہے جس میں نوجوانوں کو بے خوف اور احساسات سے عاری کرنے کے لیے نشہ آور ادویات کا استعمال کرایا جاتا ہے۔ ان ادویات کی مدد سے نوجوانوں کے اندر کے انسانی احساسات کو ختم کر دیا جاتا ہے اور انہیں بے خوفی کے ساتھ خطرناک کارروائیوں کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ بلوچستان کی حالیہ صورتحال پر نظر ڈالی جائے تو ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ دہشت گرد تنظیموں نے سوشل میڈیا کے ذریعے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے لیے منظم کوششیں کی ہیں۔ ان تنظیموں کا مقصد نہ صرف نوجوانوں کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرنا ہے بلکہ ان کے ذریعے بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے یہ تنظیمیں نہ صرف نوجوانوں کو برین واش کرتی ہیں بلکہ انہیں مالی امداد، بیرون ملک ملازمت اور تعلیم کے مواقع کے جھوٹے خواب دکھا کر اپنے جال میں پھنساتی ہیں۔ یہ دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں کی ذہن سازی کے ساتھ ساتھ ان کے اندر بے حسی اور نفرت کے بیج بوتی ہیں۔ انہیں اس بات پر قائل کرتی ہیں کہ ان کی کارروائیاں ایک مقدس فریضہ ہیں۔ اس عمل میں یہ تنظیمیں نہ صرف نوجوانوں کو بلکہ ان کے خاندانوں کو بھی نقصان پہنچاتی ہیں۔ بلوچستان میں حالیہ دہشت گردانہ کارروائیوں کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان تنظیموں نے سینکڑوں نوجوانوں کی زندگیاں تباہ کی ہیں۔ بلوچ طالب علموں کا کہنا ہے کہ وہ شدت پسند تنظیموں کا حصہ نہیں بننا چاہتے، لیکن انہیں مختلف طریقوں سے بلیک میل کیا جاتا ہے۔ دہشت گردوں کے سہولت کار انہیں بلیک میل کر کے اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اگر وہ انکار کرتے ہیں تو انہیں اغوا کر لیا جاتا ہے اور پھر مار کر ان کی لاشوں کو پہاڑوں پر پھینک دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ان کے بارے میں یہ پروپیگنڈا کیا جاتا ہے کہ وہ "مسنگ پرسن" ہیں اور ان کی گمشدگی کا الزام ریاستی اداروں پر ڈال دیا جاتا ہے۔ اس صورتحال میں والدین کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کی حرکات و سکنات پر نظر رکھیں، خصوصاً ان کے موبائل اور انٹرنیٹ کے استعمال کے حوالے سے۔ اگر مستونگ آپریشن میں مارا جانے والا دہشت گرد آصف نیچاری کے والدین اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھتے تو شاید انہیں یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔ آصف نیچاری کے گھر والوں کے مطابق وہ اپنے بیٹے کی سرگرمیوں سے ناواقف تھے، جس کا نتیجہ ان کے لیے بہت دردناک ثابت ہوا۔ دہشت گردی کے اس بڑھتے ہوئے ناسور کا حل صرف یہی نہیں کہ ہم دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کریں، بلکہ ہمیں اپنے نوجوانوں کو اس راہ پر جانے سے روکنے کے لیے ان کی تربیت اور آگاہی پر بھی توجہ دینی ہوگی۔ ہمیں انہیں یہ سمجھانا ہوگا کہ دہشت گردی کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ دین اسلام ہمیں دوسروں کی زندگیاں بچانے کا درس دیتا ہے نہ کہ انہیں ختم کرنے کا۔ نوجوانوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ ان کی توانائیاں قومی ترقی کے لیے استعمال ہونی چاہئیں، نہ کہ دہشت گردی کے لیے۔ بلوچستان میں دہشت گرد تنظیموں کی جانب سے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش ایک سنگین مسئلہ ہے جس کا سدباب ضروری ہے۔ اس کے لیے حکومت، تعلیمی ادارے، والدین اور سول سوسائٹی کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو یہ شعور دینا ہوگا کہ وہ [illegible] قومی ترقی کی راہ [illegible]، نہ کہ دہشت گردوں کے ہتھیار بنیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی تب ہی ممکن ہے جب ہمارے نوجوان خود یہ فیصلہ کریں کہ وہ کس راہ پر چلنا چاہتے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ہم اپنے نوجوانوں کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلائیں اور انہیں ایک روشن مستقبل کی طرف گامزن کریں۔ بلوچستان کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ وہ اس قوم کا سرمایہ ہیں، اور انہیں اس سرزمین کی حفاظت اور ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024

Page No.

بلوچستان! تعلیم یافتہ نوجوان دہشتگرد تنظیموں کا نشانہ

فکارِ زاهدی

نسیم الحق زاہدی

بلوچستان، جو اپنی تاریخ، ثقافت اور جغرافیائی اہمیت کے لحاظ سے پاکستان کا ایک اہم صوبہ ہے، آج ایک سنگین بحران سے دوچار ہے۔ دہشت گرد تنظیمیں یہاں کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو نشانہ بنا کر انہیں اپنے مقاصد کے لیے استعمال کر رہی ہیں۔ یہ صورت حال نہ صرف صوبے کے امن و امان کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے بلکہ ملک کے مستقبل کے حوالے سے بھی تشویش کا باعث ہے۔ کسی بھی قوم کی ترقی میں نوجوانوں کا کردار ہمیشہ سے مرکزی رہا ہے۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جب بھی کسی ملک نے ترقی کی منازل طے کیں، اس کے پیچھے نوجوانوں کی محنت، ذہانت اور قربانی کا بڑا ہاتھ تھا۔ نوجوان کسی بھی قوم کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وہ قوموں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتے ہیں اور معاشرتی تبدیلیوں کے لیے محرک ثابت ہوتے ہیں۔ اسی لیے دشمن عناصر اور دہشت گرد تنظیمیں اب نوجوانوں کو اپنا نشانہ بنا رہی ہیں تاکہ انہیں اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ پاکستان میں دہشت گردی کی جڑیں گہری ہوتی جا رہی ہیں، اور اس کے پیچھے دشمن ممالک کی پراسرار سازشیں اور منظم منصوبہ بندی ہے۔ شروع میں دہشت گرد تنظیموں نے مدارس کے غریب طلباء کو اپنے جال میں پھنسایا۔ ان غریب طلباء کو جنت کی جھوٹی امیدیں دلا کر، دہشت گردی کی کارروائیوں میں شامل کیا گیا۔ جب یہ بات سامنے آئی کہ کچھ مدارس کے طلباء دہشت گردی میں ملوث ہیں تو حکومتی اداروں نے ان کی نگرانی بڑھا دی۔ اس کی وجہ سے دہشت گردوں نے اپنی حکمت عملی میں تبدیلی کی اور اب وہ یونیورسٹیوں اور کالجوں کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو اپنے نیٹ ورک میں شامل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دہشت گرد تنظیموں نے نوجوانوں کے لیے جھوٹے خواب تخلیق کیے ہیں، جن میں بیرون ملک اعلیٰ تعلیم، ملازمت اور رہائش کے مواقع شامل ہیں۔ ان خوابوں کے پیچھے چھپی حقیقت نہایت خوفناک ہے۔ بلوچستان میں ہونے والی حالیہ دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث زیادہ تر افراد جدید تعلیم یافتہ نوجوان ہیں۔ یہ دہشت گرد تنظیمیں ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت نوجوانوں کی برین واشنگ کر کے انہیں اس حد تک جذباتی بناتی ہیں کہ وہ اپنے ہی ملک اور قوم کے خلاف ہتھیار اٹھا لیتے ہیں۔ بلوچستان میں شدت پسند تنظیموں نے سوشل میڈیا کا بھرپور استعمال کیا ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے یہ تنظیمیں تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ہدف بناتی ہیں۔ نوجوان، جو اپنی جوانی کے جوش اور جذباتیت کے باعث جلدی متاثر ہو جاتے ہیں، ان تنظیموں کے جھوٹے وعدوں کا شکار ہو کر ان کی سازشوں کا حصہ بن جاتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی پروپیگنڈا مہم کے ذریعے نوجوانوں کے ذہنوں کو مسموم کیا جاتا ہے۔ ان کے اندر ریاست اور ریاستی اداروں کے خلاف نفرت پیدا کی جاتی ہے، اور انہیں یہ باور کرایا جاتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کے ذریعے قوم کی خدمت کر رہے ہیں۔ ایک اہم پہلو جو دہشت گرد تنظیموں کی حکمت عملی کا حصہ ہے، وہ نوجوانوں کی نفسیات پر حملہ کرنا ہے۔ یہ تنظیمیں نوجوانوں کو جذباتی طور پر متاثر کرتی ہیں، ان کے ذہنوں میں نفرت کے بیج بوتی ہیں، اور پھر انہیں اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرتی ہیں۔ ان تنظیموں کی برین واشنگ کا عمل اس قدر منظم ہے کہ وہ نوجوانوں کو اس حد تک قائل کر دیتی ہیں کہ وہ اپنے ہی بھائیوں کا خون بہانے کو بھی ایک مذہبی فریضہ سمجھنے لگتے ہیں۔ دہشت گرد تنظیموں نے اپنی حکمت عملی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے خواتین کو بھی شامل کرنا شروع کیا ہے۔ بلوچستان میں شاری بلوچ اور سمیعہ قلندرانی جیسی اعلیٰ تعلیم یافتہ خواتین کو ریاست اور ریاستی اداروں کے خلاف استعمال کیا گیا۔ ان خواتین کو جھوٹی کہانیاں سنا کر اس قدر قائل کر دیا گیا کہ وہ خودکش حملوں کے لیے تیار ہو گئیں۔ ان حملوں میں نہ صرف چینی باشندے بلکہ کئی بے گناہ پاکستانی بھی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ نوجوانوں کو دہشت گردی کی طرف راغب کرنے کے لیے ایک اور حربہ جو استعمال کیا جا رہا ہے وہ ہے "نارکوٹیرز"۔ یہ ایک ایسی حکمت عملی ہے جس میں نوجوانوں کو بے خوف اور احساسات سے عاری کرنے کے لیے نشہ آور ادویات کا استعمال کرایا جاتا ہے۔ ان ادویات کی مدد سے نوجوانوں کے اندر کے انسانی احساسات کو ختم کر دیا جاتا ہے اور انہیں بے خوفی کے ساتھ خطرناک کارروائیوں کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ بلوچستان کی حالیہ صورتحال پر نظر ڈالی جائے تو ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ دہشت گرد تنظیموں نے سوشل میڈیا کے ذریعے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو گمراہ کرنے کیلئے منظم کوششیں کی ہیں۔ ان تنظیموں کا مقصد نہ صرف نوجوانوں کو اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرنا ہے بلکہ ان کے ذریعے بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے یہ تنظیمیں نہ صرف نوجوانوں کو برین واش کرتی ہیں بلکہ انہیں مالی امداد، بیرون ملک ملازمت اور تعلیم کے مواقع کے جھوٹے خواب دکھا کر اپنے جال میں پھنساتی ہیں۔ یہ دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں کی ذہن سازی کے ساتھ ساتھ ان کے اندر بے حسی اور نفرت کے بیج بوتی ہیں۔ انہیں اس بات پر قائل کرتی ہیں کہ ان کی کارروائیاں ایک مقدس فریضہ ہیں۔ اس عمل میں یہ تنظیمیں نہ صرف نوجوانوں کو بلکہ ان کے خاندانوں کو بھی نقصان پہنچاتی ہیں۔ بلوچستان میں حالیہ دہشتگردانہ کارروائیوں کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان تنظیموں نے سیکڑوں نوجوانوں کی زندگیاں تباہ کی ہیں۔ بلوچ طالب علموں کا کہنا ہے کہ وہ شدت پسند تنظیموں کا حصہ نہیں بننا چاہتے، لیکن انہیں مختلف طریقوں سے بلیک میل کیا جاتا ہے۔ دہشتگردوں کے سہولت کار انہیں بلیک میل کر کے اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ اگر وہ انکار کرتے ہیں تو انہیں اغوا کر لیا جاتا ہے اور پھر مار کر ان کی لاشوں کو پہاڑوں پر پھینک دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ان کے بارے میں یہ پروپیگنڈا کیا جاتا ہے کہ وہ "مسنگ پرسن" ہیں اور ان کی گمشدگی کا الزام ریاستی اداروں پر ڈال دیا جاتا ہے۔ اس صورت حال میں والدین کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کی حرکات و سکنات پر نظر رکھیں، خصوصاً ان کے موبائل اور انٹرنیٹ کے استعمال کے حوالے سے۔ اگر مستونگ آپریشن میں مارے جانے والے دہشت گرد آصف نیچاری کے والدین اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھتے تو شاید انہیں یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔ آصف نیچاری کے والدین اپنے بیٹے کی سرگرمیوں سے ناواقف تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. .... Dated: 27 AUG 2024 Page No. ....

بلوچستان میں دہشت گردی کا بدترین واقعہ

وسیب

ظہور دھریجہ

zahoordhareja@gmail.com

بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال بہت خراب ہو چکی ہے۔ بلوچ لبریشن آرمی کی طرف سے مختلف شاہراؤں پر قبضوں کی خبریں آرہی ہیں، ریلوے پل کو بھی اڑایا گیا ہے اور تھانے پر بھی حملہ ہوا ہے، سب سے اندوہناک واقعہ بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل کے علاقے راڑہ شم کے مقام پر ٹرکوں اور مسافر بسوں سے اتار کر شناخت کے بعد 23 افراد کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نجیب کاکڑ نے بتایا کہ مسلح افراد نے بین الصوبائی شاہراہ پر ناکہ لگا کر مسافروں کو بسوں سے اتارا اور شناخت کے بعد پنجاب سے گئے 23 افراد کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ نجیب کاکڑ نے بتایا کہ مسلح افراد نے 10 گاڑیوں کو بھی نذر آتش کر دیا۔ موسیٰ خیل کے قریب دہشت گردوں نے معصوم لوگوں کو نشانہ بنا کر ظلم کا مظاہرہ کیا، سفاکیت اور ظلم کی انتہا کی گئی۔ وسیب کے رہنماؤں نے دہشت گردی کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے، وسیب کے لوگ سالہا سال سے قتل ہوتے آرہے ہیں، آج تک کسی ایک قاتل کو بھی گرفتار نہیں کیا گیا۔ اگر کسی قاتل کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچا دیا ہوتا تو یہ واقعات پیش نہ آتے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ بلوچستان حکومت کہاں گئی تھی؟ مرکزی حکومت نے کیا انتظام کیا اور سکیورٹی فورسز کے ادارے کہاں تھے؟ بروقت اقدام کر کے بے گناہوں کو قتل ہونے سے کیوں نہ بچایا گیا؟ قتل کے ذمہ دار بلوچستان حکومت کے ساتھ ساتھ پنجاب حکومت بھی ہے کہ آج تک وہ صوبے کے شہریوں کے جان و مال کا تحفظ نہیں کر سکی اور نہ ہی اُن کو روزگار دے سکی۔ واقعہ کی ذمہ دار مرکزی حکومت بھی ہے کہ آج تک وہ وسیب کے لوگوں کا نہ تحفظ کر سکی ہے اور نہ ہی اُن کا حق دے سکی۔ ابھی معلوم نہیں ہوا کہ مارے جانے والے افراد کا تعلق پنجاب کے کن علاقوں سے تھا، لیکن وہ جہاں کے بھی تھے انسان تھے، ہمارا مذہب کہتا ہے ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔

دہشت گردی کا یہ واقعہ بتا رہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گرد ایک بار پھر بہت زیادہ متحرک ہو چکے ہیں۔ بلوچ رہنما کہتے ہیں کہ بلوچستان میں عام آدمی غربت کا شکار ہے، ان کے پاس پہننے کو جوتا اور نئے کپڑے نہیں وہ سی پیک منصوبے سے خوش ہے کہ اس سے غربت کا خاتمہ ہوگا۔ بلوچ رہنما اور بلوچی جماعتوں کی اکثریت پارلیمان میں موجود ہے، بلوچستان میں حکومت بھی ہے مگر حالات اُن کے کنٹرول میں نہیں۔ اس بناء پر یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ دہشت گردی کے یہ واقعات پراکسی وار کا حصہ ہیں۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ دہشت گردی کے واقعات نے پاکستان کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ دہشت گردی کا واقعہ جہاں بھی ہو قابل مذمت ہے۔ دہشت گردی کے حالیہ واقعات نے قوم کو پریشان کر دیا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ملکی سرحدوں کے ساتھ ساتھ ملک میں پائی جانیوالی دہشت گردی کا مقابلہ سکیورٹی فورسز کے ذریعے ممکن ہے ورنہ فرقہ واریت، انتہا پسندی، عدم برداشت اور دہشت گردی نے ملک کا بیڑا غرق کر کے رکھ دیا تھا، آئے روز دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بھی سکیورٹی کے ادارے بن رہے ہیں، وزیرستان اور بلوچستان میں کوئی دن ایسا نہیں جب دہشت گردی کا کوئی واقعہ نہ ہوا ہو۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ بلوچستان میں دہشت گرد کارروائیوں اور مداخلت کے تانے بانے تحقیق کرنے پر بھارت، افغانستان سے ہوتے ہوئے امریکا اور اسرائیل تک جا ملیں گے۔ پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کی سابقہ تاریخ اور بلوچستان میں دہشت گردی کے موجودہ واقعات سے سابق و موجودہ افغان حکمران لاعلم نہیں سب کچھ ان کی آشیرباد سے ہو رہا ہے۔ بھارت دریائے کابل پر ڈیم کیلئے افغانستان سے تعاون کر رہا ہے، اس کا مقصد بھارت کی افغان قوم سے ہمدردی نہیں بلکہ پاکستان کے خلاف بغض ہے۔ بھارت کی ریشہ دوانیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ قومی حکمت عملی بنانے کے ساتھ ساتھ اس مسئلے کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ سب جانتے ہیں کہ بھارت نے کبھی پاکستان کو دل سے تسلیم ہی نہیں کیا۔ مودی کے آنے کے بعد پاکستان کے خلاف بھارت کی مذموم کارروائیاں بڑھ چکی ہیں۔ افغانستان کے راستے بھارت ڈبل گیم کر رہا ہے۔ بھارت نے پاکستان سے ملحقہ علاقوں میں اپنے قونصل خانے قائم کر رکھے ہیں۔ وہ انہی کے ذریعے بلوچستان میں اسلحہ اور سرمایہ بھیجتا ہے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ بھارت بلوچستان کے راستے پورے پاکستان میں اپنی مذموم کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

وسیب میں گندم کے گودام بھرے ہوئے ہیں، پیٹ خالی ہیں، سب سے زیادہ کپاس پیدا کرنے والے خطے کے غریبوں کو ننگے کا کپڑا بھی میسر نہیں۔ بے روزگاری وسیب میں ننگے پاؤں ناچ رہی ہے، لوگ بے روزگاری کے باعث اپنے بچے فروخت اور لوبت خودکشیوں تک جا پہنچی ہے۔ دہشت گردی کے واقعہ پر بلوچ رہنماؤں نے کہا کہ ہم جائے شہادت حب میں ہیں اور پنجاب کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور پوری قوم سے تعزیت کرتے ہیں اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اس پر میں نے کہا کہ وسیب کے قتل عام کا کیا کوئی یہ پہلا واقعہ ہے؟ پہلے والی تحقیقات کا کیا ہوا؟ ہم بلوچستان سے لاشیں اٹھا اٹھا کر تھک گئے، ہم کب تک بلوچستان والوں سے لاشیں اور مگرمچھ کے آنسوؤں کی طرح تعزیتیں وصول کریں؟ کیا ہمارے نوجوان قتل ہوتے رہیں گے۔ ہمارے وسیب میں کسی چیز کی کمی نہیں، ہمارا سب کچھ لوٹ کر ہمارے نوجوانوں کو بے روزگار کر دیا گیا۔ وہ در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ وہ بھوک سے جان بچانے کیلئے روزگار کی تلاش میں جاتے ہیں اور جان ہار جاتے ہیں۔ عید پر بھی ہمیں لاشوں کے تحفے ملتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبے میں تعلیم میں بہتری کے حوالے سے اوور سائٹ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر صوبے میں تعلیم میں بہتری کے حوالے سے اوور سائٹ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ کو اے سی پی نیشنل
پولیس اکیڈمی کی یادگاری شیلڈ پیش کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2024 Page No.

صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی، میر ارسلان صادق عمرانی، میر حاجی محمد کمل خان عمرانی
ملاقات کے دوران تبادلہ خیال کر رہے ہیں